اصل عکس پر مبنی انوکھی کتاب

میں کس کا ترجمۂ قرآن پڑھوں؟

مختلف مکاتبِ فکر کے تراجمِ قرآن میں سنگین غلطیاں، اللہ تعالیٰ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم انبیاءِ کرام علیہم السلام کی شان میں بے ادبی اور گستاخی پر مبنی الفاظ کا استعمال

ترجمہ کنزالایمان اور دیگر تراجم کا تقابلی جائزہ

مرتب: مولانا محمد شہزاد قادری ترابی

زاویہ پبلشرز

زاویہ پبلشرز

دربار مارکیٹ، لاہور

مختلف مکاتبِ فکر کے تراجمِ قرآن میں سنگین غلطیاں' اللہ تعالیٰ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم

انبیاء کرام علیہم السلام کی شان میں بے ادبی اور گستاخی پر مبنی الفاظ کا استعمال

ترجمہ کنزالایمان اور دیگر تراجم کا تقابلی جائزہ'

اصل عکس پر مبنی انوکھی کتاب

میں کس کا ترجمہ قرآن پڑھوں؟

مؤلف:
مولانا محمد شہزاد قادری ترابی

زاویہ پبلشرز
8-C دربار مارکیٹ - لاہور
Ph: 042-37248657- 37112954
Mob: 0300-9467047- 0321-9467047- 03004505466
Email:zaviapublishers@gmail.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

2013ء

بار اول.......................... 1000

ہدیہ.............................. 250

زیرِ اہتمام...............نجابت علی تارڑ

﴿لیگل ایڈوائزرز﴾

محمد کامران حسن بھٹہ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-8800339

﴿ملنے کے پتے﴾

راولپنڈی کے سول ڈسٹری بیوٹرز

اسلامک بُک کارپوریشن

فضل داد پلازہ ۔ اقبال روڈ ۔ کمیٹی چوک ۔ راولپنڈی 051-5536111

مکتبہ رحیمیہ، اردو بازار، کراچی	021-32744994
مکتبہ برکات المدینہ، کراچی	021-34219324
مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ، حیدر آباد	022-2780547
مکتبہ رضویہ آرام باغ، کراچی	021-32216464
نورانی ورائٹی ہاؤس، بلاک نمبر 4، ڈیرہ غازی خان	0321-7387299
کتب خانہ حاجی نیاز احمد، بیرون بوہڑ گیٹ، ملتان	0313-8461000
مکتبہ بابا فرید چوک چٹی قبر پاکپتن شریف	0301-7241723
مکتبہ غوثیہ عطاریہ اوکاڑہ	0321-7083119
مکتبہ العطاریہ لنک روڈ صادق آباد	0333-7413467
مکتبہ سخی سلطان حیدر آباد	0321-3025510
مکتبہ فیضان رضا، حیدر آباد	0322-3142065
اقراء بک سیلرز، فیصل آباد	041-2626250
النور بُک کارنر، میر پور	0331-8857173

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن مجید فرقان حمید منارۂ نور ہے۔ یہ وہی کتاب ہے جس میں ہر چیز کا ذکر موجود ہے۔ اس کتاب کو رب کریم جل جلالہ نے اپنے حبیب ﷺ کے قلب اطہر پر نازل فرمایا۔ یہ کتاب مسلمانوں کی ہدایت کیلئے نازل فرمائی ہے۔ مسلمان اس کتاب سے ہدایت حاصل کرتے ہیں۔

قرآن مجید عربی زبان میں ہے۔ اہل عرب باآسانی اسے پڑھ کر اسے سمجھنے لگے مگر جب اسلام مختلف زبانوں کے لوگوں تک پہنچا اور ان کے اندر قرآن مجید سمجھنے کا شوق پیدا ہوا تو مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے ترجمے ہوئے۔ وقت گزرتا گیا۔ قرآن مجید کے نور سے مسلمان منور ہونے لگے۔ یہود ونصاریٰ کو تشویش ہونے لگی۔ انہوں نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا کہ کسی طرح اس کتاب یعنی قرآن مجید کو اس دنیا سے ختم کردیا جائے مگر وہ مکمل طور پر ناکام رہے۔ اس لئے کہ جس کلام کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لیا ہو، مومن کے دل کو جس کی حفاظت کا مقام بنایا ہو، ایسے کلام کو کون مٹاسکتا ہے۔

یہود ونصاریٰ جب مکمل طور پر مایوس ہوگئے تو انہوں نے یہ چال چلی کہ اب ہم قرآن مجید کے تراجم میں تبدیلی اور اسلام مخالف عقائد شامل کریں گے۔ چنانچہ انہوں نے چند نام نہاد اسلامی اسکالرز کو تیار کیا جنہوں نے اپنے ترجمہ قرآن میں ایسی باتیں شامل کیں جو کہ اسلامی عقائد ونظریات کے سراسر خلاف تھیں اور یہود ونصاریٰ کی ترجمان تھیں۔

اکثر مترجمین قرآن کی نظر الفاظ قرآنی کی روح تک نہیں پہنچ سکی اور ان کے ترجمہ سے قرآن کریم کا مفہوم ہی بدل گیا ہے بلکہ بعض مقامات پر ترجمے میں تحریف بھی کی گئی، لفظ بلفظ ترجمہ کرنے کے سبب حرمت قرآن، عصمت انبیاء علیہم السلام کا پاس نہیں رکھا گیا جس کی وجہ سے ان کے تراجم سے اسلام کو زبردست نقصان پہنچا اور پہنچ رہا ہے۔

ان تمام تراجم کو ہم سامنے رکھ کر اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان محدث بریلوی علیہ الرحمہ کے ترجمہ قرآن کنزالایمان سے اس کا تقابل کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ دیگر مترجمین نے کہاں کہاں ٹھوکر کھائی ہے اور امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے کس طرح اپنے ترجمہ قرآن کنزالایمان میں اس کا ادب وتعظیم اور قرآن کی اصل روح کو مدنظر رکھ کر اپنا قلم اٹھایا ہے۔ امام احمد رضا خان محدث بریلوی علیہ الرحمہ نے جملہ مستند ومروج تفاسیر کی روشنی میں قرآن مجید کی ترجمانی فرمائی ہے جس آیت کی وضاحت مفسرین کرام نے کئی کئی صفحات میں فرمائیں، امام احمد رضا خان محدث بریلوی علیہ الرحمہ کو یہ خوبی عنایت فرمائی گئی کہ وہی مفہوم ترجمہ کے ایک جملہ یا ایک لفظ میں سمودیا۔ یوں سمجھ لیجئے کہ سمندر کو کوزے میں بند کردیا ہے۔

اب ہم آپ کے سامنے مختلف تراجم اور امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ کے ترجمہ قرآنی کا تقابلی جائزہ پیش کریں گے۔ بلاتعصب آپ پڑھ کر خود فیصلہ کریں کہ کس کا ترجمہ اسلامی عقائد پر مبنی اور کس کا ترجمہ اسلامی عقائد کے منافی ہے۔

القرآن:اللہ یستھزئ بھم ویمدھم فی طغیانھم یعمھون

(سورۂ بقرہ آیت15، پارہ1)

ترجمہ: اللہ ہنسی کرتا ہے ان کے ساتھ اور ان کو ڈھیل دیتا ہے کہ اپنی سرکشی میں بہکے پھریں۔

(ترجمہ: عاشق الٰہی میرٹھی، دیوبندی)

ترجمہ: اللہ ٹھٹھا کرتا ہے ان سے اور کھینچتا ہے ان کو بیچ سرکشی ان کی کے بہکے ہیں (ترجمہ: شاہ رفیع الدین دہلوی)

ترجمہ: (جبکہ) اللہ مذاق کررہا ہے ان سے کہ مہلت دیئے جارہا ہے انہیں کہ وہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹک رہے ہیں (ترجمہ: سید شبیر احمد دیوبندی (دورنگوں والا قرآن)

ترجمہ: اللہ ان سے مذاق کررہا ہے، وہ ان کی رسی دراز کیے جاتا ہے اور یہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹکتے چلے جاتے ہیں (ترجمہ: مودودی، دیوبندی)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ بھی ان سے مذاق کرتا ہے اور انہیں ان کی سرکشی اور بہکاوے میں اور بڑھا دیتا ہے۔

(ترجمہ: سعودی عرب)

ترجمہ: اللہ ان سے مذاق (کا معاملہ) کرتا ہے اور انہیں ایسی ڈھیل دیتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

(آسان ترجمہ، مفتی تقی عثمانی، دیوبندی)

ترجمہ: انہیں اللہ بنا رہا ہے اور انہیں ڈھیل دے رہا ہے (تو) وہ اپنی سرکشی میں سرگردان ہورہے ہیں (ترجمہ: عبدالماجد دریابادی، دیوبندی)

ترجمہ: اللہ ہنسی کرتا ہے ان سے اور ترقی دیتا ہے ان کو ان کی سرکشی میں (اور) حالت یہ ہے کہ وہ عقل کے اندھے ہیں (ترجمہ: محمود الحسن، دیوبندی)

ترجمہ: اور (منافقوں) سے خدا ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دیئے جاتا ہے کہ شرارت وسرکشی میں پڑے بہک رہے ہیں (ترجمہ: فتح محمد جالندھری، دیوبندی)

ترجمہ: اللہ ان سے مذاق کررہا ہے اور ان کی سرکشی میں (ترجمہ: امین احسن اصلاحی)

ترجمہ: اللہ ان کا مذاق اڑاتا ہے اور انہیں ڈھیل دے رہے ہیں اپنی سرکشی ہی میں حیران پھرتے ہیں

(ترجمہ: حافظ عبدالسلام بن محمد، اہلحدیث)

ترجمہ: اللہ ہنسی اڑاتا ہے اور ان کی اور مہلت دے رکھی ہے (ترجمہ: مرزا حیرت دہلوی، اہلحدیث)

ترجمہ: (وہ کیا بنائیں گے) خدا ان کو بناتا ہے اور ان کو ڈھیل دیتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں غلطاں و پیچاں رہیں (ترجمہ: فرمان علی، شیعہ)

ترجمہ: اللہ بھی ان کے ساتھ تمسخر کرتا ہے اور انہیں ڈھیل دیتا ہے کہ یہ اپنی سرکشی میں سرگرداں رہیں گے (ترجمہ: محسن علی نجفی، شیعہ)

آپ نے مختلف مکاتب فکر کے مترجمین کے تراجم ملاحظہ فرمائیں۔ تمام مترجمین نے تراجم میں ٹھٹھا، ہنسی، مذاق اور بے وقوف بنانے کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی ہے۔

اب آپ علمائے اہلسنت کے تراجم ملاحظہ فرمائیں اور خود فیصلہ کریں کہ کس کا ترجمہ ایمان کے عین مطابق ہے۔

القرآن: اللہ یستھزئ بھم ویمدھم فی طغیانھم یعمھون

(سورۂ بقرہ آیت 15، پارہ 1)

ترجمہ: اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے (جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے) اور انہیں ڈھیل دیتا ہے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں (ترجمہ کنزالایمان: امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ)

ترجمہ: اللہ ان کے مخول کا انہیں بدلہ دیتا ہے اور ان کی سرکشی میں انہیں کھینچتا ہے، اس حال میں کہ وہ بھٹکتے ہیں (ترجمہ: البیان علامہ سید احمد سعید کاظمی)

ترجمہ: بس ہم تو ہنسی کرنے والے ہیں اللہ خود ذلیل کرتا ہے انہیں اور ڈھیل دیتا ہے انہیں کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے ہیں (ترجمہ: محدث اعظم ہند سید محمد کچھوچھوی علیہ الرحمہ)

شاہ رفیع الدین نے اپنے ترجمۂ قرآن میں ٹھٹھا اور مذاق کی نسبت رب تعالیٰ کی طرف کی

الٓمٓ ۱ — ۵ — البقرۃ ۲

شَیٰطِیْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَللّٰهُ

سرداروں اپنے کی کہتے ہیں تحقیق ہم ساتھ تمہارے ہیں سوائے اس کے نہیں کہ ہم ٹھٹھا کرتے ہیں اللہ

یَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَیَمُدُّهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾

ٹھٹھا کرتا ہے اُن سے اور کھینچتا ہے ان کو بیچ سرکشی اُن کی کے بہکتے ہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی ۠ فَمَا رَبِحَتْ

یہی لوگ ہیں جنہوں نے مول لی گمراہی بدلے ہدایت کے پس نہ فائدہ لائی

تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِی

سوداگری ان کی نے اور نہ ہوئے راہ پانے والے مثال اُن کی جیسے مثال اس شخص کی ہے جو

اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ

جلاوے آگ پس جب روشن کیا جو کچھ گرد اسکے تھا لے گیا اللہ روشنی اُن کی

وَتَرَكَهُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ لَّا یُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ

اور چھوڑ دیا ان کو بیچ اندھیروں کے نہیں دیکھتے بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں پس وہ

لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾ اَوْ كَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِیْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ

نہیں پھر آنے کے یا مانند مینہ کی آسمان سے بیچ اس کے اندھیرے ہیں اور

رَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ

گرج ہے اور بجلی کرتے ہیں انگلیاں اپنی بیچ کانوں اپنے کے کڑک سے

حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِیْطٌۢ بِالْكٰفِرِیْنَ ﴿۱۹﴾ یَكَادُ الْبَرْقُ

ڈر موت کے سے اور اللہ گھیرنے والا ہے کافروں کو نزدیک ہے بجلی

یَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِیْهِ ۙ وَاِذَآ

اُچک لے جاوے آنکھیں اُن کی جب روشنی کرتی ہے اُن کو چلتے ہیں بیچ اسکے اور جب

اَظْلَمَ عَلَیْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ

اندھیرا کرتی ہے اوپر اُن کے کھڑے ہو رہتے ہیں اور اگر چاہے اللہ لے جاوے کان ان کے

وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۰﴾ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ

اور آنکھیں ان کی تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے اے لوگو

اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ

عبادت کرو پروردگار اپنے کی جس نے پیدا کیا تم کو اور ان کو جو پہلے تم سے تھے تو کہ تم

۲ : ۱۴ — منزل ۱ — ۲ : ۲۱

القرآن الحکیم

مترجم
ازمولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی
تفسیر
ازمولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی

قدرت اللہ

القرآن = انما نحن مستهزء ون o الله يستهزی بهم ويمدهم (سورۂ بقرہ آیت 14-15، پارہ 1)

ترجمہ: سوائے اس کے نہیں کہ ہم ٹھٹھا کرتے ہیں، اللہ ٹھٹھا کرتا ہے ان سے اور کھینچتا ہے (ترجمہ: شاہ رفیع الدین دہلوی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان = اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے (جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے) اور انہیں ڈھیل دیتا ہے۔

دیوبندی پیشوا مولوی عاشق الٰہی میرٹھی نے اپنے ترجمہ قرآن میں ٹھٹھا، ہنسی کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی ہے

الٓمّٓ ٦ البقرة

أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ ٱلْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ ﴿١٢﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ
سنو! بیشک یہی لوگ فسادی ہیں! لیکن نہیں سمجھتے اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ
ءَامِنُوا۟ كَمَآ ءَامَنَ ٱلنَّاسُ قَالُوٓا۟ أَنُؤْمِنُ كَمَآ ءَامَنَ ٱلسُّفَهَآءُ ۗ أَلَآ إِنَّهُمْ
ایمان لے آؤ جیسے اور سب لوگ ایمان لے آئے ہیں تو کہتے ہیں کہ کیا ہم بھی ایمان لے آئیں جیسے یہ بیوقوف ایمان لے آئے ہیں! سنو! بیشک یہی
هُمُ ٱلسُّفَهَآءُ وَلَٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾ وَإِذَا لَقُوا۟ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ قَالُوٓا۟ ءَامَنَّا
بیوقوف ہیں! لیکن نہیں جانتے اور جب ملتے ہیں مسلمانوں سے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں!
وَإِذَا خَلَوْا۟ إِلَىٰ شَيَٰطِينِهِمْ قَالُوٓا۟ إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُونَ ﴿١٤﴾
اور جب اکیلے جاتے ہیں اپنے شیطانوں کے پاس تو کہتے ہیں کہ بلاشبہ ہم تمہارے ساتھ ہیں! ہم تو ہنسی کرتے ہیں!
ٱللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِى طُغْيَٰنِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٥﴾ أُو۟لَٰٓئِكَ
اللہ ہنسی کرتا ہے ان کے ساتھ اور ان کو ڈھیل دیتا ہے کہ اپنی سرکشی میں بہکے پھریں یہی ہیں جنہوں نے
ٱلَّذِينَ ٱشْتَرَوُا۟ ٱلضَّلَٰلَةَ بِٱلْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَت تِّجَٰرَتُهُمْ وَمَا كَانُوا۟
خرید لی گمراہی! ہدایت کے بدلے سو نہ نافع ہوئی ان کی سوداگری اور نہ انھوں نے
مُهْتَدِينَ ﴿١٦﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ ٱلَّذِى ٱسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّآ أَضَآءَتْ
راہ پائی! ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ سلگائی! پھر جب اس نے روشن کر دیا
مَا حَوْلَهُۥ ذَهَبَ ٱللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِى ظُلُمَٰتٍ لَّا يُبْصِرُونَ ﴿١٧﴾
ارد گرد کو تو لے گیا اللہ ان کے نور کو اور ان کو چھوڑ دیا اندھیروں میں کہ کچھ نہیں سوجھتا
صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾ أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ ٱلسَّمَآءِ
بہرے گونگے اندھے ہیں کہ پھر نہیں سکتے! یا ان کا حال آسمانی بارش جیسا ہے کہ
فِيهِ ظُلُمَٰتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَٰبِعَهُمْ فِىٓ ءَاذَانِهِم
جس میں اندھیرے اور گرج اور بجلی ہے! انگلیاں کئے لیتے ہیں اپنے کانوں میں کڑک کے مارے
مِّنَ ٱلصَّوَٰعِقِ حَذَرَ ٱلْمَوْتِ ۚ وَٱللَّهُ مُحِيطٌۢ بِٱلْكَٰفِرِينَ ﴿١٩﴾
موت کے ڈر سے! اور اللہ گھیرے ہوئے ہے منکروں کو!
يَكَادُ ٱلْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَٰرَهُمْ ۖ كُلَّمَآ أَضَآءَ لَهُم مَّشَوْا۟
قریب ہے کہ بجلی اچک لے جائے ان کی آنکھیں! جب چمکتی ہے ان پر تو اس میں چل لیتے ہیں

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيهِ

القرآن الحکیم

مع ترجمہ از

مولانا عاشق الٰہی میرٹھیؒ

تاج کمپنی لمیٹڈ کراچی لاہور راولپنڈی

طبع شدہ باہتمام ... منتظم تاج کمپنی لمیٹڈ

القرآن = انما نحن مستهزءون o الله يستهزئ بهم ويمدهم (سورۂ بقرہ آیت 14-15، پارہ 1)

ترجمہ: ہم تو ہنسی کرتے ہیں، اللہ ہنسی کرتا ہے ان کے ساتھ اور ان کو ڈھیل دیتا ہے۔ (ترجمہ: عاشق الٰہی میرٹھی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان = اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے (جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے) اور انہیں ڈھیل دیتا ہے۔

دیوبندی پیشوا مولوی محمود الحسن نے اپنے ترجمۂ قرآن میں ہنسی کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی ہے

البقرة ۲ — 5

هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا
بیوقوف لیکن نہیں جانتے ف اور جب ملاقات کرتے ہیں مسلمانوں سے تو کہتے ہیں

اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ
ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب تنہا ہوتے ہیں اپنے شیطانوں کے پاس تو کہتے ہیں کہ بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں ف ہم تو

مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ
ہنسی کرتے ہیں ف (یعنی مسلمانوں سے) اللہ ہنسی کرتا ہے ان سے ف اور ترقی دیتا ہے ان کو ان کی سرکشی میں (اور)

يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪ فَمَا رَبِحَتْ
حالت یہ ہے کہ وہ عقل کے اندھے ہیں ف یہ وہی ہیں جنہوں نے مول لی گمراہی ہدایت کے بدلے سو نافع نہ ہوئی

تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ
ان کی سوداگری ف اور نہ ہوئے راہ پانے والے ف ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ

نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ
جلائی پھر جب روشن کر دیا آگ نے اسکے آس پاس کو تو زائل کر دی اللہ نے انکی روشنی اور چھوڑا ان کو

فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾
اندھیروں میں کہ کچھ نہیں دیکھتے ف بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں سو وہ نہیں لوٹیں گے ف

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ
یا ان کی مثال ایسی ہے جیسے زور سے مینہ پڑ رہا ہو آسمان سے اس میں اندھیرے ہیں اور گرج اور بجلی دیتے ہیں

اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ
انگلیاں اپنے کانوں میں مارے کڑک کے موت کے ڈر سے اور اللہ

مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ
احاطہ کرنے والا ہے کافروں کا ف قریب ہے کہ بجلی اچک لے ان کی آنکھیں جب

اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
چمکتی ہے ان پر تو چلنے لگتے ہیں اسکی روشنی میں اور جب اندھیرا ہوتا ہے تو کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر چاہے اللہ

منزل ۱

القرآن الحکیم
ترجمہ شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب
تفسیر شیخ الاسلام حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی
تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور کراچی

القرآن = انما نحن مستهزءون ۝ الله يستهزئ بهم ويمدهم (سورۂ بقرہ آیت 14-15، پارہ 1)

ترجمہ: ہم تو ہنسی کرتے ہیں (یعنی مسلمانوں سے) اللہ ہنسی کرتا ہے ان سے (ترجمہ: محمود الحسن، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان = اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے (جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے) اور انہیں ڈھیل دیتا ہے۔

دیوبندی پیشوا مولوی عبدالماجد دریابادی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں بے وقوف بنانے کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی ہے

الم ۱ — ۱۰ — البقرۃ ۲

بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا

اس لئے کہ وہ جھوٹ کہتے تھے ف۲۹ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین پر

فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱﴾

فساد مت پھیلاؤ ف۳۰ تو کہتے ہیں کہ ارے! ہم تو اصلاح کر رہے ہیں ف۳۱

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَ لٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾

سن رکھو حقیقۃً یہی لوگ فسادی ہیں اور یہ اس کا بھی احساس نہیں رکھتے ف۳۲

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ایمان لے آؤ جیسا کہ لوگ ایمان لائے ہیں ف۳۳ تو کہتے ہیں ف۳۴

اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ

کہ کیا ہم (ایسا) ایمان لے آئیں جیسا کہ بیوقوف ایمان لائے ہیں؟ ف۳۵ سن رکھو کہ بیوقوف تو خود یہی لوگ ہیں

وَ لٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور اس کا بھی علم نہیں رکھتے ف۳۶ اور جب ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لا چکے ہیں ف۳۷

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَ اِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا

تو کہتے ہیں کہ ہم بھی تو ایمان لا چکے ہیں ف۳۸ اور جب اپنے شیطانوں کے پاس اکیلے ہوتے ہیں ف۳۹ تو کہتے ہیں

مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ

کہ ہم تو تمہارے ساتھ ہیں ف۴۰ ہم تو محض بنا رہے تھے ف۴۱ انہیں اللہ بنا رہا

بِهِمْ وَ يَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ

ہے ف۴۲ اور وہ انہیں ڈھیل دے رہا ہے ف۴۳ (تو) وہ اپنی سرکشی میں سرگرداں ہو رہے ہیں ف۴۴ یہ وہ

الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪ فَمَا رَبِحَتْ

لوگ ہیں کہ انہوں نے گمراہی خرید کر لی ہدایت کے بدلے ف۴۵ سو نہ ان کی تجارت ہی

۲ : ۱۰ — منزل ۱ — ۲ : ۱۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

القرآن الکریم

تفسیر ماجدی

مع ترجمہ و تفسیر

حضرت مولانا عبدالماجد دریابادی

پاک کمپنی

القرآن = انما نحن مستھزء ون ۞ اللہ یستھزی بھم ویمدھم (سورۂ بقرہ آیت 14-15، پارہ 1)

ترجمہ: ہم تو محض بنا رہے تھے انہیں اللہ بنا رہا ہے اور انہیں ڈھیل دے رہا ہے (ترجمہ: مولوی عبدالماجد دریابادی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان = اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے (جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے) اور انہیں ڈھیل دیتا ہے۔

دیوبندی پیشوا مودودی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں ٹھٹھا اور مذاق کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی

آل عمرٰن ۱ — ۲۳ — البقرۃ ۲

ان کے دلوں میں ایک بیماری ہے جسے اللہ نے اور زیادہ بڑھا دیا،[۵] اور جو جھوٹ وہ بولتے ہیں، اُس کی پاداش میں ان کے لیے دردناک سزا ہے۔ جب کبھی اُن سے کہا گیا کہ زمین میں فساد برپا نہ کرو، تو انھوں نے یہی کہا کہ "ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں"۔ خبردار، حقیقت میں یہی لوگ مُفسد ہیں مگر انھیں شعور نہیں ہے۔ اور جب اُن سے کہا گیا کہ جس طرح دُوسرے لوگ ایمان لائے ہیں اُسی طرح تم بھی ایمان لاؤ، تو انھوں نے یہی جواب دیا کہ "کیا ہم بیوقوفوں کی طرح ایمان لائیں"؟ خبردار، حقیقت میں تو یہ خود بے وقوف ہیں، مگر یہ جانتے نہیں ہیں۔ جب یہ اہلِ ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں، اور جب علیحدگی میں اپنے شیطانوں سے ملتے ہیں، تو کہتے ہیں۔ کہ اصل میں تو ہم تمہارے ساتھ ہیں اور ان لوگوں سے محض مذاق کر رہے ہیں۔ اللہ ان سے مذاق کر رہا ہے، وہ ان کی رسّی دراز کیے جاتا ہے، اور یہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹکتے چلے جاتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں، جنھوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی ہے، مگر یہ سودا ان کے لیے نفع بخش نہیں ہے اور یہ ہرگز صحیح راستے پر نہیں ہیں۔ ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے آگ روشن کی اور جب اُس نے سارے ماحول کو روشن کر دیا تو اللہ نے ان کا نورِ بصارت سلب کر لیا اور انھیں اس حال میں چھوڑ دیا کہ تاریکیوں میں انھیں کچھ نظر نہیں آتا۔[۶] یہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، یہ اب نہ پلٹیں گے۔ یا پھر ان کی مثال یوں سمجھو کہ

یہ ہے کہ جب انھوں نے ان بنیادی امور کو رد کر دیا جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے اور اپنے لیے قرآن کے پیش کردہ راستے کے خلاف دوسرا راستہ پسند کر لیا تو اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا دی۔

[۵] بیماری سے مراد منافقت کی بیماری ہے اور اللہ کے اس بیماری میں اضافہ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ منافق کو اللہ فوراً سزا نہیں دے دیتا بلکہ اسے ڈھیل دیے چلا جاتا ہے اور منافق اور زیادہ منافق بنتا چلا جاتا ہے۔

[۶] مطلب یہ ہے کہ جب ایک اللہ کے بندے نے روشنی پھیلائی اور حق کو باطل سے چھانٹ کر بالکل نمایاں کر دیا، تو جو لوگ دیدۂ بینا رکھتے تھے اُن پر تو ساری حقیقتیں روشن ہو گئیں مگر یہ منافق جو نفس پرستی میں اندھے ہو رہے تھے ان کو اس روشنی میں کچھ نظر نہ آیا۔

ترجمۂ قرآن مجید

مع مختصر حواشی

سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ

ادارہ ترجمان القرآن (پرائیویٹ) لمیٹڈ
اُردو بازار، لاہور

القرآن = انما نحن مستھزء ون ۝ اللہ یستھزی بھم ویمدھم (سورۂ بقرہ آیت 15-14، پارہ 1)

ترجمہ: اور ان لوگوں سے محض مذاق کر رہے ہیں۔ اللہ ان سے مذاق کر رہا ہے اور انکی رسی دراز کئے جاتا ہے (ترجمہ: مودودی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان = اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے (جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے) اور انہیں ڈھیل دیتا ہے۔

دیوبندی مولوی فتح محمد جالندھری نے اپنے ترجمہ قرآن میں ہنسی کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی ہے

الٓمّ ٥ البقرۃ ٢

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿١١﴾	اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں ﴿١١﴾
أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ ﴿١٢﴾	دیکھو یہ بلاشبہ مفسد ہیں لیکن خبر نہیں رکھتے ﴿١٢﴾
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾	اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لے آئے تم بھی ایمان لے آؤ تو کہتے ہیں بھلا جس طرح بیوقوف ایمان لے آئے ہیں اسی طرح ہم بھی ایمان لے آئیں؟ سن لو کہ یہی بیوقوف ہیں لیکن نہیں جانتے ﴿١٣﴾
وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ ﴿١٤﴾	اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو (ان سے) کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور (پیروانِ محمد سے) تو ہم ہنسی کیا کرتے ہیں ﴿١٤﴾
اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٥﴾	ان (منافقوں) سے خدا ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دیئے جاتا ہے کہ شرارت و سرکشی میں پڑے بہک رہے ہیں ﴿١٥﴾

القرآن الحکیم

مع ترجمہ فتح الحمید

تاج کمپنی لمیٹڈ

القرآن=انما نحن مستھزء ون0 اللہ یستھزی بھم ویمدھم (سورۂ بقرہ آیت 15-14، پارہ 1)

ترجمہ: ان (منافقوں) سے خدا ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دیئے جاتا ہے (ترجمہ: فتح محمد جالندھری)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جوکہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان = اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے (جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے) اور انہیں ڈھیل دیتا ہے۔

دیو بندی مفتی محمد تقی عثمانی نے اپنے آسان ترجمۂ قرآن میں مذاق کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی ہے

البقرۃ ۲ ۳۵

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۚ وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ ۝ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ ۝ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝

اور جب یہ اُن لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لا چکے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے، اور جب یہ اپنے شیطانوں[۱۳] کے پاس تنہائی میں جاتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں، ہم تو مذاق کر رہے تھے ۝ اللہ ان سے مذاق (کا معاملہ) کرتا ہے اور انہیں ایسی ڈھیل دیتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں[۱۴] ۝ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی ہے، لہٰذا نہ اُن کی تجارت میں نفع ہوا، اور نہ انہیں صحیح راستہ نصیب ہوا ۝ اُن کی مثال اُس شخص کی سی ہے جس نے ایک آگ روشن کی،[۱۵] پھر جب اس (آگ نے) اس کے ماحول کو روشن کر دیا تو اللہ نے اُن کا نور سلب کر لیا اور انہیں اندھیریوں میں چھوڑ دیا کہ انہیں کچھ سجھائی نہیں دیتا ۝ وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، چنانچہ اب وہ واپس نہیں آئیں گے ۝

اڑ گئے، یہ اُن کے دل کی بیماری تھی۔ پھر اُن کی ضد کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے اُن کی بیماری کو اور بڑھا دیا کہ اب انہیں واقعی ایمان لانے کی توفیق نہیں ہوگی۔

(۱۳) "اپنے شیطانوں" سے مراد وہ سردار ہیں جو ان منافقین کی سازشوں میں اُن کے سربراہ اور رہنما کی حیثیت رکھتے تھے۔

(۱۴) یعنی اللہ تعالیٰ نے ان کی رسّی دراز کر رکھی ہے کہ ان کے دوغلے پن کی فوری سزا دُنیا میں انہیں نہیں مل رہی جس سے وہ سمجھ رہے ہیں کہ ہماری تدبیر کارگر ہوگئی، چنانچہ وہ اپنی اس گمراہی میں اور پختہ ہوتے جا رہے ہیں۔ آخرت میں انہیں ایک دم پکڑ لیا جائے گا۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کا یہ عمل اُن کے "مذاق" کا نتیجہ تھا، اُسے یہاں "اللہ اُن سے مذاق کرتا ہے" کے عنوان سے تعبیر فرمایا گیا ہے۔

(۱۵) یہاں سے اُن منافقوں کی مثال دی جا رہی ہے جو اسلام کے واضح دلائل سامنے آنے کے باوجود نفاق کی گمراہی میں پھنسے رہے۔ اسلام کے واضح دلائل کو آگ کی روشنی سے تشبیہ دی گئی ہے کہ جس طرح اس روشنی سے ماحول کی چیزیں صاف نظر آنے لگتی ہیں، اسی طرح اسلام کے دلائل سے حقیقت اُن پر واضح ہوگئی، لیکن پھر ضد اور عناد کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے یہ روشنی ان سے سلب کر لی اور وہ دیکھنے کی قوت سے محروم ہو گئے۔

توضیح القرآن

آسان ترجمۂ قرآن

تشریحات کے ساتھ

سادہ ایڈیشن

از

مفتی محمد تقی عثمانی

مکتبہ معارف القرآن کراچی
(Quranic Studies Publishers)
Karachi, Pakistan.

القرآن = انما نحن مستھزء ون ○ اللہ یستھزی بھم ویمدھم (سورۂ بقرہ آیت 14-15، پارہ 1)

ترجمہ: اللہ ان سے مذاق (کا معاملہ) کرتا ہے اور انہیں ایسی ڈھیل دیتا ہے (ترجمہ: مفتی محمد تقی عثمانی، دیو بندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان = اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے (جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے) اور انہیں ڈھیل دیتا ہے۔

دیوبندیوں کا مشہور ''دورنگوں والا قرآن''، جس میں مترجم نے لکھا کہ اللہ مذاق کر رہا ہے

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

قرآن حکیم

اردو ترجمہ

مرتبہ: مولانا سید شبیر احمدؒ

قرآن آسان تحریکؒ لاہور۔ پاکستان

البقرۃ ۲ — 5

وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ
اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ
اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ
السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾
وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا
وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ
قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا
نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾
اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ
وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾
مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ
فَلَمَّآ اَضَاۗءَتْ مَا حَوْلَهٗ
ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ
فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾
صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ

مگر انہیں شعور نہیں ﴿۱۲﴾
اور جب کہا جاتا ہے اُن سے کہ ایمان لاؤ جس طرح
ایمان لائے اور لوگ تو کہتے ہیں کہ کیا ایمان لائیں ہم جس طرح
ایمان لائے بیوقوف خبردار، حقیقت میں یہی لوگ ہیں
بیوقوف، لیکن جانتے نہیں ﴿۱۳﴾
اور جب ملتے ہیں اہل ایمان سے تو کہتے ہیں ایمان لائے ہم
اور جب ملتے ہیں علیحدگی میں اپنے شیطانوں سے
تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ہی ساتھ ہیں، اصل میں
ہم تو ان کے ساتھ محض مذاق کر رہے ہیں ﴿۱۴﴾
جبکہ اللہ مذاق کر رہا ہے اُن سے کہ مہلت دیئے جا رہا ہے انہیں
کہ وہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹک رہے ہیں ﴿۱۵﴾
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خریدی ہے گمراہی
بدلے میں ہدایت کے، سو نہ تو نفع دیا ان کی تجارت ہی نے
اور نہ ہوئے وہ ہدایت پانے والے ﴿۱۶﴾
ان کی مثال اس شخص کی ہے جس نے جلائی آگ (روشنی کے لیے)
پھر جب روشن کر دیا آگ نے اس کے گردو نواح کو
تو سلب کر لیا اللہ نے اُن کا نور اور چھوڑ دیا اُن کو
اندھیروں میں کہ کچھ نہیں دیکھ پاتے ﴿۱۷﴾
بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، لہٰذا یہ (اب)

القرآن = اللہ یستھزی بھم ویمدھم (سورۂ بقرہ آیت 14-15، پارہ 1)

ترجمہ: جبکہ اللہ مذاق کر رہا ہے ان سے کہ مہلت دیئے جا رہا ہے (ترجمہ: سید شبیر احمد، دورنگوں والا قرآن)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان = اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے (جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے) اور انہیں ڈھیل دیتا ہے۔

مولوی امین احسن اصلاحی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں مذاق کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی ہے

البقرۃ ۲ ۳ الم ۱

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۸ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ

کہ ہم اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ مومن نہیں ہیں۔ یہ لوگ اللہ کو

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝۹

اور ایمان لانے والوں کو دھوکا دینا چاہتے ہیں حالانکہ یہ خود اپنے آپ ہی کو دھوکا دے رہے ہیں اور اس کا احساس نہیں کر رہے ہیں۔

فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا

ان کے دلوں میں روگ تھا تو اللہ نے ان کے روگ کو بڑھا دیا۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے بوجہ اس کے کہ

يَكْذِبُوْنَ ۝۱۰ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ

وہ جھوٹ بولتے رہے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ برپا کرو تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو

مُصْلِحُوْنَ ۝۱۱ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۲

اصلاح کرنے والے لوگ ہیں۔ آگاہ رہو کہ یہی لوگ فساد برپا کرنے والے ہیں لیکن یہ محسوس نہیں کر رہے ہیں۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس طرح ایمان لاؤ جس طرح لوگ ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں: کیا ہم اس طرح ایمان لائیں جس طرح

السُّفَهَآءُ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۳ وَاِذَا لَقُوا

بے وقوف لوگ ایمان لائے ہیں؟ آگاہ رہو کہ بے وقوف یہی لوگ ہیں لیکن یہ جانتے نہیں۔ اور جب ایمان والوں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا

سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم تو ایمان لائے ہوئے ہیں اور جب اپنے شیطانوں (کی مجلس) میں پہنچتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم تو

مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۴ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ

آپ لوگوں کے ساتھ ہیں، ہم تو ان لوگوں سے محض مذاق کرتے ہیں۔ اللہ ان سے مذاق کر رہا ہے اور ان کو ان کی سرکشی میں

منزل ۱

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ

قرآنِ مجید

ترجمہ

مولانا امین احسن اصلاحی

فاران فاؤنڈیشن
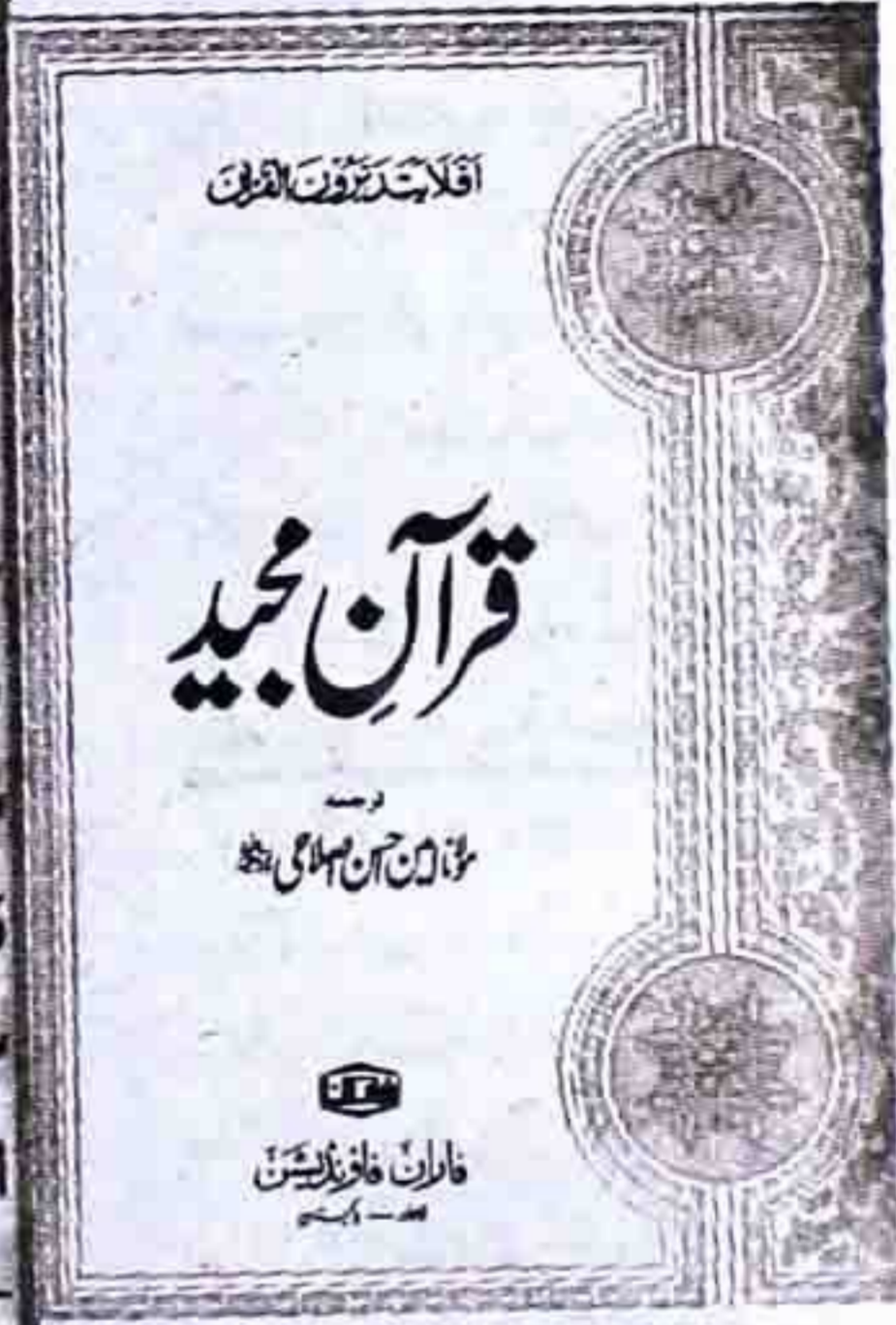
القرآن = انما نحن مستهزء ون٥ الله يستهزی بهم ويمدهم (سورۂ بقرہ آیت 15-14، پارہ 1)

ترجمہ: اللہ ان سے مذاق کر رہا ہے اور ان کو ان کی سرکشی میں (ترجمہ: امین احسن اصلاحی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان = اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے (جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے) اور انہیں ڈھیل دیتا ہے۔

سعودی ترجمہ میں مترجم نے ٹھٹھا اور مذاق کی نسبت رب تعالیٰ کی طرف کی

یہ قرآن شریف مع ترجمہ و تفسیر خادم حرمین شریفین
شاہ فہد بن عبد العزیز آل سعود کی طرف سے ہدیہ ہے

قرآن کریم
مع اردو ترجمہ وتفسیر

شاہ فہد قرآن کریم پرنٹنگ کمپلیکس

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝

یقیناً یہی بیوقوف ہیں لیکن جانتے نہیں۔[1] (۱۳)
اور جب ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان والے ہیں اور جب اپنے بڑوں کے پاس جاتے ہیں[2] تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ ہیں ہم تو ان سے صرف مذاق کرتے ہیں۔ (۱۴)

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝

اللہ تعالیٰ بھی ان سے مذاق کرتا ہے[3] اور انہیں ان کی سرکشی اور بہکاوے میں اور بڑھا دیتا ہے۔ (۱۵)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے گمراہی کو ہدایت کے بدلے میں خرید لیا، پس نہ تو ان کی تجارت[4] نے ان کو فائدہ پہنچایا اور نہ یہ ہدایت والے ہوئے۔ (۱۶)

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَاۗءَتْ مَا حَوْلَهٗ

ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی،

(۱) ظاہر بات ہے کہ نفع عاجل (فوری فائدے) کے لیے نفع آجل (دیر سے ملنے والے فائدے) کو نظرانداز کر دینا اور آخرت کی پائیدار اور دائمی زندگی کے مقابلے میں دنیا کی فانی زندگی کو ترجیح دینا اور اللہ کی بجائے لوگوں سے ڈرنا پرلے درجے کی سفاہت ہے، جس کا ارتکاب ان منافقین نے کیا۔ یوں ایک مسلمہ حقیقت سے بے علم رہے۔

(۲) شیاطین سے مراد سرداران قریش و یہود ہیں جن کے ایما پر وہ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سازشیں کرتے تھے، یا منافقین کے اپنے سردار۔

(۳) "اللہ تعالیٰ بھی ان سے مذاق کرتا ہے" کا ایک مطلب تو یہ ہے کہ وہ جس طرح مسلمانوں کے ساتھ استہزاء و استخفاف کا معاملہ کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ بھی ان سے ایسا ہی معاملہ کرتے ہوئے انہیں ذلت و ادبار میں مبتلا کرتا ہے۔ اس کو استہزاء سے تعبیر کرنا، زبان کا اسلوب ہے، ورنہ حقیقتاً یہ استہزاء نہیں ہے، ان کے فعل استہزاء کی سزا ہے جیسے ﴿ وَجَزٰۗؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ﴾ (الشوری) "برائی کا بدلہ، اسی کی مثل برائی ہے" میں برائی کے بدلے کو برائی کہا گیا ہے حالانکہ وہ برائی نہیں ہے ایک جائز فعل ہے۔ اسی طرح ﴿ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ﴾ ﴿ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ﴾ وغیرہ آیات میں ہے۔ دوسرا مطلب یہ ہے کہ قیامت والے دن اللہ تعالیٰ بھی ان سے استہزاء فرمائے گا۔ جیسا کہ سورۂ حدید کی آیت ﴿ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ ﴾ الآیۃ میں وضاحت ہے۔

(۴) تجارت سے مراد ہدایت چھوڑ کر گمراہی اختیار کرنا ہے، جو سراسر گھاٹے کا سودا ہے۔ منافقین نے نفاق کا جامہ پہن کر یہی گھاٹے والی تجارت کی۔ لیکن یہ گھاٹا آخرت کا گھاٹا ہے، ضروری نہیں کہ دنیا میں ہی اس گھاٹے کا انہیں علم ہو جائے۔ بلکہ دنیا میں تو اس نفاق کے ذریعے سے انہیں جو فوری فائدے حاصل ہوتے تھے، اس پر وہ بڑے خوش ہوتے اور اس کی بنیاد پر اپنے آپ کو بہت دانا اور مسلمانوں کو عقل و فہم سے عاری سمجھتے تھے۔

القرآن = اللہ یستھزی بھم ویمدھم فی طغیانھم یعمھون (سورۂ بقرہ آیت 15، پارہ 1)

ترجمہ: اللہ بھی ان سے مذاق کرتا ہے اور انہیں ان کی سرکشی اور بہکاوے میں اور بڑھا دیتا ہے۔ (ترجمہ: سعودی عرب)

یہ ترجمہ صحیح نہیں ہے، صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان = اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے (جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے) اور انہیں ڈھیل دیتا ہے۔

اہلحدیث مولوی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں ٹھٹھا اور مذاق کی نسبت رب تعالیٰ کی طرف کی

البقرۃ ۲ — ۲۳ — الٓمّٓ ۱

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝

اللہ ان کا مذاق اڑاتا ہے اور انھیں ڈھیل دے رہا ہے، اپنی سرکشی ہی میں حیران پھرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝

یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی، تو نہ ان کی تجارت نے نفع دیا اور نہ وہ ہدایت پانے والے بنے۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ۝

ان کی مثال اس شخص کی مثال کی سی ہے جس نے ایک آگ خوب بھڑکائی، تو جب اس نے اس کے ارد گرد کی چیزوں کو روشن کر دیا تو اللہ ان کے نور کو لے گیا اور انھیں کئی طرح کے اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ وہ نہیں دیکھتے۔

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝

بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، پس وہ نہیں لوٹتے۔

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝

یا جیسے آسمان سے اترنے والی بارش، جس میں کئی اندھیرے ہیں اور گرج اور چمک ہے، وہ کڑکنے والی بجلیوں کی وجہ سے موت کے ڈر سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیتے ہیں اور اللہ کافروں کو گھیرنے والا ہے۔

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

بجلی قریب ہے کہ ان کی نگاہیں اچک کر لے جائے، جب کبھی وہ ان کے لیے روشنی کرتی ہے اس میں چل پڑتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا کر دیتی ہے کھڑے ہو جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور ان کی سماعت اور ان کی نگاہیں لے جاتا، بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمھیں پیدا کیا اور ان لوگوں کو بھی جو تم سے پہلے تھے، تاکہ تم بچ جاؤ۔

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۠ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

جس نے تمھارے لیے زمین کو ایک بچھونا اور آسمان کو ایک چھت بنایا اور آسمان سے کچھ پانی اتارا، پھر اس کے ساتھ کئی طرح کے پھل تمھاری روزی کے لیے پیدا کیے، پس اللہ کے لیے کسی قسم کے شریک نہ بناؤ، جب کہ تم جانتے ہو۔

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰي عَبْدِنَا فَاْتُوْا

اور اگر تم اس کے بارے میں کسی شک میں ہو جو ہم نے اپنے

القرآن = اللہ یستھزی بھم ویمدھم فی طغیانھم یعمھون (سورۂ بقرہ آیت 15، پارہ 1)

ترجمہ: اللہ انکا مذاق اڑاتا ہے اور انہیں ڈھیل دے رہا ہے اپنی سرکشی ہی میں حیران پھرتے ہیں (ترجمہ: حافظ عبدالسلام بن محمد، اہلحدیث)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان = اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے (جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے) اور انہیں ڈھیل دیتا ہے۔

اہلحدیث مولوی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں ہنسی اور ٹھٹھا کی نسبت رب تعالیٰ کی طرف کی

لَا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝

آسان اردو ترجمہ کے ساتھ

اَلْقُرْاٰنُ الْكَرِيْم

مترجم
مرزا حیرت دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر
ادارہ: اشاعۃ القرآن والحدیث
پاکستان

الٓمّٓ ۱ — ۵ — البقرۃ ۲

مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝۱۰

بڑھا دیا اور اس سبب سے (کہ وہ) جھوٹ بولتے تھے ان کے لئے تکلیف دہ عذاب ہے ۱۰☆

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا

اور جب ان سے کہئے (کہ) تم زمین میں فساد مت ڈالو (تو) کہتے ہیں ہم تو

نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝۱۱ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ

اصلاح ہی کرتے ہیں ۱۱☆ خبردار رہو (کہ) بے شک وہی ہیں جو فساد ڈالتے ہیں ولیکن

لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۲ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ

سمجھتے نہیں ۱۲☆ اور جب ان سے کہئے (کہ) ایمان لاؤ جیسا (کہ اور) لوگ ایمان لائے ہیں

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ

(تو کہتے) ہیں کیا ہم (اس طرح) ایمان لائیں جیسا بیوقوف ایمان لائے ہیں خبردار رہو (کہ) بے

السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۳ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ

شک وہی بے وقوف ہیں مگر جانتے نہیں ۱۳☆ اور جب ان لوگوں سے ملتے ہیں جو

اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا

ایمان لا چکے ہیں (تو) کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور جب اپنے سرداروں کے ساتھ اکیلے ہوتے ہیں

اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۴ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ

(تو) کہتے ہیں بے شک ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم (تو ان کی) ہنسی ہی کو آتے ہیں ۱۴☆ اللہ ہنسی اڑاتا

الٓمّٓ ۱ — ۶ — البقرۃ ۲

بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۵ اُولٰٓئِكَ

ہے ان کی اور مہلت دے رکھی ہے انہیں (کہ) اپنے کفر میں غلطاں و پیچاں رہیں ۱۵☆ یہی وہ لوگ

القرآن = انما نحن مستهزء ون ○ الله يستهزئ بهم ويمدهم فى طغيانهم يعمهون (سورۂ بقرہ آیت 14-15، پارہ 1)

ترجمہ: بے شک ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم (تو ان کی) ہنسی ہی کو آتے ہیں اللہ ہنسی اڑاتا ہے ان کی اور مہلت دے رکھی ہے۔ (ترجمہ: مرزا حیرت دہلوی، اہلحدیث)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ ترجمہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے اپنے ترجمۂ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان = وہ اپنا سا مکر کرتے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرماتا تھا اور اللہ کی تدبیر سب سے بہتر ہے۔

شیعہ مولوی فرمان علی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں بے وقوف بنانے کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی ہے

الٓمّٓ ١ — 5 — البقرة ٢

لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ

سمجھتے نہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لائے ہیں تم بھی

قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ

ایمان لاؤ تو کہتے ہیں کیا ہم بھی اسی طرح ایمان لائیں جس طرح اور بیوقوف ایمان لائے۔ خبردار ہو جاؤ

السُّفَهَاءُ وَلَٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ ۝ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ

یہی لوگ بے وقوف ہیں لیکن نہیں جانتے۔ اور جب اُن لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان

آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا

لا چکے تو کہتے ہیں ہم تو ایمان لا چکے اور جب اپنے شیطانوں کے ساتھ تخلیہ کرتے ہیں تو کہتے

إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ ۝ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ

ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم تو مسلمانوں کو بیوقوف بناتے ہیں۔ (وہ کیا بنائیں گے) خدا اُن کو بناتا ہے

وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

اور اُن کو ڈھیل دیتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں غلطاں پیچاں رہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے

اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ

ہدایت کے بدلے گمراہی خرید کی پھر نہ اُن کی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا اور

وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي

نہ اُن لوگوں نے ہدایت پائی۔ اُن لوگوں کی مثل (تو) اس شخص کی سی مثل ہے

اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ

جس نے (رات کے وقت مجمع میں) بھڑکتی ہوئی آگ روشن کی پھر جب آگ (کے شعلے) نے اس کے گرد و پیش

بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَّا يُبْصِرُونَ ۝ صُمٌّ

خوب اُجالا کر دیا تو خدا نے اُن کی روشنی لے لی اور اُن کو گھٹا ٹوپ اندھیرے میں چھوڑ دیا کہ اب انہیں کچھ سجھائی

بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝ أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ

نہیں دیتا۔ یہ لوگ بہرے گونگے اندھے ہیں کہ پھر اپنی گمراہی سے باز نہیں آ سکتے۔ یا اُن کی مثل ایسی ہے جیسے
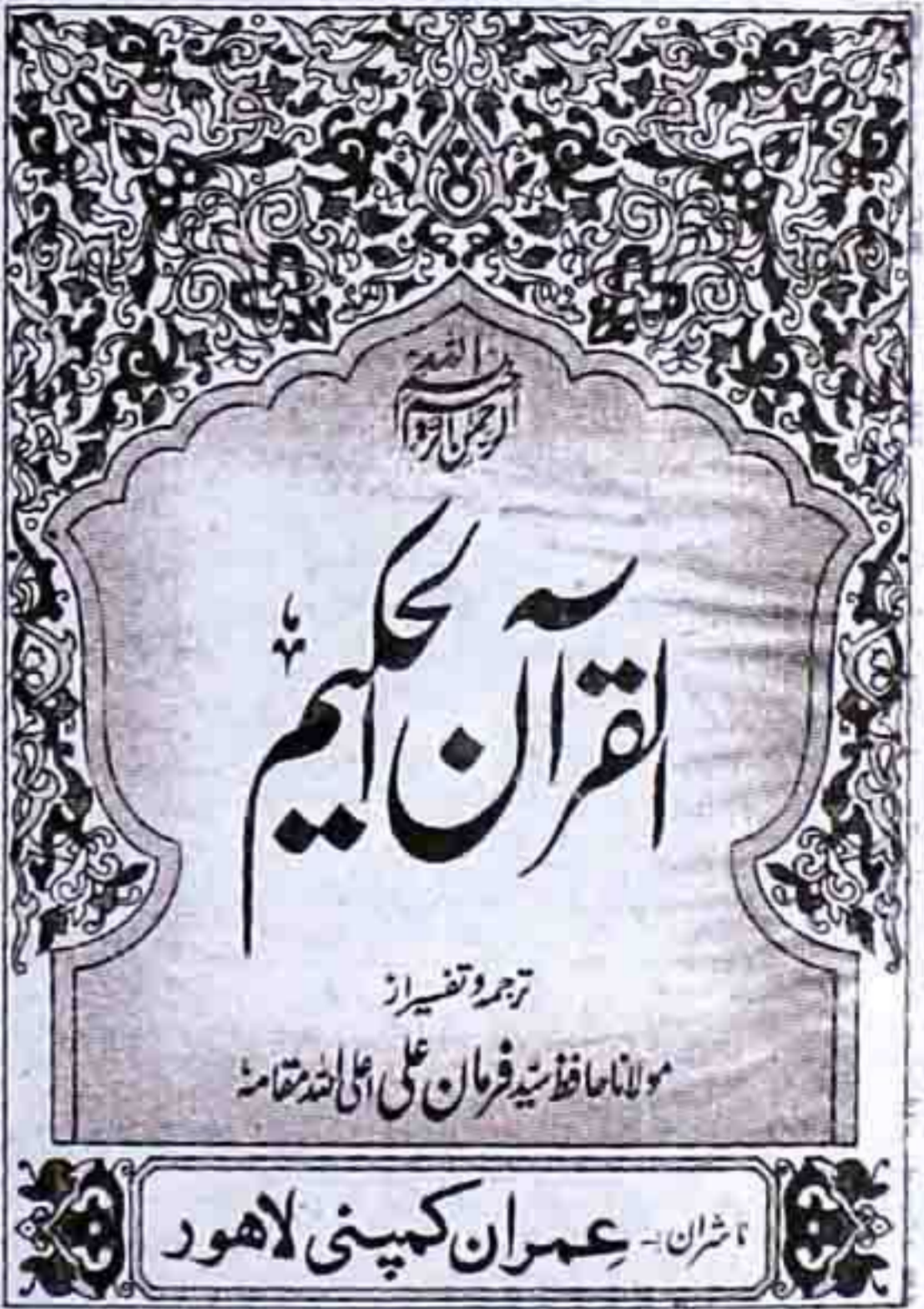
منزل ١

بسم اللہ الرحمن الرحیم

القرآن الحکیم

ترجمہ و تفسیر از

مولانا حافظ سید فرمان علی اعلی اللہ مقامہ

ناشران: عمران کمپنی لاہور

القرآن = انما نحن مستهزء ون ۝ اللہ یستهزی بهم ویمدهم (سورۂ بقرہ آیت 15، پارہ 1)

ترجمہ: (وہ کیا بنائیں گے) خدا ان کو بناتا ہے اور ان کو ڈھیل دیتا ہے (ترجمہ: فرمان علی، شیعہ)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان = اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے (جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے) اور انہیں ڈھیل دیتا ہے۔

شیعہ مولوی محسن علی نجفی نے اپنے ترجمہ قرآن میں تمسخر (مسخری) کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

القرآن الکریم

بلاغ القرآن

ترجمہ و حواشی

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محسن علی نجفی مدظلہ العالی

ناشر مصباح القرآن ٹرسٹ (لاہور)

وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝

اپنی ذات کو ہی دھوکہ دے رہے ہوتے ہیں لیکن وہ اس بات کا شعور نہیں رکھتے۔
۱۰۔ ان کے دلوں میں بیماری ہے، پس اللہ نے ان کی بیماری اور بڑھا دی اور ان کے لیے دردناک عذاب اس وجہ سے ہے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔
۱۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد برپا نہ کرو تو کہتے ہیں: ہم تو بس اصلاح کرنے والے ہیں۔
۱۲۔ یاد رہے! فسادی تو یہی لوگ ہیں، لیکن وہ اس کا شعور نہیں رکھتے۔
۱۳۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ دیگر لوگوں کی طرح تم بھی ایمان لے آؤ تو وہ کہتے ہیں: کیا ہم (بھی ان) بیوقوفوں کی طرح ایمان لے آئیں؟ یاد رہے! بیوقوف تو خود یہی لوگ ہیں لیکن یہ اس کا (بھی) علم نہیں رکھتے۔
۱۴۔ اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے شیطانوں کے ساتھ خلوے میں ہوتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم تو تمہارے ساتھ ہیں، (ان مسلمانوں کا تو) ہم صرف مذاق اڑاتے ہیں۔
۱۵۔ اللہ بھی ان کے ساتھ تمسخر کرتا ہے اور انہیں ڈھیل دیتا ہے کہ یہ اپنی سرکشی میں سرگرداں رہیں گے۔☆
۱۶۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے میں گمراہی خرید لی ہے، چنانچہ نہ تو ان کی تجارت سودمند رہی اور نہ ہی انہیں ہدایت حاصل ہوئی۔☆

القرآن = انما نحن مستهزء ون o الله يستهزی بهم ويمدهم (سورۂ بقرہ آیت 15-14، پارہ 1)

ترجمہ: اللہ بھی ان کے ساتھ تمسخر کرتا ہے اور انہیں ڈھیل دیتا ہے (ترجمہ: محسن علی نجفی، شیعہ)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان = اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے (جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے) اور انہیں ڈھیل دیتا ہے۔

امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ: "اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے (جیسا کی اس کی شان کے لائق ہے) اور انہیں ڈھیل دیتا ہے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں"

الٓمّٓ ۱ — ۵ — البقرۃ ۲

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ
اور جب ایمان والوں سے ملیں تو کہیں ہم ایمان لائے اور جب اپنے شیطانوں کے پاس اکیلے ہوں

قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ
تو کہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں، ہم تو یونہی ہنسی کرتے ہیں اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے (جیسا اس کی

بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
شان کے لائق ہے) اور انہیں ڈھیل دیتا ہے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے

اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا
ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی تو ان کا سودا کچھ نفع نہ لایا اور وہ سودے کی راہ

مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ
جانتے ہی نہ تھے ان کی کہاوت اس کی طرح ہے جس نے آگ روشن کی تو جب

اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ
اس سے آس پاس سب جگمگا اٹھا اللہ ان کا نور لے گیا اور انہیں اندھیریوں میں چھوڑ دیا

لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّ ۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ
کہ کچھ نہیں سوجھتا بہرے گونگے اندھے تو وہ پھر آنے والے نہیں یا جیسے آسمان سے

مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ
اترتا پانی کہ اس میں اندھیریاں ہیں اور گرج اور چمک اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس

فِىْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ
رہے ہیں کڑک کے سبب موت کے ڈر سے اور اللہ کافروں کو

بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ
گھیرے ہوئے ہے بجلی یوں معلوم ہوتی ہے کہ ان کی نگاہیں اچک لے جائے گی جب کچھ چمک ہوئی

مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ
اس میں چلنے لگے اور جب اندھیرا ہوا کھڑے رہ گئے اور اللہ چاہتا تو ان کے کان اور

بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ يٰٓاَيُّهَا
آنکھیں لے جاتا بیشک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے اے لوگو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کنز الایمان

ترجمۃ القرآن

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور۔ کراچی۔ پاکستان

القرآن = اللہ یستھزی بھم ویمدھم فی طغیانھم یعمھون (سورۃ بقرہ آیت 15، پارہ 1)

ترجمہ کنز الایمان = اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے (جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے) اور انہیں ڈھیل دیتا ہے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں

اہلسنت کے ممتاز عالم دین محدث اعظم ہند سید محمد کچھوچھوی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ:

”بس ہم تو ہنسی مذاق کرنے والے ہیں اللہ خود ذلیل کرتا ہے انہیں اور ڈھیل دیتا ہے“

البقرۃ ۲ — ۵ — الٓمّٓ ۱

اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰی شَیٰطِیْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ
ایمان لاچکے اور جب اکیلے ہوئے اپنے شیطانوں کے پاس کہنے لگے کہ بے شک ہم تمہارے ساتھ ہیں
مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَللّٰهُ یَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَیَمُدُّهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ
بس ہم تو ہنسی مذاق کرنے والے ہیں اللہ خود ذلیل کرتا ہے انھیں اور ڈھیل دیتا ہے انھیں کہ اپنی سرکشی میں
یَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی ۪ فَمَا
بھٹکتے رہیں یہ وہ ہیں جنھوں نے خریدا گمراہی کو ہدایت کے بدلے تو
رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِی
نہ فائدہ دیا اُن کی تجارت نے اور نہ تھے وہ اس راہ سے آگاہ اُن کی مثال جیسے اُس کی مثال جس نے
اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ
روشن کی آگ تو جب خوب روشن کردیا اُس کے سب گردوپیش کو چھین لیا اللہ نے اُن کی روشنی کو اور چھوڑ دیا
فِیْ ظُلُمٰتٍ لَّا یُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾
انھیں اندھیریوں میں کہ انھیں کچھ نہ سوجھے بہرے گونگے اندھے تو وہ نہیں ہیں باز آنے والے یا
اَوْ كَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِیْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ یَجْعَلُوْنَ
جیسے بارش ہو آسمان سے جس میں تاریکیاں ہیں اور کڑک ہے اور چمک ہے ٹھونسے لیتے ہیں
اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ
اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں کڑکے سے موت سے بچنے کو اور اللہ
مُحِیْطٌۢ بِالْكٰفِرِیْنَ ﴿۱۹﴾ یَكَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ
گھیرے میں لیے ہوئے ہے کافروں کو بجلی چھینے لیتی ہے ان کی آنکھوں کو جب تیز روشنی
اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِیْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَیْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
ڈالی اُن کے لیے چل پڑے اُس میں اور جب اندھیرا ڈالا اُن پر کھڑے رہ گئے اور اگر چاہتا اللہ
لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
یقیناً چھین لیتا اُن کی سماعت اور اُن کی آنکھیں بے شک اللہ ہر چاہے پر
قَدِیْرٌ ﴿۲۰﴾ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِیْنَ
قدرت والا ہے اے لوگو پوجو اپنے پروردگار کو جس نے پیدا فرمایا تمہیں اور انھیں

ع ۲

منزل ۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

قرآن مجید مترجمہ

مسمّٰی بہ

معارف القرآن

ترجمہ نگار

مخدوم الملت ابو المحامد سید محمد محدث اعظم ہند کچھوچھوی علیہ الرحمۃ والرضوان

تاریخ تکمیل ترجمہ ہذا ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۶۹ھ لیلۃ الاولیاء قبل العشاء

ناشر

گلوبل اسلامک مشن انک

نیویارک ۔ یو ۔ ایس ۔ اے

زیر اہتمام

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور کراچی پاکستان

القرآن= انما نحن مستھزء ون ہ اللہ یستھزی بھم ویمدھم (سورۂ بقرہ آیت 14-15، پارہ 1)

(ترجمہ: بس ہم تو ہنسی مذاق کرنے والے ہیں اللہ خود ذلیل کرتا ہے انہیں اور ڈھیل دیتا ہے

(ترجمہ: محدث اعظم ہند سید محمد کچھوچھوی علیہ الرحمہ)

اہلسنت کے ممتاز عالم دین علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ:

"اللہ ان کے تمخول کا انہیں بدلہ دیتا ہے اور ان کی سرکشی میں انہیں کھینچتا ہے"

البقرۃ ۵ الم

قَالُوْۤا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمْ
تو وہ کہتے ہیں ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔ ﴿۱۱﴾ سُن لو یقیناً
هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾
وہی فساد کرنے والے ہیں مگر سمجھتے نہیں۔ ﴿۱۲﴾
وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَاۤ اٰمَنَ النَّاسُ
اور جب ان سے کہا جاتا ہے ایمان لاؤ جیسے (اور) لوگ ایمان لائے
قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ كَمَاۤ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَاۤ
(تو) کہتے ہیں کیا ہم ایمان لائیں جس طرح بیوقوف ایمان لائے؟ سُن لو!
اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَ
یقیناً وہی بیوقوف ہیں مگر وہ نہیں جانتے۔ ﴿۱۳﴾ اور
اِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۖۚ وَ اِذَا خَلَوْا
جب مسلمانوں سے ملتے ہیں کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور جب اپنے
اِلٰى شَیٰطِیْنِهِمْ ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ
شیطانوں کے پاس اکیلے ہوتے ہیں (تو) کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم تو صرف
مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَللّٰهُ یَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ
تمخول کرتے ہیں۔ ﴿۱۴﴾ اللہ ان کے تمخول کا انہیں بدلہ دیتا ہے اور
یَمُدُّهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ
ان کی سرکشی میں انہیں کھینچتا ہے اس حال میں کہ وہ بھٹکتے ہیں۔ ﴿۱۵﴾ یہی وہ لوگ ہیں
اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ
جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی تو ان کی تجارت نے انہیں کچھ نفع نہ دیا
وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِی
اور نہ وہ ہدایت یافتہ ہوئے ﴿۱۶﴾ ان کی مثال اس شخص کی طرح ہے
اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّاۤ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ
جس نے آگ روشن کی پھر جب اس آگ نے اس کے آس پاس روشن کر دیا تو اللہ ان کے نور کو

منزل ۱

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ

القرآن الحکیم

مع ترجمہ

البیان

از

امام اہلسنت غزالی زماں رازی دوراں

حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ

شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان

کاظمی پبلیکیشنز، کچہری روڈ، ملتان

القرآن = انما نحن مستھزء ون ۝ اللہ یستھزی بھم ویمدھم (سورۂ بقرہ آیت 14-15، پارہ 2)

(ترجمہ: اللہ ان کے تمخول کا بدلہ انہیں دیتا ہے اور ان کی سرکشی میں انہیں کھینچتا ہے

(ترجمہ البیان، علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ)

2:القرآن:وللہ المشرق والمغرب فاینما تولوا فثم وجہ اللہ(سورۂ بقرہ آیت115، پارہ1)

ترجمہ:اور اللہ ہی کے لئے مشرق ومغرب ہے،تو تم جس طرف رخ کرو،سو وہیں اللہ کا چہرہ ہے(ترجمہ:حافظ عبدالسلام بن محمد،اہلحدیث)

ترجمہ،اور مشرق اور مغرب کا مالک اللہ ہی ہے،تم جدھر بھی منہ کرو ادھر اللہ کا منہ ہے(ترجمہ:سعودی عرب)

....

آپ نے مختلف مکاتب فکر کے تراجم ملاحظہ فرمائیں۔سب نے جسم وجسمانیت سے پاک ذات اللہ تعالیٰ کی نسبت چہرہ اور منہ کی طرف کی۔

اب آپ علمائے اہلسنت کے تراجم ملاحظہ فرمائیں اور خود فیصلہ کریں کہ کس کا ترجمہ ایمان کے عین مطابق ہے۔

القرآن:وللہ المشرق والمغرب فاینما تولوا فثم وجہ اللہ(سورۂ بقرہ آیت115، پارہ1)

ترجمۂ کنزالایمان:اور پورب وپچھم سب اللہ ہی کا ہے تو تم جدھر منہ کرو ادھر وجہ اللہ(خدا کی رحمت تمہاری طرف متوجہ ہے)(ترجمہ:امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ)

ترجمہ:اور مشرق ومغرب سب اللہ ہی کے ہیں تو جہاں کہیں (قبلہ کی طرف) منہ کرو، وہیں اللہ(تمہاری طرف متوجہ ہے)(ترجمہ:علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ)

اہلحدیث مولوی نے اپنے ترجمہ قرآن میں جسم وجسمانیت سے پاک ذات کی نسبت منہ اور چہرے کی طرف کی

الم ۱ — ۳۷ — البقرۃ ۲

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَاۗىِٕفِيْنَ ڛ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ کی مسجدوں سے منع کرے کہ ان میں اس کا نام لیا جائے اور ان کی بربادی کی کوشش کرے؟ یہ لوگ، ان کا حق نہ تھا کہ ان میں داخل ہوتے مگر ڈرتے ہوئے۔ ان کے لیے دنیا ہی میں ایک رسوائی ہے اور ان کے لیے آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے۔

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۤ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ

اور اللہ ہی کے لیے مشرق ومغرب ہے، تو تم جس طرف رخ کرو، سو وہیں اللہ کا چہرہ ہے۔ بے شک اللہ وسعت والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ

اور انھوں نے کہا اللہ نے کوئی اولاد بنا رکھی ہے، وہ پاک ہے، بلکہ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، سب اسی کے فرماں بردار ہیں۔

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ

آسمانوں اور زمین کا موجد ہے اور جب کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو اسے بس یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ۭ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۭ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ

اور ان لوگوں نے کہا جو نہیں جانتے ہم سے اللہ کلام کیوں نہیں کرتا؟ یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟ ایسے ہی ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے، ان کی بات جیسی بات کہی، ان کے دل ایک دوسرے جیسے ہو گئے ہیں۔ بے شک ہم نے ان لوگوں کے لیے آیات کھول کر بیان کر دی ہیں جو یقین کرتے ہیں۔

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔـلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ

بے شک ہم نے تجھے حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور تجھ سے جہنم والوں کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَھُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ

اور تجھ سے یہودی ہرگز راضی نہ ہوں گے اور نہ نصاریٰ، یہاں تک کہ تو ان کی ملت کی پیروی کرے۔ کہہ دے بے شک اللہ کی ہدایت ہی اصل ہدایت ہے۔ اور اگر تو نے ان کی خواہشات کی پیروی کی، اس علم کے بعد جو تیرے پاس آیا ہے، تو تیرے لیے اللہ سے (چھڑانے میں) نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
القرآن الکریم
ترجمہ حافظ عبدالسلام بن محمد
Dar-ul-Andlus
دار الاندلس
Ph: 92-42-7230549
Fax: 92-42-7242639

القرآن = وللہ المشرق والمغرب، فاینما تولوا فثم وجہ اللہ (سورۂ بقرہ، آیت 115، پارہ 1)

ترجمہ: اور اللہ ہی کیلئے مشرق ومغرب ہے، تو تم جس طرف رخ کرو، سو وہیں اللہ کا چہرہ ہے (ترجمہ: حافظ عبدالسلام بن محمد، اہلحدیث)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمہ کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان = اور پورب وپچھم سب اللہ ہی کا ہے تو تم جدھر منہ کرو ادھر وجہ اللہ ہے (خدا کی رحمت تمہاری طرف متوجہ ہے)

سعودی مترجم نے اپنے ترجمہ قرآن میں جسم وجسمانیت سے پاک ذات کی نسبت منہ اور چہرے کی طرف کی

یہ قرآن شریف مع ترجمہ و تفسیر خادم حرمین شریفین
شاہ فہد بن عبد العزیز آل سعود کی طرف سے ہدیہ ہے

قرآن کریم
مع اردو ترجمہ
و تفسیر

شاہ فہد قرآن کریم پرنٹنگ کمپلیکس

الٓمّٓ ۱ — ۴۷ — البقرۃ ۲

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝	میں بھی رسوائی ہے اور آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے۔(۱۱۴)
وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝	اور مشرق اور مغرب کا مالک اللہ ہی ہے۔ تم جدھر بھی منہ کرو ادھر ہی اللہ کا منہ ہے[1] اللہ تعالیٰ کشادگی اور وسعت والا اور بڑے علم والا ہے۔(۱۱۵)
وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝	یہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی اولاد ہے، (نہیں بلکہ) وہ پاک ہے زمین و آسمان کی تمام مخلوق اس کی ملکیت میں ہے اور ہر ایک اس کا فرمانبردار ہے۔(۱۱۶)
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝	وہ زمین اور آسمانوں کا ابتداءً پیدا کرنے والا ہے، وہ جس کام کو کرنا چاہے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا، بس وہ وہیں ہو جاتا ہے۔[2] (۱۱۷)
وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ	اسی طرح بے علم لوگوں نے بھی کہا کہ خود اللہ تعالیٰ ہم سے باتیں کیوں نہیں کرتا، یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں

جو معاہدہ ہے، معاہدے کی مدت تک اسے یہاں رہنے کی اجازت ہے، بعض نے کہا ہے کہ یہ خوشخبری اور پیش گوئی ہے کہ عنقریب مسلمانوں کو غلبہ حاصل ہو جائے گا اور یہ مشرکین خانہ کعبہ میں ڈرتے ہوئے داخل ہوں گے کہ ہم نے جو مسلمانوں پر پہلے زیادتیاں کی ہیں، انکے بدلے میں ہمیں سزا سے دوچار یا قتل نہ کر دیا جائے۔ چنانچہ جلد ہی یہ خوشخبری پوری ہو گئی۔

(۱) ہجرت کے بعد جب مسلمان بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے تھے تو مسلمانوں کو اس کا رنج تھا، اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی۔ بعض کہتے ہیں اس وقت نازل ہوئی جب بیت المقدس سے، پھر خانہ کعبہ کی طرف رخ کرنے کا حکم ہوا تو یہودیوں نے طرح طرح کی باتیں بنائیں، بعض کے نزدیک اس کے نزول کا سبب سفر میں سواری پر نفل نماز پڑھنے کی اجازت ہے کہ سواری کا منہ کدھر بھی ہو، نماز پڑھ سکتے ہو۔ کبھی چند اسباب جمع ہو جاتے ہیں اور ان سب کے حکم کے لیے ایک ہی آیت نازل ہو جاتی ہے۔ ایسی آیتوں کے شان نزول میں متعدد روایات مروی ہوتی ہیں، کسی روایت میں ایک سبب نزول کا بیان ہوتا ہے اور کسی میں دوسرے کا۔ یہ آیت بھی اسی قسم کی ہے (ملخص از احسن التفاسیر)۔

(۲) یعنی وہ اللہ تو وہ ہے کہ آسمان و زمین کی ہر چیز کا وہ مالک ہے، ہر چیز اس کی فرماں بردار ہے، بلکہ آسمان و زمین کا بغیر کسی نمونے کے بنانے والا بھی وہی ہے۔ علاوہ ازیں وہ جو کام کرنا چاہے اس کے لیے اسے صرف لفظ کن کافی ہے۔ ایسی ذات کو بھلا اولاد کی کیا ضرورت ہو سکتی ہے؟

القرآن=وللہ المشرق والمغرب، فاینما تولوا فثم وجہ اللہ (سورۂ بقرہ، آیت 115، پارہ 1)

ترجمہ: اور مشرق اور مغرب کا مالک اللہ ہی ہے، تم جدھر بھی منہ کرو ادھر ہی اللہ کا منہ ہے (ترجمہ: سعودی عرب)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمہ کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان = اور پورب و پچھم سب اللہ ہی کا ہے تو تم جدھر منہ کرو ادھر وجہ اللہ ہے (خدا کی رحمت تمہاری طرف متوجہ ہے)

امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ:

"اور پورب وپچھم سب اللہ ہی کا ہے تو تم جدھر منہ کرو ادھر وجہ اللہ (خدا کی رحمت تمہاری طرف متوجہ) ہے

البقرۃ ۲ — ۲۲ — الٓمّٓ ۱

وَقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَیْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِیْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِی الدُّنْيَا خِزْیٌ وَّلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کنزالایمان
ترجمۃ القرآن

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور — کراچی — پاکستان

القرآن = وللہ المشرق والمغرب، فاینما تولوا فثم وجہ اللہ، ان اللہ واسع علیم (سورۂ بقرہ، آیت 115، پارہ 1)

ترجمہ کنزالایمان = اور پورب وپچھم سب اللہ ہی کا ہے تو تم جدھر منہ کرو ادھر وجہ اللہ (خدا کی رحمت تمہاری طرف متوجہ) ہے) بے شک اللہ وسعت والا علم والا ہے۔

اہلسنت کے ممتاز عالم دین علامہ سید احمد سعید کاظمی کا ایمان افروز ترجمہ:

"اور مشرق ومغرب سب اللہ ہی کے ہیں تو جہاں کہیں تم (قبلہ کی طرف) منہ کرو وہیں اللہ (تمہاری طرف متوجہ ہے)

البقرۃ ۲۷ الٓمّٓ

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا

ہیں بڑا عذاب ہے ﴿۱۱۴﴾ اور مشرق ومغرب سب اللہ ہی کے ہیں تو جہاں کہیں

تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۱۵﴾

تم (قبلہ کی طرف) منہ کرو وہیں اللہ (تمہاری طرف متوجہ) ہے بیشک اللہ (بڑی) وسعت والا بہت جاننے والا ہے ﴿۱۱۵﴾

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ بَلْ لَهُ مَا

اور انہوں نے کہا اللہ نے اپنی اولاد بنائی وہ (ہر عیب سے) پاک ہے بلکہ سب اسی کی

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيعُ

ملک ہے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اس کی بارگاہ میں جھکے ہوئے ہیں ﴿۱۱۶﴾ بغیر مثال

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَإِذَا قَضٰى أَمْرًا فَإِنَّمَا

کے پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمینوں کا اور جب وہ کسی بات کا فیصلہ فرماتا ہے تو اس

يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

کے لیے یہی فرماتا ہے کہ "ہو جا" وہ فوراً ہو جاتی ہے ﴿۱۱۷﴾ اور (مشرک) جاہل بولے اللہ (خود) ہم سے

لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ

کیوں نہیں کلام کرتا یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس کوئی نشانی؟ اسی طرح ان سے پہلے

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ

لوگوں نے (بھی) ان ہی جیسی بات کہی ان (سب) کے دل ایک جیسے ہو گئے

قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۱۱۸﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ

بیشک یقین کرنے والوں کے لئے ہم نے نشانیاں ظاہر فرما دیں ﴿۱۱۸﴾ (اے حبیب) یقیناً ہم نے

بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ

آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا بھیجا اور دوزخیوں کے بارے میں آپ سے کوئی سوال

الْجَحِيمِ ﴿۱۱۹﴾ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارٰى

نہ کیا جائے گا ﴿۱۱۹﴾ اور یہود و نصاریٰ آپ سے ہرگز راضی نہ ہوں گے

حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ إِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ

جب تک آپ ان کے دین کی پیروی نہ کریں۔ فرما دیجئے بیشک اللہ کی ہدایت ہی ہدایت ہے

منزل ۱

خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝

القرآن الحکیم

مع ترجمہ

البیان

از

امام اہلسنت غزالی زماں رازی دوراں

حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ

بانی و شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان

کاظمی پبلیکیشنز، کچہری روڈ، ملتان

القرآن = وللہ المشرق والمغرب، فاینما تولوا فثم وجہ اللہ (سورۂ بقرہ، آیت 115، پارہ 1)

ترجمہ کنز الایمان = اور مشرق ومغرب سب اللہ ہی کے ہیں تو جہاں کہیں (قبلہ کی طرف) منہ کرو وہیں اللہ (تمہاری طرف متوجہ ہے)

القرآن: ومکروا و مکر اللہ ، واللہ خیر المٰکرین

(سورۂ آل عمران، آیت 54، پارہ 3)

ترجمہ: اور مکر کیا ان کافروں نے اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے (ترجمہ: مولوی محمود الحسن، دیوبندی)

ترجمہ: اور وہ (یعنی یہود قتل عیسٰی کے بارے میں ایک) چال چلے اور خدا بھی (عیسٰی کو بچانے کے لئے) چال چلا اور خدا خوب چال چلنے والا ہے (ترجمہ: فتح محمد جالندھری، دیوبندی)

ترجمہ: اور مکر کیا انھوں نے اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ بہتر مکر کرنے والا کا (ترجمہ: شاہ رفیع الدین دہلوی)

....

آپ نے مختلف مکاتب فکر کے مترجمین کے تراجم ملاحظہ فرمائیں۔ تمام مترجمین نے مکر، چال اور داؤ کی نسبت اللہ تعالٰی کی طرف کی ہے۔

اب آپ علمائے اہلسنت کے تراجم ملاحظہ فرمائیں اور خود فیصلہ کریں کہ کس کا ترجمۂ قرآن ایمان کے عین مطابق ہے۔

القرآن: ومکروا و مکر اللہ ، واللہ خیر المٰکرین

(سورۂ آل عمران، آیت 54، پارہ 3)

ترجمہ کنز الایمان: اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے ان کے ہلاک کی خفیہ تدبیر فرمائی

(ترجمۂ کنز الایمان: امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ)

ترجمہ: اور سب فریب کھیلے اور اللہ نے اس کا جواب دیا اللہ فریبیوں کو سب سے بہتر جواب دینے والا ہے

(ترجمہ: محدث اعظم ہند علامہ سید محمد کچھوچھوی علیہ الرحمہ)

ترجمہ: اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے (ان کے خلاف) خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے۔ (ترجمہ البیان: علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ)

شاہ رفیع الدین نے اپنے ترجمۂ قرآن میں مکروفریب کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی

آلِ عمرٰن ۳ — ۶۶ — تلک الرسل ۳

اِلٰی بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اَنِّیۡ قَدۡ جِئۡتُکُمۡ بِاٰیَۃٍ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ

طرف بنی اسرائیل کے یہ کہ تحقیق میں آیا ہوں تمہارے پاس ساتھ ایک نشانی کے پروردگار تمہارے سے

اَنِّیۡۤ اَخۡلُقُ لَکُمۡ مِّنَ الطِّیۡنِ کَہَیۡـَٔۃِ الطَّیۡرِ فَاَنۡفُخُ فِیۡہِ

یہ کہ بناتا ہوں میں واسطے تمہارے مٹی سے مانند صورت جانور کے پس پھونکتا ہوں میں بیچ اس کے

فَیَکُوۡنُ طَیۡرًۢا بِاِذۡنِ اللّٰہِ ۚ وَاُبۡرِیُٔ الۡاَکۡمَہَ وَالۡاَبۡرَصَ

پس ہو جاتا ہے جانور ساتھ حکم اللہ تعالیٰ کے اور چنگا کرتا ہوں پیٹ کے اندھے کو اور کوڑھی کو

وَاُحۡیِ الۡمَوۡتٰی بِاِذۡنِ اللّٰہِ ۚ وَاُنَبِّئُکُمۡ بِمَا تَاۡکُلُوۡنَ وَمَا

اور جلاتا ہوں مُردے کو ساتھ حکم اللہ کے اور خبر دیتا ہوں تم کو ساتھ اس چیز کے کہ کھاتے ہو تم اور جو کہ

تَدَّخِرُوۡنَ ۙ فِیۡ بُیُوۡتِکُمۡ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ

ذخیرہ کرتے ہو تم بیچ گھروں اپنوں کے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم

مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۴۹﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوۡرٰىۃِ

ایمان والے اور سچا کرنے والا اس چیز کو کہ آگے میرے ہے توریت سے

وَلِاُحِلَّ لَکُمۡ بَعۡضَ الَّذِیۡ حُرِّمَ عَلَیۡکُمۡ وَجِئۡتُکُمۡ بِاٰیَۃٍ

اور تو کہ حلال کروں میں واسطے تمہارے بعض وہ چیز کہ حرام کی گئی ہے اوپر تمہارے اور لایا ہوں میں پاس تمہارے نشانی

مِّنۡ رَّبِّکُمۡ ۟ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاَطِیۡعُوۡنِ ﴿۵۰﴾ اِنَّ اللّٰہَ رَبِّیۡ

رب تمہارے سے پس ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور کہا مانو میرا تحقیق اللہ پروردگار ہے میرا

وَرَبُّکُمۡ فَاعۡبُدُوۡہُ ؕ ہٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّاۤ

اور پروردگار تمہارا پس عبادت کرو اس کی یہ ہے راہ سیدھی پس جب

اَحَسَّ عِیۡسٰی مِنۡہُمُ الۡکُفۡرَ قَالَ مَنۡ اَنۡصَارِیۡۤ اِلَی

دیکھا عیسیٰ نے ان سے کفر کہا کون ہیں مدد دینے والے میرے طرف

اللّٰہِ ؕ قَالَ الۡحَوَارِیُّوۡنَ نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰہِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ ۚ وَاشۡہَدۡ

اللہ کے کہا حواریوں نے کہ ہم ہیں مدد دینے والے اللہ کے ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور تو گواہ رہ

بِاَنَّا مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ وَاتَّبَعۡنَا الرَّسُوۡلَ

ساتھ اس کے کہ ہم مسلم ہیں اے پروردگار ہمارے ہم ایمان لائے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری تو نے اور پیروی کی ہم نے رسول کی

فَاکۡتُبۡنَا مَعَ الشّٰہِدِیۡنَ ﴿۵۳﴾ وَمَکَرُوۡا وَمَکَرَ اللّٰہُ ؕ وَاللّٰہُ خَیۡرُ

پس لکھ ہم کو ساتھ شاہدوں کے اور مکر کیا انہوں نے اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ بہتر ہے

۵۴ : ۳ — منزل — ۴۹ : ۳

القرآن الحکیم

مترجم

از مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی

تفسیر

از مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی

قدرت اللہ

القرآن = ومکروا ومکر اللہ، واللہ خیر الماکرین (سورۂ آل عمران، آیت 54، پارہ 3)

ترجمہ: اور مکر کیا انہوں نے اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ بہتر ہے مکر کرنے والا۔ (ترجمہ: شاہ رفیع الدین دہلوی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان = اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے ان کے ہلاک کی خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر چھپی تدبیر والا ہے۔

دیوبندی پیشوا محمود الحسن نے اپنے ترجمۂ قرآن میں مکر و فریب کی نسبت رب تعالیٰ کی طرف کی

تلک الرسل ۳ ۷۲ اٰل عمرٰن ۳

مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَى اللّٰهِ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ

بنی اسرائیل کا کفر ف۱ بولا کون ہے کہ میری مدد کرے اللہ کی راہ میں ف۲ کہا حواریوں نے ہم ہیں

اَنْصَارُ اللّٰهِ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ

مدد کرنے والے اللہ کے ف۳ ہم یقین لائے اللہ پر اور تو گواہ رہ کہ ہم نے حکم قبول کیا ف۴ اے رب ہم نے یقین کیا اس چیز کا جو

اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۵۳﴾ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ

تو نے اتاری اور ہم تابع ہوئے رسول کے سو تو لکھ لے ہم کو ماننے والوں میں ف۵ اور مکر کیا ان کافروں نے

اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَیْرُ الْمٰكِرِیْنَ ﴿۵۴﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسٰۤى اِنِّیْ مُتَوَفِّیْكَ

اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے ف۶ جس وقت کہا اللہ نے اے عیسٰی میں لے لونگا تجھ کو

وَرَافِعُكَ اِلَیَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِیْنَ

اور اٹھا لونگا اپنی طرف اور پاک کر دونگا تجھ کو کافروں سے اور رکھونگا ان کو جو

اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ

تیرے تابع ہیں غالب ان لوگوں سے جو انکار کرتے ہیں قیامت کے دن تک پھر میری طرف ہے تم سب کو پھر آنا

فَاَحْكُمُ بَیْنَكُمْ فِیْمَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَاَمَّا الَّذِیْنَ

پھر فیصلہ کر دونگا تم میں جس بات میں تم جھگڑتے تھے سو وہ لوگ جو

كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِیْدًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ

کافر ہوئے ان کو عذاب کرونگا سخت عذاب دنیا میں اور آخرت میں اور کوئی نہیں

مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۵۶﴾ وَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ

ان کا مددگار اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کام نیک کئے سو ان کو پورا دیگا

اُجُوْرَهُمْ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۷﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَیْكَ مِنَ

ان کا حق اور اللہ کو خوش نہیں آتے بے انصاف ف۷ یہ پڑھ سناتے ہیں ہم تجھ کو

الْاٰیٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِیْمِ ﴿۵۸﴾ اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ

آیتیں اور بیان تحقیقی بیشک عیسٰی کی مثال اللہ کے نزدیک جیسے مثال
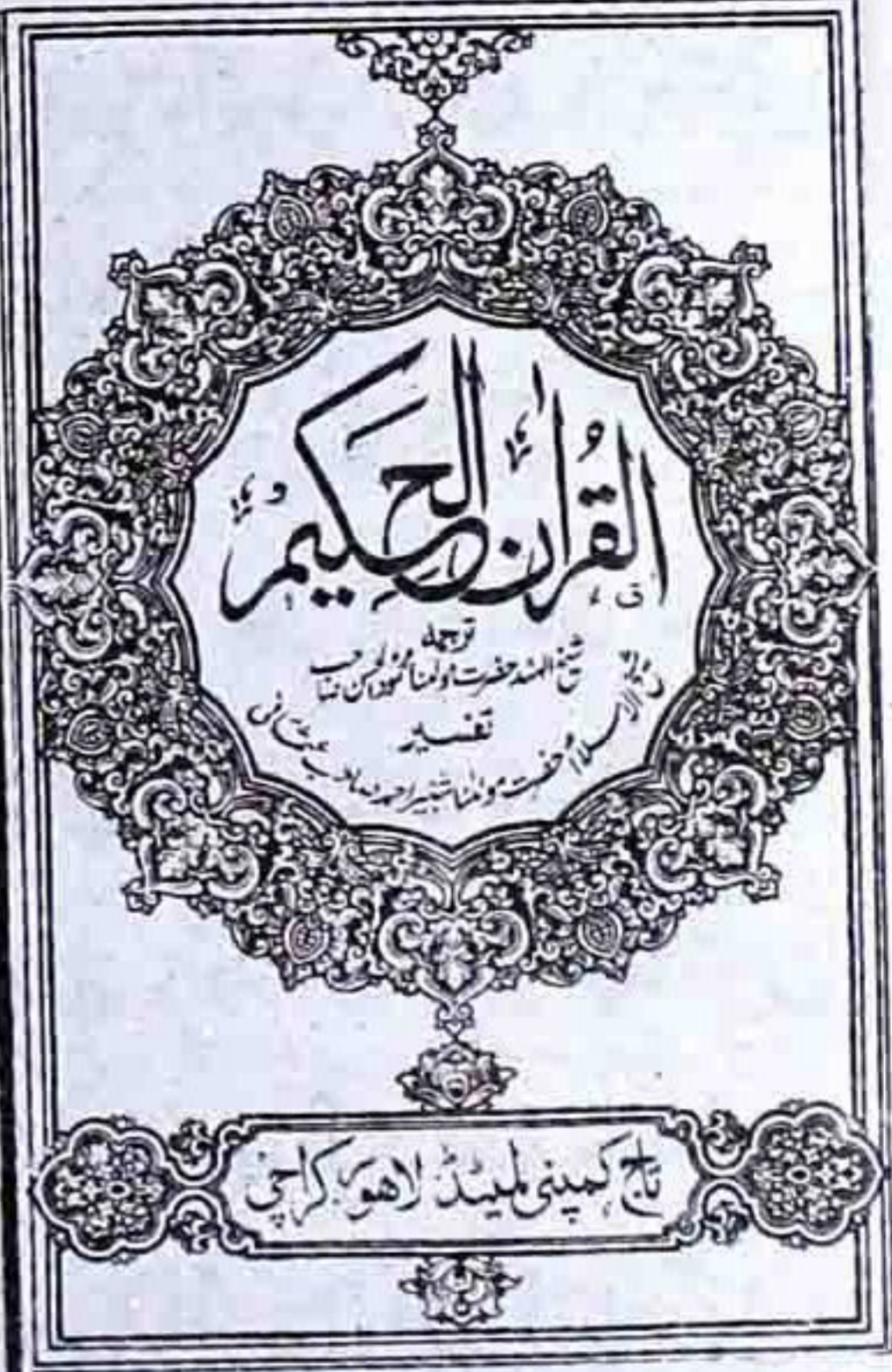
منزل ۱

القرآن الحکیم

ترجمہ

شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب

تفسیر

شیخ الاسلام حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی

تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور کراچی

القرآن = ومکروا ومکر اللہ، واللہ خیر المٰکرین (سورۂ آل عمران، آیت 54، پارہ 3)

ترجمہ: اور مکر کیا ان کافروں نے اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے (ترجمہ: محمود الحسن، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان = اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے ان کے ہلاک کی خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر چھپی تدبیر والا ہے۔

دیوبندی مولوی فتح محمد جالندھری نے اپنے ترجمۂ قرآن میں رب تعالیٰ کو چال چلنے والا لکھا

لن تنالوا ۳ — ۸۷ — آل عمران ۳

طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ
وَالْاَبْرَصَ وَ اُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ
اللّٰهِ ۚ وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا
تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِىْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ
فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۴۹﴾
وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ
التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِىْ
حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ
رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾
اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ
هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾
فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ
قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ
الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾
رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا
الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾
وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ
الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾
اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ

خدا کے حکم سے (سچ مچ) جانور ہو جاتا ہے اور اندھے اور ابرص
کو تندرست کر دیتا ہوں۔ اور خدا کے حکم سے مُردے میں
جان ڈال دیتا ہوں۔ اور جو کچھ تم کھا کر آتے ہو اور جو
اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب تم کو بتا دیتا ہوں
اگر تم صاحب ایمان ہو تو ان باتوں میں تمہارے لئے
(قدرت خدا کی) نشانی ہے ﴿۴۹﴾
اور مجھ سے پہلے جو تورات (نازل ہوئی) تھی اس کی تصدیق بھی
کرتا ہوں اور (میں) اسلئے بھی (آیا ہوں) کہ بعض چیزیں
جو تم پر حرام تھیں ان کو تمہارے لئے حلال کر دوں اور میں تمہارے
پروردگار کی طرف سے نشانی لیکر آیا ہوں تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۵۰﴾
کچھ شک نہیں کہ خدا ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی
کی عبادت کرو یہی سیدھا رستہ ہے ﴿۵۱﴾
جب عیسیٰ نے ان کی طرف سے نافرمانی (اور نیت قتل)
دیکھی تو کہنے لگے کہ کوئی ہے جو خدا کا طرفدار اور میرا مددگار
ہو۔ حواری بولے کہ ہم خدا کے (طرفدار اور آپ کے) مددگار ہیں
ہم خدا پر ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں ﴿۵۲﴾
اے پروردگار جو (کتاب) تو نے نازل فرمائی ہے ہم اس پر ایمان
لے آئے اور (تیرے) پیغمبر کے متبع ہو چکے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ ﴿۵۳﴾
اور وہ (یعنی یہود قتل عیسیٰ کے بارے میں ایک) چال چلے اور خدا
بھی (عیسیٰ کو بچانے کیلئے) چال چلا اور خدا خوب چال چلنے والا ہے ﴿۵۴﴾
اس وقت خدا نے فرمایا کہ عیسیٰ! میں تمہاری دنیا میں رہنے کی

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

اَلْقُرْاٰنُ الْحَكِيْمُ

مع ترجمہ

فتح الحمید

تاج کمپنی لمیٹڈ — ناشران قرآن مجید — لاہور ۔ کراچی
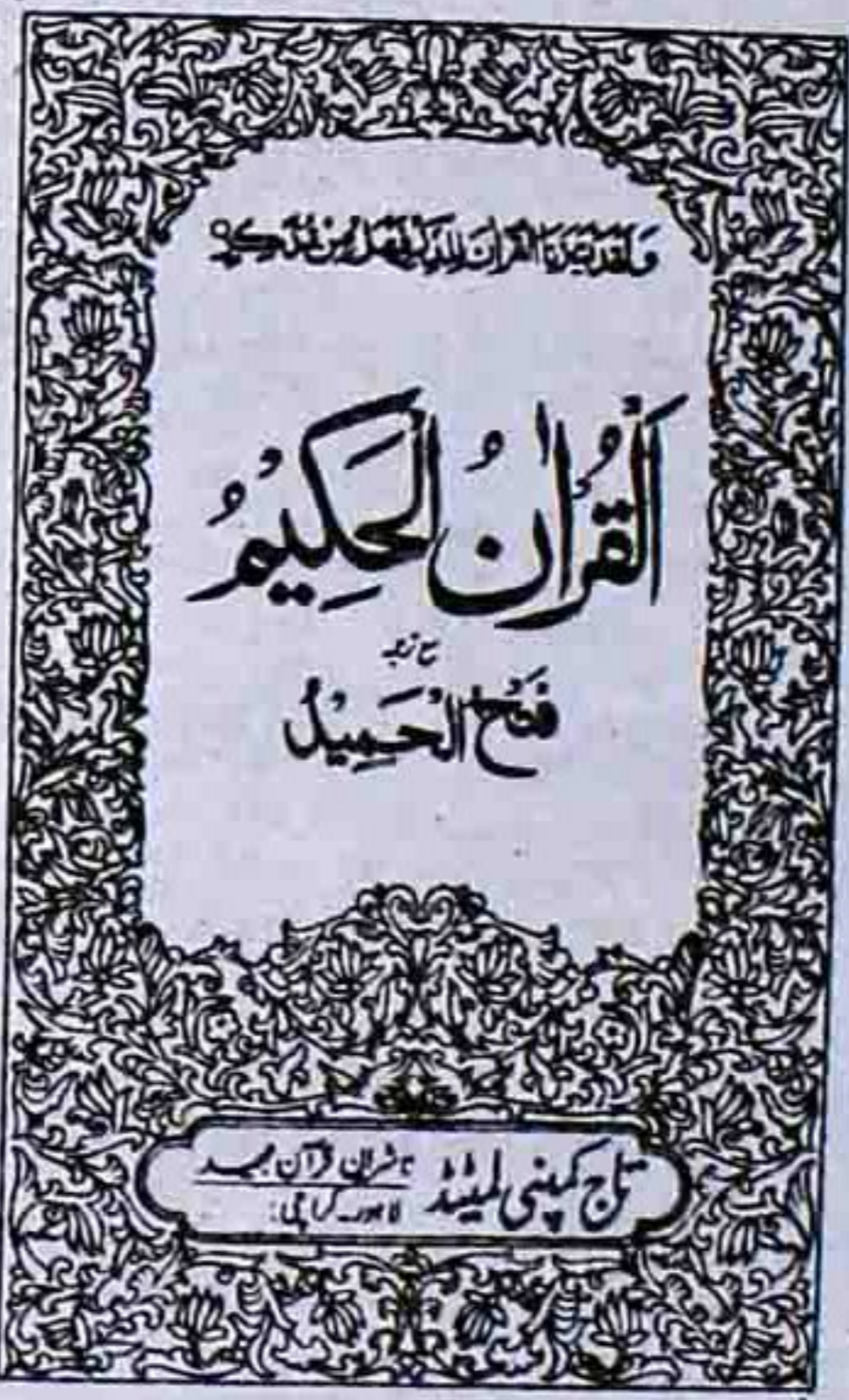
القرآن = ومکروا ومکر اللہ، واللہ خیر المٰکرین (سورۂ آل عمران، آیت 54، پارہ 3)

ترجمہ: اور وہ (یعنی یہود قتل عیسیٰ کے بارے میں ایک) چال چلے اور خدا بھی (عیسیٰ کو بچانے کے لئے) چال چلا اور خدا خوب چال چلنے والا ہے (ترجمہ: فتح محمد جالندھری، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان = اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے ان کے ہلاک کی خفیہ تدبیر فرمائی۔

امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ:

"اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے ان کے ہلاک کی خفیہ تدبیر فرمائی"

تلك الرسل ۳ — ۶۹ — آل عمران ۳

اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ
وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ
وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰۤى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَ
رَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ
اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ
فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ
نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ
وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ
مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا
تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْ ۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن

اعلیٰحضرت امام احمد رضا خان بریلوی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور۔کراچی۔پاکستان

القرآن = ومکروا ومکر اللہ، واللہ خیر المٰکرین (سورۂ آل عمران، آیت 54، پارہ 3)

ترجمہ کنز الایمان = اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے ان کے ہلاک کی خفیہ تدبیر فرمائی۔

اہلسنت کے ممتاز عالم محدث اعظم ہند علامہ سید محمد کچھوچھوی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ:

"اور سب فریب کھیلے اور اللہ نے اس کا جواب دیا اور اللہ فریبیوں کو سب سے بہتر جواب دینے والا ہے)

اِلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّىْٓ
آل یعقوب کی طرف کرے گا کہ میں لایا تمہارے پاس نشانی تمہارے رب کی طرف سے کہ میں

اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ
بناتا ہوں تمہارے واسطے جیسے پرند کی صورت پھر پھونکتا ہوں اس میں تو وہ پرند ہی

طَيْرًاۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْىِ الْمَوْتٰى
ہو جاتا ہے اللہ کے حکم سے اور تندرست کر دیتا ہوں پیدائشی اندھے اور کوڑھی کو اور زندہ کر دیتا ہوں مردوں کو

بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِىْ بُيُوْتِكُمْ ۗ
اللہ کے حکم سے اور بتا دیتا ہوں تم کو جو کچھ تم کھاتے اور جو کچھ جمع کر رکھتے ہو اپنے گھروں میں

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمُصَدِّقًا لِّمَا
بے شک اس میں ضرور نشانی ہے تمہارے لیے اگر تم ایمان والوں سے ہو اور میں ہوں تصدیق کرتا اس کی

بَيْنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِىْ حُرِّمَ
جو میرے آگے ہے توریت اور تاکہ حلال کر دوں تمہارے لیے بعض وہ چیز جو حرام کی گئی تھی

عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۗ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝
تم پر اور لایا ہوں میں نشانی تمہارے رب کی طرف سے تو اللہ کو ڈرو اور میری اطاعت کرو

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۗ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ فَلَمَّآ
بے شک اللہ میرا پروردگار اور تمہارا پالنہار ہے تو اسی کو پوجو یہ سیدھا راستہ ہے پس جب

اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِىْٓ اِلَى اللّٰهِ ۗ
دیکھا عیسیٰ نے ان کی طرف سے انکار کو کہا کون میرا مددگار ہے اللہ کی طرف

قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا
حواری لوگ بولے ہم مددگار ہیں اللہ کے لیے ہم مان گئے اللہ کو اور گواہ ہو جائیے کہ ہم بے شک

مُسْلِمُوْنَ ۝ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا
مسلمان ہیں پروردگارا مان گئے ہم جو تو نے اتارا اور فرماں بردار ہو گئے رسول کے تو ہم کو حق کے

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۗ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝
گواہوں میں لکھ لے اور سب فریب کھیلے اور اللہ نے اس کا جواب دیا اور اللہ فریبیوں کو سب سے بہتر جواب دینے والا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

ترجمہ قرآن مجید

مسمّٰی بہ

معارف القرآن

ترجمہ نگار

مخدوم الملت ابو المحامد سید محمد حضور محدث اعظم ہند کچھوچھوی علیہ الرحمۃ والرضوان

تاریخ تکمیل ترجمہ ہذا ۱۶ ذی الحجہ ۱۳۶۹ھ لیلۃ الاولیہ قبل العشاء

ناشر

گلوبل اسلامک مشن انک

نیویارک۔ یو۔ ایس۔ اے

زیر اہتمام

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور۔ کراچی پاکستان

القرآن = ومکروا ومکر اللہ، واللہ خیر المکرین (سورۂ آل عمران، آیت 54، پارہ 3)

ترجمہ کنز الایمان = اور سب فریب کھیلے اور اللہ نے اس کا جواب دیا اور اللہ فریبیوں کو سب سے بہتر جواب دینے والا ہے۔

(ترجمہ: محدث اعظم ہند علامہ سید محمد کچھوچھوی علیہ الرحمہ)

اہلسنت کے ممتاز عالم دین علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ: ''اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے (ان کے خلاف) خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے''

تلک الرسل — ۸۵ — اٰل عمران

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٥١﴾ فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ
یہ سیدھا راستہ ہے۔ (۵۱) پھر جب عیسیٰ نے ان
مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ
سے کفر محسوس کیا، کہا کون میرے مددگار بنتے ہیں اللہ کی طرف؟ حواریوں
الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ
نے کہا ہم اللہ کے مددگار ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ
بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٥٢﴾ رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا
گواہ ہو جائیں کہ ہم مسلمان ہیں۔ (۵۲) اے ہمارے رب ہم ایمان لائے اس پر جو تو نے اتارا اور ہم نے پیروی
الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥٣﴾ وَمَكَرُوا وَ
کی رسول کی تو ہمیں (حق کی) گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔ (۵۳) اور کافروں نے مکر کیا اور
مَكَرَ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ﴿٥٤﴾ إِذْ قَالَ اللَّهُ
اللہ نے (ان کے خلاف) خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے۔ (۵۴) اے محبوب! یاد کیجئے جب اللہ
يَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ
نے فرمایا اے عیسیٰ! بیشک میں آپ کی عمر پوری کرنے والا اور اپنی طرف اٹھانے والا ہوں اور کافروں (کے بہتان) سے
مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ
آپ کو پاک کرنے والا ہوں اور (اس طرح) آپ کے متبعین کو (حجت و برہان میں)
فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۖ ثُمَّ إِلَيَّ
قیامت تک کافروں پر فوقیت دینے والا ہوں پھر میری طرف
مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٥٥﴾
تم سب کو لوٹ کر آنا ہوگا پھر میں فیصلہ کروں گا تمہارے درمیان جس چیز میں تم اختلاف کرتے تھے۔ (۵۵)
فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا
پھر جن لوگوں نے کفر کیا میں ان کو سخت عذاب دوں گا
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٥٦﴾ وَ
دنیا اور آخرت میں اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ (۵۶) اور

منزل ۱

خَلَقَ الْإِنسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ

القرآن الحکیم
مع ترجمہ
البیان

از
امام اہلسنت غزالی زماں رازی دوراں
سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ
بانی و شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان

کاظمی پبلیکیشنز، کچہری روڈ، ملتان

القرآن = ومکروا ومکر اللہ، واللہ خیر الماکرین (سورۂ آل عمران، آیت 54، پارہ 3)

ترجمہ البیان: اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے (ان کے خلاف) خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے

(ترجمہ البیان: علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ)

4:القرآن:ولما یعلم اللہ الذین جٰھدوا منکم ویعلم الصٰبرین

(سورۂ آل عمران، آیت 142 پارہ 4)

ترجمہ: حالانکہ ہنوز اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا ہو اور نہ ان کو دیکھا جو ثابت قدم رہے (ترجمہ: اشرف علی تھانوی دیوبندی)

القرآن: ولیعلم اللہ الذین اٰمنوا (سورۂ آل عمران آیت 140، پارہ 4)

ترجمہ: اور تاکہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو جان لیویں (ترجمہ: اشرف علی تھانوی، دیوبندی)

ترجمہ: حالانکہ ابھی نہیں جانچا اللہ نے ان کو جو تم میں جہاد کرنے والے ہیں اور نہ جانچا ثابت قدم لوگوں کو
(ترجمہ: عاشق الٰہی میرٹھی، دیوبندی)

ترجمہ: اور تاکہ معلوم کرے اللہ ایمان والوں کو (ترجمہ: عاشق الٰہی میرٹھی، دیوبندی)

ترجمہ: حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں کون وہ لوگ ہیں جو اس کی راہ میں جانیں لڑانے والے اور اس کی خاطر صبر کرنے والے ہیں (ترجمہ: مودودی، دیوبندی)

ترجمہ: حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو جانا ہی نہیں جنہوں نے جہاد کیا اور نہ صبر کرنے والوں کو جانا
(ترجمہ: عبدالماجد دریابادی دیوبندی)

ترجمہ: اور ابھی تک معلوم نہیں کیا اللہ نے جو لڑنے والے ہیں تم میں اور معلوم نہیں کیا صبر کرنے والوں کو
(ترجمہ: محمود الحسن، دیوبندی)

ترجمہ: (حالانکہ) ابھی خدا نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں
(ترجمہ: فتح محمد جالندھری، دیوبندی)

ترجمہ: حالانکہ ابھی تک اللہ نے ان لوگوں کو نہیں جانا جنہوں نے تم میں جہاد کیا (ترجمہ: حافظ عبدالسلام بن محمد، اہلحدیث)

ترجمہ: حالانکہ ابھی اللہ نے یہ دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے جہاد کرنے والے اور صبر کرنے والے کون ہیں
(ترجمہ: محسن علی نجفی، شیعہ)

آپ نے مختلف مکاتب فکر کے مترجمین کے تراجم ملاحظہ فرمائیں۔ تمام مترجمین نے تراجم میں رب تعالیٰ کو جہاد کرنے والوں اور ثابت قدم رہنے والوں سے لاعلم قرار دیا۔

اب آپ علمائے اہلسنّت کے تراجم ملاحظہ فرمائیں اور خود فیصلہ کریں کہ کس کا ترجمہ ایمان کے عین مطابق ہے۔

القرآن: **ولیعلم اللہ الذین امنوا** (سورۂ آل عمران، آیت **140**، پارہ **4**)

ترجمہ: اور اس لئے کہ اللہ پہچان کرا دے ایمان والوں کو (ترجمہ کنزالایمان: امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ)

القرآن: **ولما یعلم اللہ الذین جٰھدوا منکم ویعلم الصٰبرین** (سورۂ آل عمران، آیت **142** پارہ **4**)

ترجمہ: اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا اور نہ صبر والوں کی آزمائش کی (ترجمہ: امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ)

ترجمہ: حالانکہ ابھی اللہ نے تمہارے مجاہدین اور صبر کرنے والوں کو (ان کے غیر سے) ممتاز نہیں کیا (ترجمہ البیان: علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ)

دیوبندی پیشوا مولوی اشرف علی تھانوی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں رب تعالیٰ کو جہاد کرنے والوں اور ثابت قدم رہنے والوں سے لاعلم قرار دیا

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

یہ قرآن تو (اللہ کا کلام اور) دنیا جہان والوں کیلئے بس ایک نصیحت ہے۔ (۸۷-۳۸)

القرآن الکریم

مع ترجمہ و تفسیر مولانا اشرف علی تھانوی رح

قدرت اللہ کمپنی

اردو بازار ۰ لاہور

لن تنالوا ۴ — ۸۷ — آل عمران ۳

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا

الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ

الصّٰبِرِيْنَ ۝ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ

اَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝ وَمَا

مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ

اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ

يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا وَسَيَجْزِي

اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ

اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا

وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَسَنَجْزِي

الشّٰكِرِيْنَ ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ

فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا

حالانکہ ہنوز اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا ہو اور نہ ان کو دیکھا جو ثابت قدم رہے

القرآن = ولمایعلم اللہ الذین جھدوا منکم ویعلم الصٰبرین (سورۂ ال عمران، آیت 142، پارہ 4)

ترجمہ: حالانکہ ہنوز اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم سے جہاد کیا ہو اور نہ ان کو دیکھا جو ثابت قدم رہے

(ترجمہ: مولوی اشرف علی تھانوی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جوکہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان = اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا اور نہ صبر کرنے والوں کی آزمائش کی۔

دیوبندی پیشوا مولوی اشرف علی تھانوی کے ترجمہ قرآن سے ایسا واضح ہوتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو جانا ہی نہیں ہے

لن تنالوا ۴ | ۸۶ | آل عمران ۳

فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ

(بین السطور ترجمہ:) ... اور تاکہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو جان لیویں اور تم میں سے بعضوں کو شہید بنانا تھا اور اللہ تعالیٰ ظلم کرنے والوں سے محبت نہیں رکھتے اور تاکہ میل کچیل سے صاف کر دے

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝
یہ قرآن تو (اللہ کا کلام اور) دنیا جہان والوں کیلئے بس ایک نصیحت ہے۔ (۸۷:۳۸)

القرآن الکریم

مع ترجمہ و تفسیر مولانا اشرف علی تھانوی رح

قدرت اللہ کمپنی
اردو بازار ۰ لاہور

القرآن = ولیعلم اللہ الذین امنوا (سورۃ ال عمران، آیت 140، پارہ 4)

ترجمہ: اور تا کہ اللہ تعالیٰ ایمان والو کو جان لیویں

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمہ کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان = اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا اور نہ صبر کرنے والوں کی آزمائش کی۔

دیوبندی پیشوا مولوی عاشق الٰہی میرٹھی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں رب تعالیٰ کو جہاد کرنے والوں اور ثابت قدم رہنے والوں سے لاعلم قرار دیا

لن تنالوا ۴ — ۸۳ — ال عمران ۳

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۞ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى
کیا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا ۔ یہ سمجھانا ہے لوگوں کو اور ہدایت

وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۞ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ
اور نصیحت ہے پرہیزگاروں کے واسطے اور ہمت نہ ہارو اور غمگین ہو اور تم ہی غالب رہو

الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۞ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ
گے اگر تم مسلمان ہو اگر پہنچا ہے تم کو زخم تو ان لوگوں کو بھی

مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ
ایسا ہی زخم پہنچ چکا ہے ! اور یہ حادثات زمانہ ہیں کہ ہم ان کو نوبت بہ نوبت لاتے ہیں

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا
لوگوں میں ! اور تاکہ معلوم کرے اللہ ایمان والوں کو ! اور بنائے تم میں شہید ! اور ناپسند رکھتا

يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۞ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ
بے ظلم کرنیوالوں کو ! اور تاکہ اللہ نکھار دے ایمان والوں کو اور ملیامیٹ کردے

الْكٰفِرِيْنَ ۞ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ
کافروں کو ! کیا تمہارا یہ خیال ہے کہ تم چلے جاؤگے جنت میں حالانکہ ابھی نہیں

الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ۞ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ
جانچا اللہ نے ان کو جو تم میں جہاد کرنے والے ہیں اور نہ جانچا ثابت قدم لوگوں کو ۔ اور تم تو

الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۪ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۞
آرزو کیا کرتے تھے موت کی اس سے پہلے کہ تم موت سے ملو سو اب تو تم نے اس کو دیکھ لیا آنکھوں کے سامنے

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ
اور محمد تو ایک رسول ہے کہ گزر چکے اس کے پہلے بہت رسول ! اگر محمد مر جائے یا

اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ
مارا جائے تو کیا تم پھر لوٹ جاؤگے الٹے پیروں ! اور جو کوئی بھی لوٹے گا الٹے پاؤں تو

فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ۞ وَمَا كَانَ
وہ کچھ بھی نہ بگاڑ سکے گا اللہ کا ! اور عنقریب جزا دے گا اللہ شکرگزار بندوں کو ۔ اور کوئی جان
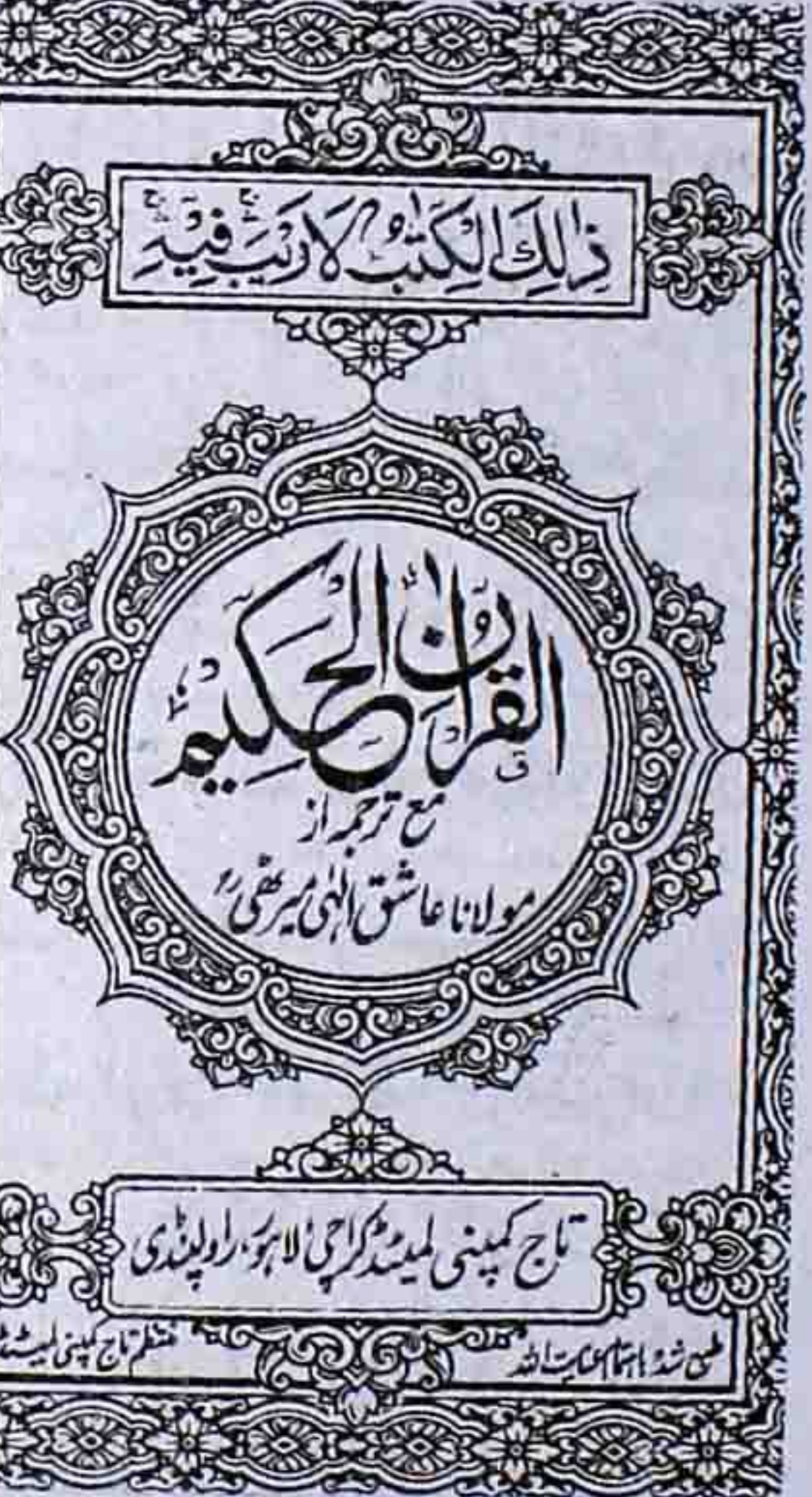
ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

القرآن الحکیم
مع ترجمہ از
مولانا عاشق الٰہی میرٹھی رح

تاج کمپنی لمیٹڈ کراچی لاہور راولپنڈی

طبع شدہ باہتمام عنایت اللہ — منتظم تاج کمپنی لمیٹڈ

القرآن = ولما یعلم اللہ الذین جھدوا منکم ویعلم الصٰبرین (سورۂ آل عمران، آیت 142، پارہ 4)

ترجمہ: حالانکہ ابھی نہیں جانچا اللہ نے ان کو جو تم میں جہاد کرنے والے ہیں اور نہ جانچا ثابت قدم لوگوں کو

(ترجمہ: مولوی عاشق الٰہی میرٹھی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان = اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا اور نہ صبر کرنے والوں کی آزمائش کی۔

دیوبندی پیشوا مولوی عبدالماجد دریابادی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں رب تعالیٰ کو جہاد کرنے والوں اور ثابت قدم رہنے والوں سے لاعلم قرار دیا

لن تنالوا ۴ ۱۹۰ آل عمران ۳

بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾
اعلان ہے (سارے) لوگوں کے لیے اور ڈرنے والوں کے لیے ہدایت ونصیحت ہے
وَ لَا تَهِنُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ
اور نہ ہمت ہارو اور نہ غم کرو تم ہی غالب رہو گے اگر تم
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ
مومن رہے اگر تمہیں کوئی زخم پہنچ جائے تو
مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَ تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا
ان لوگوں کو بھی تو ایسا ہی زخم پہنچ چکا ہے اور ہم ان ایام کی الٹ پھیر تو لوگوں کے
بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَتَّخِذَ
درمیان کرتے ہی رہتے ہیں تاکہ اللہ ایمان والوں کو جان لے اور تم میں سے کچھ کو
مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾
شہید بنانا تھا اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا
وَ لِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾
اور تاکہ اللہ ایمان والوں کو میل کچیل سے صاف کر دے اور کافروں کو مٹا دے
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَعْلَمِ
شاید تم اس گمان میں ہو کہ جنت میں جا داخل ہو گے حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے
اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ يَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾
ان لوگوں کو جانا ہی نہیں جنہوں نے جہاد کیا اور نہ صبر کرنے والوں کو جانا
وَ لَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ
اور تم تو موت کی تمنا کر رہے تھے قبل اس کے کہ

۳ : ۱۴۳ منزل ۱ ۳ : ۱۳۸

اَلْقُرْآنُ الْكَرِيْم
تفسیر ماجدی
مع ترجمہ و تفسیر
حضرت مولانا عبدالماجد دریابادی
پاک کمپنی

القرآن = ولما یعلم اللہ الذین جھدوا منکم ویعلم الصبرین (سورۂ آل عمران، آیت 142، پارہ 4)

ترجمہ: حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو جانا ہی نہیں جنہوں نے جہاد کیا اور نہ صبر کرنے والوں کو جانا۔

(ترجمہ: عبدالماجد دریابادی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان = اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا اور نہ صبر کرنے والوں کی آزمائش کی۔

دیوبندی پیشوا مولوی مودودی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں اللہ تعالیٰ کو جہاد کرنے سے لاعلم قرار دیا ہے۔

ترجمۂ قرآن مجید

مع مختصر حواشی

سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ

ادارہ ترجمان القرآن (پرائیویٹ) لمیٹڈ
اُردو بازار، لاہور

لن تنالوا ۴ — ۱۷۷ — آل عمرٰن ۳

کیونکہ ظالم لوگ اللہ کو پسند نہیں ہیں۔ اور وہ اس آزمائش کے ذریعہ سے مومنوں کو الگ چھانٹ کر کافروں کی سرکوبی کر دینا چاہتا تھا۔ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یُونہی جنّت میں چلے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں کون وہ لوگ ہیں جو اس کی راہ میں جانیں لڑانے والے اور اس کی خاطر صبر کرنے والے ہیں۔ تم تو موت کی تمنّائیں کر رہے تھے! مگر یہ اُس وقت کی بات تھی جب موت سامنے نہ آئی تھی، لو اب وہ تمھارے سامنے آگئی اور تم نے اُسے آنکھوں دیکھ لیا۔

محمدؐ اس کے سوا کچھ نہیں کہ بس ایک رسُول ہیں، اُن سے پہلے اور رسُول بھی گزر چکے ہیں، پھر کیا اگر وہ مر جائیں یا قتل کر دیے جائیں تو تم لوگ اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ یاد رکھو! جو اُلٹا پھرے گا وہ اللہ کا کچھ نقصان نہ کرے گا، البتہ جو اللہ کے شکر گزار بندے بن کر رہیں گے انھیں وہ اس کی جزا دے گا۔

کوئی ذی رُوح اللہ کے اذن کے بغیر نہیں مر سکتا۔ موت کا وقت تو لکھا ہوا ہے۔ جو شخص ثوابِ دُنیا کے ارادہ سے کام کرے گا اس کو ہم دنیا ہی میں سے دیں گے، اور جو ثوابِ آخرت کے ارادہ سے کام کرے گا وہ آخرت کا ثواب پائے گا اور شکر کرنے والوں کو ہم اُن کی جزا ضرور عطا کریں گے۔ اس سے پہلے کتنے ہی نبی ایسے گزر چکے ہیں، جن کے ساتھ مل کر بہت سے خدا پرستوں نے جنگ کی۔ اللہ کی راہ میں جو مصیبتیں اُن پر پڑیں اُن سے وہ دل شکستہ نہیں ہوئے، انھوں نے کمزوری نہیں دکھائی، وہ (باطل کے آگے) سرنگوں نہیں ہوئے۔ ایسے ہی صابروں کو اللہ پسند کرتا ہے۔

القرآن = ولما یعلم اللہ الذین جھدوا منکم ویعلم الصٰبرین (سورۂ آل عمران، آیت 142، پارہ 4)

ترجمہ: حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں کون وہ لوگ ہیں جو اس کی راہ میں جانیں لڑانے والے اور اس کی خاطر صبر کرنے والے ہیں (ترجمہ: مودودی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان = اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا اور نہ صبر کرنے والوں کی آزمائش کی۔

اہلحدیث مولوی کے ترجمۂ قرآن نے ایسا واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالٰی کو جہاد کرنے والوں سے لاعلم قرار دیا ہے

لن تنالوا ۴ — ۸۶ — اٰل عمرٰن ۳

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

یا تم نے گمان کر لیا کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے، حالانکہ ابھی تک اللہ نے ان لوگوں کو نہیں جانا جنھوں نے تم میں سے جہاد کیا اور تا کہ وہ صبر کرنے والوں کو جان لے۔

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۖ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝

اور بے شک تم تو موت کی تمنا کیا کرتے تھے، اس سے پہلے کہ اسے ملو، تو بلاشبہ تم نے اسے اس حال میں دیکھ لیا کہ تم (آنکھوں سے) دیکھ رہے تھے۔

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ اَفَا۟ىِٕنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ۭ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰي عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَـيْـــًٔا ۭ وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ۝

اور نہیں ہے محمد مگر ایک رسول، بے شک اس سے پہلے کئی رسول گزر چکے تو کیا اگر وہ فوت ہو جائے، یا قتل کر دیا جائے تو تم اپنی ایڑیوں پر پھر جاؤ گے اور جو اپنی ایڑیوں پر پھر جائے تو وہ اللہ کو ہرگز کچھ بھی نقصان نہیں پہنچائے گا اور اللہ شکر کرنے والوں کو جلد جزا دے گا۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ۭ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۭ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ۝

اور کسی جان کے لیے کبھی ممکن نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے، لکھے ہوئے کے مطابق جس کا وقت مقرر ہے، اور جو شخص دنیا کا بدلہ چاہے ہم اسے اس میں سے دیں گے اور جو آخرت کا بدلہ چاہے اسے اس میں سے دیں گے اور ہم شکر کرنے والوں کو جلد جزا دیں گے۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَھُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ۝

اور کتنے ہی نبی ہیں جن کے ہمراہ بہت سے رب والوں نے جنگ کی، تو نہ انھوں نے اس مصیبت کی وجہ سے ہمت ہاری جو انھیں اللہ کی راہ میں پہنچی اور نہ وہ کمزور پڑے اور نہ انھوں نے عاجزی دکھائی اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

وَمَا كَانَ قَوْلَھُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

اور ان کی بات اس کے سوا کچھ نہ تھی کہ انھوں نے کہا اے ہمارے رب! ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے کام میں ہماری زیادتی کو بھی اور ہمارے قدم ثابت رکھ اور کافر لوگوں پر ہماری مدد فرما۔

فَاٰتٰىھُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

تو اللہ نے انھیں دنیا کا بدلہ عطا فرمایا اور آخرت کا اچھا بدلہ بھی اور اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

القرآن = ولما یعلم اللہ الذین جھدوا منکم ویعلم الصٰبرین (سورۂ ال عمران، آیت 142، پارہ 4)

ترجمہ: حالانکہ ابھی تک اللہ نے ان لوگوں کو نہیں جانا جنہوں نے تم میں جہاد کیا اور تا کہ وہ صبر کرنے والوں کو جان لے

(ترجمہ: حافظ عبدالسلام بن محمد، اہلحدیث)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

دیوبندی پیشوا مولوی محمود الحسن نے اپنے ترجمہ قرآن میں رب تعالیٰ کو جہاد کرنے والوں اور ثابت قدم رہنے والوں سے لاعلم قرار دیا۔

لن تنالوا ۴ — ۸۶ — آل عمران

الذنوب الا اللہ ولم یصروا علی ما فعلوا وھم یعلمون ﴿۱۳۵﴾
بخشنے والا سوا اللہ کے اور اڑتے نہیں اپنے کئے پر اور وہ جانتے ہیں

اولئک جزآؤھم مغفرۃ من ربھم وجنت تجری من تحتھا
انہی کی جزا ہے بخشش اُن کے رب کی اور باغ جن کے نیچے نہریں

الانھر خلدین فیھا ونعم اجر العملین ﴿۱۳۶﴾ قد خلت من
بہتی ہیں ہمیشہ رہینگے وہ لوگ ان باغوں میں اور کیا خوب مزدوری ہے کام کرنیوالوں کی ف ہو چکے ہیں تم

قبلکم سنن فسیروا فی الارض فانظروا کیف کان عاقبۃ
سے پہلے واقعات سو پھرو زمین میں اور دیکھو کہ کیا ہوا انجام

المکذبین ﴿۱۳۷﴾ ھذا بیان للناس وھدی وموعظۃ للمتقین ﴿۱۳۸﴾
جھٹلانے والوں کا ف یہ بیان ہے لوگوں کے واسطے اور ہدایت اور نصیحت ہے ڈرنے والوں کو ف

ولا تھنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مؤمنین ﴿۱۳۹﴾
اور سست نہ ہو اور نہ غم کھاؤ اور تم ہی غالب رہو گے اگر تم ایمان رکھتے ہو ف

ان یمسسکم قرح فقد مس القوم قرح مثلہ وتلک
اگر پہنچا تم کو زخم تو پہنچ چکا ہے اُن کو بھی زخم ایسا ہی اور یہ

الایام نداولھا بین الناس ولیعلم اللہ الذین امنوا
دن باری باری بدلتے رہتے ہیں ہم اُن کو لوگوں میں ف اور اس لئے کہ معلوم کرے اللہ جن کو ایمان ہے ف

ویتخذ منکم شھدآء واللہ لا یحب الظلمین ﴿۱۴۰﴾ ولیمحص
اور کرے تم میں سے شہید اور اللہ کو محبت نہیں ظلم کرنیوالوں سے ف اور اس واسطے کہ پاک

اللہ الذین امنوا ویمحق الکفرین ﴿۱۴۱﴾ ام حسبتم ان تدخلوا
صاف کرے اللہ ایمان والوں کو اور مٹا دیوے کافروں کو ف کیا تم کو خیال ہے کہ داخل ہو جاؤ گے

الجنۃ ولما یعلم اللہ الذین جھدوا منکم ویعلم
جنت میں اور ابھی تک معلوم نہیں کیا اللہ نے جو لڑنے والے ہیں تم میں اور معلوم نہیں کیا

منزل ۱
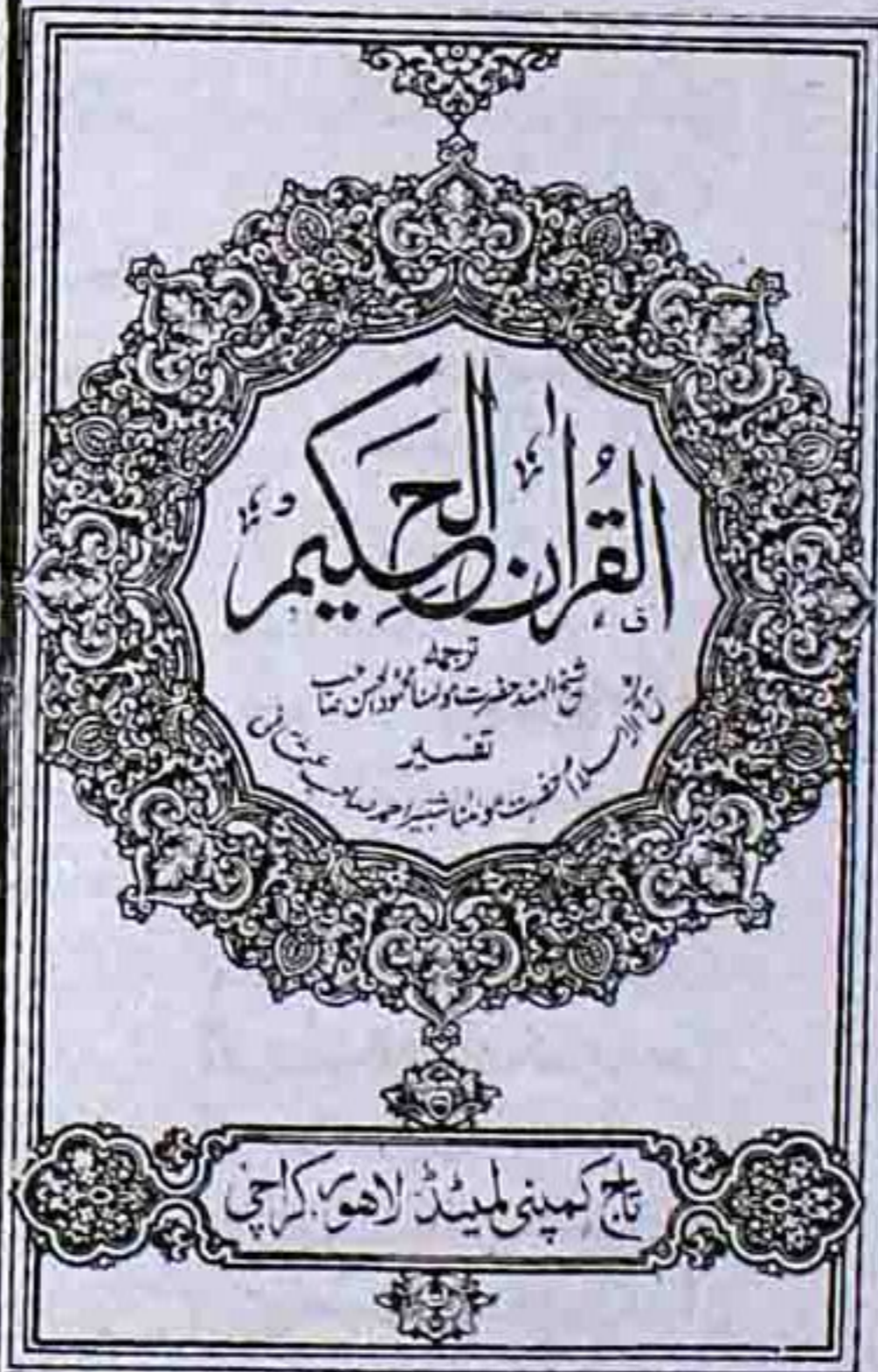
القرآن الحکیم
ترجمہ شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب [illegible]
تفسیر [illegible] مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی [illegible]
تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور کراچی

القرآن = ولما یعلم اللہ الذین جھدوا منکم ویعلم الصبرین (سورۂ آل عمران، آیت 142، پارہ 4)

ترجمہ: اور ابھی تک معلوم نہیں کیا اللہ نے جو لڑنے والے ہیں تم میں (ترجمہ: محمود الحسن، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان = اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا اور نہ صبر کرنے والوں کی آزمائش کی۔

دیوبندی مولوی فتح محمد جالندھری نے اپنے ترجمۂ قرآن میں رب تعالیٰ کو جہاد کرنے والوں اور ثابت قدم رہنے والوں سے لاعلم قرار دیا

أُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝

ایسے ہی لوگوں کا صلہ پروردگار کی طرف سے بخشش اور باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) وہ ان میں ہمیشہ بستے رہیں گے۔ اور (اچھے) کام کرنے والوں کا بدلہ بہت اچھا ہے ۝

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝

تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات گزر چکے ہیں۔ تو تم زمین میں سیر کر کے دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا ۝

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بیان صریح اور اہل تقویٰ کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے ۝

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

اور (دیکھو) بے دل نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا اگر تم مومن (صادق) ہو تو تم ہی غالب رہو گے ۝

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اگر تمہیں زخم (شکست) لگا ہے تو ان لوگوں کو بھی ایسا زخم لگ چکا ہے اور یہ دن ہیں کہ ہم ان کو لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس سے یہ بھی مقصود تھا کہ خدا ایمان والوں کو متمیز کر دے اور تم میں سے گواہ بنائے اور خدا بے انصافوں کو پسند نہیں کرتا ۝

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

اور یہ بھی مقصود تھا کہ خدا ایمان والوں کو خالص (مومن) بنا دے اور کافروں کو نابود کر دے ۝

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ (بے آزمائش) بہشت میں جا داخل ہو گے حالانکہ ابھی خدا نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور (یہ بھی مقصود ہے) کہ وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے ۝

القرآن الحکیم
مترجم فتح الحمید
تاج کمپنی لمیٹڈ

القرآن=ولما یعلم اللہ الذین جھدوا منکم و یعلم الصٰبرین (سورۂ آل عمران، آیت 142، پارہ 4)

ترجمہ: (حالانکہ) ابھی خدا نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور (یہ بھی مقصود ہے کہ) وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے (ترجمہ: فتح محمد جالندھری، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان = اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا اور نہ صبر کرنے والوں کی آزمائش کی۔

شیعہ مولوی محسن علی نجفی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں رب تعالیٰ کو جہاد کرنے والوں اور ثابت قدم رہنے والوں سے لاعلم قرار دیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

القرآن الکریم

بلاغ القرآن

ترجمہ و حواشی

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محسن علی نجفی مدظلہ العالی

ناشر مصباح القرآن ٹرسٹ (لاہور)

آل عمران ۹۵

...كُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ
...قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ۚ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ
...نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ
...ذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ
...شُهَدَآءَ ۚ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ
...الظّٰلِمِيْنَ ۙ
...يُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
...يَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ۝
...حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ
...يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا
...مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ۝
...لَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ
...قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ
...وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۧ
...وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ
...خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ اَفَا۟ىِٕنْ
...مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى
...اَعْقَابِكُمْ ۭ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰي
...عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَـيْـــًٔا ۭ وَ
...سَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ۝
...وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا
...بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ۭ وَمَنْ
...يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ

۱۴۰۔ اگر تمہیں کوئی زخم لگا ہے تو تمہارے دشمن کو بھی ویسا ہی زخم لگ چکا ہے اور یہ ہیں وہ ایام جنہیں ہم لوگوں کے درمیان گردش دیتے رہتے ہیں اور اس طرح اللہ دیکھنا چاہتا ہے کہ مومن کون ہیں اور چاہتا ہے کہ تم میں سے کچھ کو گواہ کے طور پر لیا جائے، کیونکہ اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔☆

۱۴۱۔ نیز اللہ ایمان والوں کو چھانٹنا اور کافروں کو نابود کرنا چاہتا ہے۔

۱۴۲۔ کیا تم (لوگ) یہ سمجھتے ہو کہ جنت میں یونہی چلے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے یہ دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے جہاد کرنے والے اور صبر کرنے والے کون ہیں؟☆

۱۴۳۔ اور موت کے سامنے آنے سے قبل تو تم مرنے کی تمنا کر رہے تھے، سو اب وہ تمہارے سامنے ہے جسے تم دیکھ رہے ہو۔

۱۴۴۔ اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تو بس رسول ہی ہیں، ان سے پہلے اور بھی رسول گزر چکے ہیں، بھلا اگر یہ وفات پا جائیں یا قتل کر دیے جائیں تو کیا تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو الٹے پاؤں پھر جائے گا وہ اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا، اور اللہ عنقریب شکر گزاروں کو جزا دے گا۔☆

۱۴۵۔ اور کوئی جاندار اذن خدا کے بغیر نہیں مر سکتا، اس نے (موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے اور جو (شخص اپنے اعمال کا) صلہ دنیا میں چاہے گا اسے ہم دنیا میں دیں گے اور جو آخرت کے ثواب کا

القرآن = ولما یعلم اللہ الذین جھدوا منکم ویعلم الصٰبرین (سورۂ آل عمران، آیت 142، پارہ 4)

ترجمہ: حالانکہ ابھی تک اللہ نے یہ دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے جہاد کرنے والے اور صبر کرنے والے کون ہیں (محسن علی نجفی، شیعہ)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان = اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا اور نہ صبر کرنے والوں کی آزمائش کی۔

امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ

"اور ابھی نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا اور نہ صبر والوں کی آزمائش کی"

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن

اعلیٰحضرت امام احمد رضا خان بریلوی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور—کراچی—پاکستان

لن تنالوا ۴ — ۸۲ — آل عمران ۳

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى
کیسا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا — یہ لوگوں کو بتانا اور راہ دکھانا اور

وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ
پرہیزگاروں کو نصیحت ہے — اور نہ سستی کرو اور نہ غم کھاؤ تمہیں غالب

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ
آؤ گے اگر ایمان رکھتے ہو — اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچی تو وہ لوگ بھی ویسی ہی تکلیف

قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ
پا چکے ہیں — اور یہ دن ہیں جن میں ہم نے لوگوں کے لیے باریاں رکھی ہیں — اور اس لیے کہ اللہ پہچان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾
کرا دے ایمان والوں کی — اور تم میں سے کچھ لوگوں کو شہادت کا مرتبہ دے اور اللہ دوست نہیں رکھتا ظالموں کو

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ
اور اس لیے کہ اللہ مسلمانوں کا نکھار کردے — اور کافروں کو مٹا دے — کیا اس گمان میں ہو

اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ
کہ جنت میں چلے جاؤ گے اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا اور نہ صبر والوں کی

يَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ
آزمائش کی — اور تم تو موت کی تمنا کیا کرتے تھے — اس کے ملنے

تَلْقَوْهُ ۪ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ
سے پہلے — تو اب وہ تمہیں نظر آئی آنکھوں کے سامنے — اور محمد تو ایک رسول ہیں

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ
ان سے پہلے اور رسول ہو چکے — تو کیا اگر وہ انتقال فرمائیں یا شہید ہوں تو تم الٹے

عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ
پاؤں پھر جاؤ گے اور جو الٹے پاؤں پھرے گا اللہ کا کچھ نقصان نہ

شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ
کرے گا اور عنقریب اللہ شکر والوں کو صلہ دے گا — اور کوئی جان بے حکم خدا

القرآن = ولما یعلم اللہ الذین جهدوا منکم ویعلم الصبرین (سورۃ آل عمران، آیت 142، پارہ 4)

ترجمہ: اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا اور نہ صبر والوں کی آزمائش کی۔

القرآن = ولیعلم اللہ الذین امنوا (سورۃ آل عمران، آیت 140، پارہ 4)

ترجمہ: اور اس لئے کہ اللہ پہچان کرادے ایمان والوں کی۔

امام اہلسنت امام احمد رضاخان محدث بریلی علیہ الرحمہ کے ترجمہ پر غور کریں۔

ترجمہ: اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا اور نہ صبر کرنے والوں کی آزمائش کی (اعلیٰ حضرت)

اس مقام پر اعلیٰ حضرت کے ترجمہ سے مفسرین کی بحث بآسانی سمجھ میں آتی ہے کہ یہاں اللہ کے علم کی کیسے نفی ہے۔ یہ تو ممکن نہیں کہ کہا جائے ابھی تک اللہ نے معلوم نہیں کیا:

ای ولما تجاهدوا لان العلم متعلق بالمعلوم فتدل نفی العلم بمنزلة نفی متعلقه لانه منتف بانتهائه تقول ما علم الله فی فلان خیر ای مافیه خیر حتی یعلم (مدارک)

یعنی یہاں مقصد نفی جہاد ہے۔ نفی علم نہیں اس لئے کہ علم کا تعلق معلوم سے ہے۔ نفی معلوم کی جگہ نفی علم کو رکھا گیا ہے۔ کیونکہ معلوم کے انتفاء سے علم کا انتفاء ہوتا ہے جیسے تم کہو **ماعلم الله فی فلان خیرا** ...... اس کا یہ معنی نہیں کہ اللہ نے فلاں میں خیر کو جانا نہیں بلکہ اس کا معنی یہ ہے کہ فلاں میں خیر ہے ہی نہیں جو اللہ کے علم میں آئے۔ مقصود بھی یہی ہے کیونکہ ماقبل آ رہا ہے۔ کیا تم گمان کرتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ ابھی تو اللہ نے تمہیں جہاد میں آزمایا بھی نہیں اور نہ صبر کرنے والوں کی آزمائش کی۔

فان رجاء الاجر من غیر عمل ممن یعلم انه منوط به مستلعد عند المعقول ولهذا قیل ترجوا النجاة ولم تسلکها مسالکها، انا السفینة لاتجری علی الیبس، دورد عن شهر بن من شب طلب الجنة من غیر عمل ذنب من الذنوب وانتظار الشفاعة بلا سبب نوع من الغرور وارتجاء الرحمة ممن لایطاع حمق جهالة

(روح المعانی) اجر کی امید بغیر عمل کے جانتے ہوئے کہ اس کا دار و مدار بھی اسی پر ہے۔ یہ عقل سے بعید ہے۔ اسی وجہ سے یہ کہا گیا۔ نجات کی امید اس راہ پر چلنے کے بغیر کشتی کو خشکی پر چلنے کے مترادف ہے۔ شہر بن حوشب کہتے ہیں۔ بغیر عمل کے طلب جنت گناہ ہے۔ انتظار شفاعت بلا سبب دھوکا میں مبتلا ہونا۔

رحمت کی امید بغیر اطاعت کے جہالت و بے وقوفی ہے۔

اس تقریر سے واضح ہوا کہ یہاں نفی آزمائش جہاد و صبر ہے، نہ کہ نفی علم

نفی الازم لازم نفی الملزوم و کثیرا مایقال ما علم الله تعالیٰ فی فلان خیرا ویزاد مافیه خیر حتی یعلمه (روح المعانی)

اس عبارت کا مفہوم وہی ہے جو پہلے مدارک کے حوالہ سے گزر چکا ہے۔

ام حسبتم تدخلوا الجنة والحال انلم یتحقق منصبر

یہاں بھی نفی جہاد و صبر ہے نہ کہ نفی علم

اہلسنت کے ممتاز عالم دین علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ ملاحظہ فرمائیں

لن تنالوا — ۱۰۲ — آل عمران

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ
کر دے اللہ ایمان والوں کو اور بنائے تم میں سے کچھ لوگوں کو شہید اور اللہ

لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۱۴۰) اور اس لئے کہ اللہ مسلمانوں کو خالص

اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا
کر دے اور کافروں کو مٹا دے (۱۴۱) کیا تم نے گمان کر لیا کہ جنت میں داخل

الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ
ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے تمہارے مجاہدین اور صبر کرنے والوں کو

يَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ
ان کے غیروں سے ممتاز نہیں کیا۔ (۱۴۲) بیشک تم موت کی تمنا کرتے تھے اس کے

قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۪ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾
ملنے سے پہلے تو اب تم نے اسے دیکھ لیا اور وہ تمہاری آنکھوں کے سامنے ہے۔ (۱۴۳)

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ
اور محمد (معبود نہیں) صرف رسول ہیں۔ ان سے پہلے اور رسول ہو چکے

اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَ
تو کیا اگر وہ وفات پا جائیں یا شہید ہوں تو تم اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور

مَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَ
جو اُلٹے پاؤں پھرے گا تو وہ اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچائے گا اور

سَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ
عنقریب اللہ شکر گزاروں کو (نیک) بدلہ عطا فرمائے گا (۱۴۴) اور کسی جان کے لئے حکم الٰہی

تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ
کے بغیر موت نہیں۔ (سب کی) اجل لکھی ہوئی ہے اور جو دنیا کا

ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ
بدلہ چاہے ہم اس میں سے اسے دیں گے اور جو آخرت کا بدلہ

منزل ۱

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ

القرآن الحکیم

مع ترجمہ

البیان

از

امام اہلسنت غزالی زماں رازی دوراں

[illegible] سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ

[illegible] و شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان

کاظمی پبلیکیشنز، کچہری روڈ، ملتان

القرآن= ولما یعلم اللہ الذین جھدوا منکم ویعلم الصبرین (سورۂ آل عمران، آیت 142، پارہ 4)

ترجمہ البیان: حالانکہ ابھی اللہ نے تمہارے مجاہدین اور صبر کرنے والوں کو (ان کے غیروں سے) ممتاز نہیں کیا۔

5: القرآن: ان المنٰفقین یخٰدعون اللہ وھو خادعھم (سورۂ نساء آیت 142، پارہ 5)

ترجمہ: تحقیق منافق فریب دیتے ہیں اللہ کو اور فریب دینے والا ہے ان کو (ترجمہ: شاہ رفیع الدین دہلوی)

ترجمہ: البتہ منافق دغا بازی کرتے ہیں اللہ سے اور وہی ان کو دغا دے گا (ترجمہ: محمود الحسن، دیوبندی)

ترجمہ: منافق (ان چالوں سے اپنے نزدیک) خدا کو دھوکا دیتے ہیں (یہ اس کو کیا دھوکہ دیں گے) وہ انہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے (ترجمہ: فتح محمد جالندھری، دیوبندی)

ترجمہ: یہ منافق اللہ کے ساتھ دھوکا بازی کرتے ہیں، حالانکہ اللہ نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے (ترجمہ: مفتی تقی عثمانی، دیوبندی)

ترجمہ: بے شک منافق دھوکہ بازی کر رہے ہیں، اللہ کے ساتھ اور اللہ نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے (ترجمہ: سید شبیر احمد، دیوبندی، دورنگوں والا قرآن)

ترجمہ: منافقین خدا سے چالبازی کرنا چاہتے ہیں حالانکہ چال وہ ان سے چل رہا ہے (ترجمہ: امین احسن اصلاحی)

ترجمہ: منافق (اپنی اس دورنگی چال سے) خدا کو دھوکا دے رہے ہیں (یعنی خدا کے رسول اور مسلمانوں کے دھوکے میں رکھنا چاہتے ہیں) اور (واقعہ یہ ہے کہ) خدا اُنہیں دھوکا دینے میں ہرا رہا ہے اور مغلوب کر رہا ہے (ترجمہ: ابوالکلام آزاد، دیوبندی)

ترجمہ: بے شک منافق لوگ اللہ سے دھوکا بازی کر رہے ہیں حالانکہ وہ انہیں دھوکا دینے والا ہے (ترجمہ: حافظ عبدالسلام بن محمد، اہلحدیث)

ترجمہ: بے شک منافق، اللہ کو فریب دیتے ہیں اور وہ ان کو فریب دینے والا ہے (ترجمہ: مرزا حیرت دہلوی، اہلحدیث)

ترجمہ: بے شک منافقین (اپنے خیال میں) خدا کو فریب دیتے ہیں حالانکہ خدا خود انہیں دھوکا دیتا ہے (ترجمہ: فرمان علی، شیعہ)

ترجمہ: یہ منافقین (اپنے زعم میں) اللہ کو دھوکہ دیتے ہیں حالانکہ درحقیقت اللہ انہیں دھوکا دے رہا ہے (ترجمہ: محسن علی نجفی، شیعہ)

آپ نے مختلف مکاتب فکر کے مترجمین کے تراجم ملاحظہ فرمائیں۔ تمام مترجمین نے تراجم میں فریب، دھوکہ اور چالبازی کی نسبت اللہ تعالیٰ کی پاک ذات کی طرف کی ہے۔

اب آپ علمائے اہلسنت کے تراجم ملاحظہ فرمائیں اور خود فیصلہ کریں کہ کس کا ترجمہ ایمان کے عین مطابق ہے۔

القرآن: ان المنٰفقین یخٰدعون اللہ وھو خادعھم (سورۂ نساء آیت 142، پارہ 5)

ترجمہ: بے شک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کر کے مارے گا (ترجمہ کنزالایمان: امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ)

ترجمہ: بے شک منافق دھوکہ دینا چاہتے ہیں اللہ کو اور وہ دھوکے کا بدلہ دینے والا ہے (ترجمہ: محدث اعظم ہند سید محمد کچھوچھوی علیہ الرحمہ)

ترجمہ: بے شک منافق (اپنے خیال میں) اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں اس حال میں کہ اللہ ان کے دھوکے کی سزا انہیں دینے والا ہے (ترجمہ البیان: علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ)

شاہ رفیع الدین نے اپنے ترجمۂ قرآن میں فریب اور دھوکے کی نسبت رب تعالیٰ کی طرف کی

القرآن الحکیم

مترجم
از مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلویؒ
تفسیر
از مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلویؒ

قدرت اللہ

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝

(زیرِ سطر ترجمہ:) اوپر مسلمانوں کے راہ تحقیق منافق فریب دیتے ہیں اللہ کو اور فریب دینے والا ہے ان کو اور جب کھڑے ہوتے ہیں طرف نماز کی کھڑے ہوتے ہیں کاہلی سے دکھلاتے ہیں لوگوں کو اور نہیں یاد کرتے اللہ کو مگر تھوڑا ڈگمگا رہے ہیں درمیان اس کے نہ طرف ان کے اور نہ طرف ان کی اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس ہرگز نہ پاوے تو واسطے اس کے راہ اے وہ جو ایمان لائے ہو مت پکڑو کافروں کو دوست سوائے مسلمانوں کے کیا چاہتے ہو تم یہ کرو واسطے اللہ کے اوپر اپنے غلبہ ظاہر تحقیق منافق بیچ درجے نیچے کے ہیں آگ سے اور ہرگز نہ پاوے گا تو واسطے ان کے مددگار مگر جنہوں نے توبہ کی اور صلاحیت پکڑی اور مضبوط پکڑا خدا کو اور خالص کیا دین اپنے کو واسطے اللہ کے پس یہ لوگ ساتھ مسلمانوں کے ہیں اور شتاب دے گا اللہ ایمان والوں کو ثواب بڑا کیا کرے گا اللہ عذاب کر کر تم کو اگر شکر کرو گے تم اور ایمان لاؤ گے تم اور ہے اللہ قدردان جاننے والا

منزل ۱

القرآن = ان المنفقین یخدعون اللہ وھو خادعھم (سورۂ نساء آیت 142، پارہ 5)

ترجمہ: تحقیق منافق فریب دیتے ہیں، اللہ کو اور فریب دینے والا ہے ان کو (ترجمہ: شاہ رفیع الدین دہلوی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: بیشک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کر کے مارے گا۔

دیوبندی پیشوا مولوی محمود الحسن نے اپنے ترجمہ قرآن میں دغابازی کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی

والمحصنت ۵ ۔ ۱۳۲ ۔ النساء ۴

اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ
اللہ کافروں کو مسلمانوں پر غلبہ کی راہ ف البتہ منافق دغابازی کرتے ہیں

اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى
اللہ سے اور وہی ان کو دغا دے گا ف اور جب کھڑے ہوں نماز کو تو کھڑے ہوں ہارے جی سے

يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ مُّذَبْذَبِيْنَ
لوگوں کے دکھانے کو اور یاد نہ کریں اللہ کو مگر تھوڑا سا ف ادھر میں لٹکتے ہیں

بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ
دونوں کے بیچ نہ ان کی طرف اور نہ ان کی طرف اور جس کو گمراہ کرے

اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا
اللہ تو ہرگز نہ پاوے گا تو اس کے واسطے کہیں راہ ف اے ایمان والو نہ بناؤ

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا
کافروں کو اپنا رفیق مسلمانوں کو چھوڑ کر کیا لیا چاہتے ہو اپنے اوپر

عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ
اللہ کا الزام صریح بیشک منافق ہیں سب سے نیچے درجہ میں

مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا
دوزخ کے اور ہرگز نہ پاوے گا تو ان کے واسطے کوئی مددگار ف مگر جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کی

وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور مضبوط پکڑا اللہ کو اور خالص حکم بردار ہوئے اللہ کے سو وہ ہیں ایمان والوں کے ساتھ

وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ
اور جلد دے گا اللہ ایمان والوں کو بڑا ثواب ف کیا کرے گا اللہ

بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا
تم کو عذاب کر کے اگر تم حق کو مانو اور یقین رکھو اور اللہ قدردان ہے سب کچھ جاننے والا ف

منزل ۱

القرآن الحکیم

ترجمہ شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب

تفسیر حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی

تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور کراچی
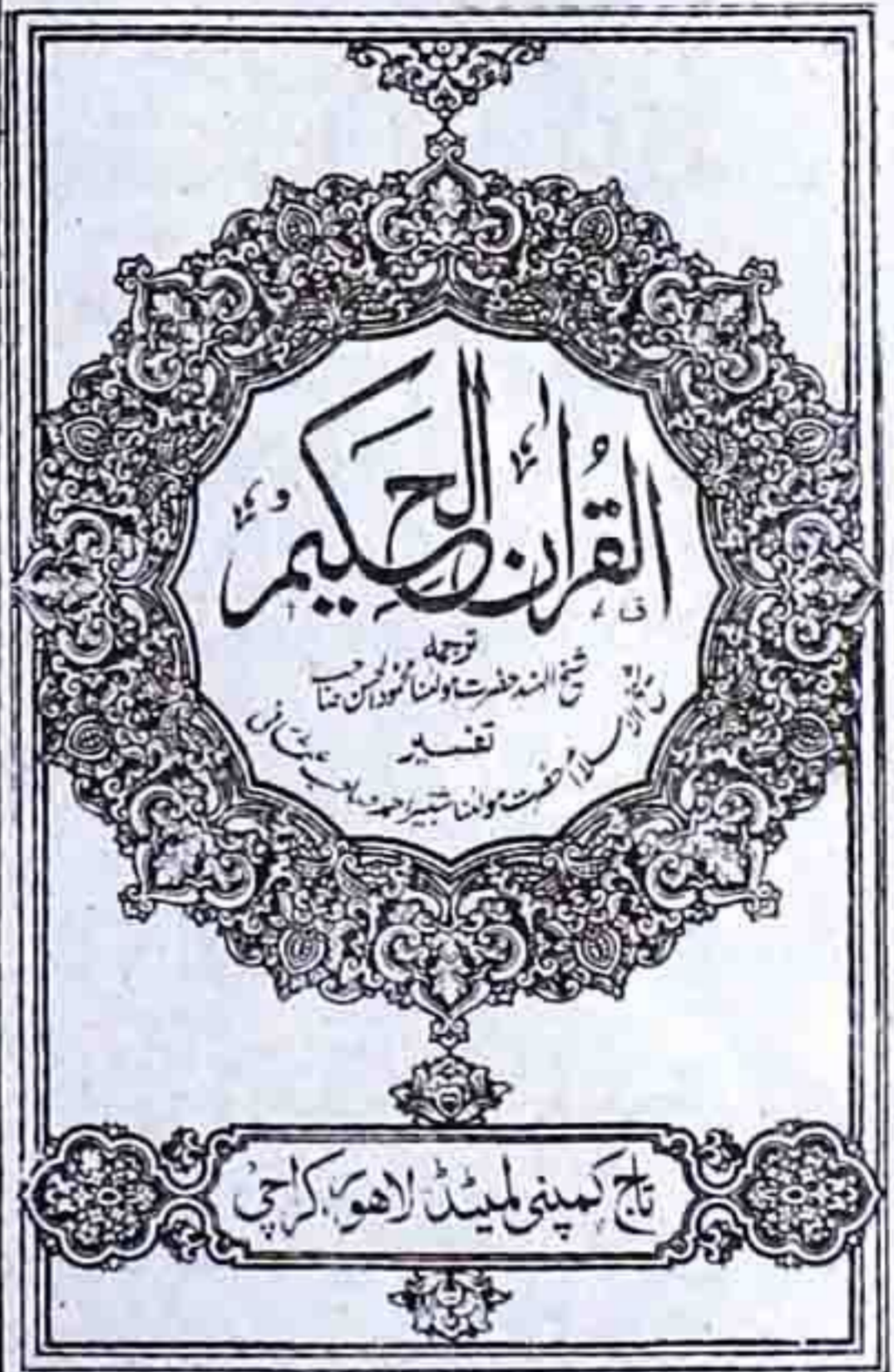
القرآن = ان المنفقین یخدعون اللہ وھو خادعھم (سورۂ نساء آیت 142، پارہ 5)

ترجمہ: البتہ منافق دغابازی کرتے ہیں اللہ سے اور وہی ان کو دغا دے گا (ترجمہ: محمود الحسن، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے اپنے ترجمہ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: بیشک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کر کے مارے گا۔

دیوبند مولوی مفتی تقی عثمانی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں فریب اور دھوکے کی نسبت رب تعالیٰ کی طرف کی

توضیح القرآن

آسان ترجمۂ قرآن

تشریحات کے ساتھ

سادہ ایڈیشن

از

مفتی محمد تقی عثمانی

مکتبہ معارف القرآن کراچی
(Quranic Studies Publishers)
Karachi, Pakistan.

والمحصنٰت ۵ — ۲۲۶ — النسآء ۴

الَّذِیْنَ یَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْۤا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَ اِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِیْنَ نَصِیْبٌ ۙ قَالُوْۤا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَیْكُمْ وَ نَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ فَاللّٰهُ یَحْكُمُ بَیْنَكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ وَ لَنْ یَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِیْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ سَبِیْلًا ۟ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَ اِذَا قَامُوْۤا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ یُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَ لَا یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِیْلًا ۟ مُّذَبْذَبِیْنَ بَیْنَ ذٰلِكَ ۖ لَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَآءِ وَ لَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَآءِ ؕ وَ مَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِیْلًا ۟

(اے مسلمانو!) یہ وہ لوگ ہیں جو تمہارے (انجام کے) انتظار میں بیٹھے رہتے ہیں۔ چنانچہ اگر تمہیں اللہ کی طرف سے فتح ملے تو (تم سے) کہتے ہیں کہ "کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟" اور اگر کافروں کو (فتح) نصیب ہو تو (ان سے) کہتے ہیں کہ "کیا ہم نے تم پر قابو نہیں پالیا تھا؟ اور کیا (اس کے باوجود) ہم نے تمہیں مسلمانوں سے نہیں بچایا؟"(۸۲)۔ بس اب تو اللہ ہی قیامت کے دن تمہارے اور ان کے درمیان فیصلہ کرے گا، اور اللہ کافروں کے لئے مسلمانوں پر غالب آنے کا ہرگز کوئی راستہ نہیں رکھے گا (۱۴۱) یہ منافق اللہ کے ساتھ دھوکا بازی کرتے ہیں، حالانکہ اللہ نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے(۸۳)۔ اور جب یہ لوگ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو کسمساتے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں، لوگوں کے سامنے دکھاوا کرتے ہیں، اور اللہ کو تھوڑا ہی یاد کرتے ہیں (۱۴۲) یہ کفر و ایمان کے درمیان ڈانواڈول ہیں۔ نہ پورے طور پر ان (مسلمانوں) کی طرف ہیں، نہ اُن (کافروں) کی طرف۔ اور جسے اللہ گمراہی میں ڈال دے، تمہیں اس کے لئے ہدایت پر آنے کا کوئی راستہ ہرگز نہیں مل سکتا۔ (۱۴۳)

(۸۲) یعنی ان لوگوں کو اصل غرض دنیوی مفادات سے ہے۔ اگر مسلمانوں کو فتح ہو اور مال غنیمت ہاتھ آئے تو یہ ان کے ساتھی ہونے کا دعویٰ کر کے ان سے مال بٹورنے کی فکر میں رہتے ہیں، اور اگر کبھی کافروں کا داؤ چل جائے تو ان پر یہ احسان جتلاتے ہیں کہ اگر ہماری مدد تمہارے ساتھ نہ ہوتی تو مسلمان تم پر غالب آجاتے۔ لہٰذا ہمیں ہماری ان خدمات کا مالی صلہ دو۔

(۸۳) اس کا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ جو سمجھ رہے ہیں کہ انہوں نے اللہ کو دھوکا دے دیا، تو درحقیقت یہ خود ہی دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں، کیونکہ اللہ کو کوئی دھوکا نہیں دے سکتا، اور اللہ تعالیٰ ان کو اس دھوکے میں پڑا رہنے دیتا ہے جو انہوں نے خود اپنے آپ کو اپنے اختیار سے دے رکھا ہے۔ اور اس جملے کا ایک ترجمہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ "اللہ ان کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے" اس ترجمے کی بنیاد پر اس کا ایک مطلب بعض مفسرین (مثلاً حضرت حسن بصریؒ) نے یہ بھی بیان کیا ہے کہ ان کو اس دھوکے کی سزا آخرت میں اللہ تعالیٰ اس طرح دے گا کہ شروع میں ان کو بھی مسلمانوں کے ساتھ کچھ دور تک لے جایا جائے گا، اور مسلمانوں کو جو نور عطا ہوگا، اسی کی روشنی میں کچھ دور تک یہ بھی مسلمانوں کے ساتھ چلیں گے، اور یہ سمجھنے لگیں گے کہ ان کا انجام بھی مسلمانوں

القرآن=ان المنفقین یخدعون اللہ وھو خادعھم (سورۂ نساء آیت 142، پارہ 5)

ترجمہ: یہ منافق اللہ کے ساتھ دھوکا بازی کرتے ہیں، حالانکہ اللہ نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے (ترجمہ: مفتی محمد تقی عثمانی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جوکہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے اپنے ترجمۂ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: بیشک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کر کے مارے گا۔

دیوبند مولوی فتح محمد جالندھری نے اپنے ترجمۂ قرآن میں فریب اور دھوکے کی نسبت رب تعالیٰ کی طرف کی

والمحصنت ۵ — ۱۴۸ — النساء ۴

الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَھُوَ خَادِعُھُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ڰ لَآ اِلٰى ھٰٓؤُلَاۗءِ وَلَآ اِلٰى ھٰٓؤُلَاۗءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝ يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَھُمْ نَصِيْرًا ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَھُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ

جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں۔ اگر خدا کی طرف سے تم کو فتح ملے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ اور اگر کافروں کو فتح نصیب ہو تو (ان سے) کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو مسلمانوں (کے ہاتھ) سے بچایا نہیں تو خدا تم میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا اور خدا کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا۝ منافق (ان چالوں سے اپنے نزدیک) خدا کو دھوکا دیتے ہیں (یہ اس کو کیا دھوکا دیں گے) وہ انہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر (صرف) لوگوں کے دکھانے کو اور خدا کی یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم۝ بیچ میں پڑے لٹک رہے ہیں نہ ان کی طرف (ہوتے) ہیں نہ ان کی طرف۔ اور جس کو خدا بھٹکائے تو تم اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے۝ اے اہل ایمان مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر خدا کا صریح الزام لو۝ کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نیچے کے درجے میں ہوں گے اور تم ان کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۝ ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کیا اور خدا (کی رسی) کو مضبوط پکڑا اور خاص خدا کے فرمانبردار

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

اَلْقُرْاٰنُ الْحَكِيْمُ

مترجم

فتح الحمید

تاج کمپنی لمیٹڈ — ناشران قرآن مجید — لاہور۔ کراچی

القرآن = ان المنفقين يخدعون الله وهو خادعهم (سورۂ نساء آیت 142، پارہ 5)

ترجمہ: منافق (ان چالوں سے اپنے نزدیک) خدا کو دھوکا دیتے ہیں (یہ اس کو کیا دھوکا دیں گے) وہ انہی کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے

(ترجمہ: فتح محمد جالندھری، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے اپنے ترجمۂ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: بیشک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کر کے مارے گا۔

دیوبندیوں کا مشہور ''دو رنگوں والا قرآن'' جس میں مترجم نے اللہ تعالیٰ کو دھوکہ دینے والا لکھا

والمحصنٰت ۵ — ۱۹۵ — النسآء ۴

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ	پھر اگر حاصل ہوتی ہے تم کو فتح اللہ کی طرف سے
قَالُوْۤا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ	تو کہتے ہیں کیا نہ تھے ہم تمہارے ساتھ اور اگر ملتا ہے
لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْۤا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ	کافروں کو کچھ حصہ (فتح کا) تو کہتے ہیں کیا ہم قادر نہ تھے کرلتے
عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	تمہارے خلاف اور کیا ہم نے نہیں بچایا تم کو مومنوں سے۔
فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ	پس اللہ فیصلہ کرے گا تمہارے اور ان کے درمیان،
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ	قیامت کے دن۔ اور ہرگز نہیں رکھا ہے اللہ نے
لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۠	کافروں کے لیے مومنوں پر غالب آنے کا کوئی راستہ ۞
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ	بے شک منافق دھوکہ بازی کر رہے ہیں
اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ	اللہ کے ساتھ اور اللہ نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان کو
وَاِذَا قَامُوْۤا اِلَى الصَّلٰوةِ	اور جب کھڑے ہوتے ہیں نماز کے لیے
قَامُوْا كُسَالٰى ۙ	تو کھڑے ہوتے ہیں بے دلی اور کاہلی کے ساتھ،
يُرَآءُوْنَ النَّاسَ	دکھاوا کرتے ہیں لوگوں کے سامنے
وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ	اور نہیں یاد کرتے اللہ کو
اِلَّا قَلِيْلًا ۞	مگر تھوڑا ۞
مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ	ڈانواں ڈول ہیں دونوں کے درمیان
لَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَاۤءِ وَلَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَاۤءِ ؕ	نہ مومنوں کی طرف اور نہ کافروں کی طرف
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	اور جسے گمراہ کر دیا اللہ نے
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ	سو ہرگز نہ پاؤ گے تم اس کے لیے
سَبِيْلًا ۞	کوئی راستہ ۞

ولقد یسرنا القرآن للذکر

قرآن حکیم

اردو ترجمہ

مرتبہ: مولانا سید شبیر احمد

قرآن آسان تحریک لاہور - پاکستان

القرآن=ان المنفقین یخدعون اللہ وھو خادعھم (سورۂ نساء آیت 142، پارہ 5)

ترجمہ: بیشک منافق دھوکہ بازی کر رہے ہیں اللہ کے ساتھ اور اللہ نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان کو (ترجمہ: شبیر احمد، دو رنگوں والا قرآن)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے اپنے ترجمہ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: بیشک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کر کے مارے گا۔

اہلحدیث مولوی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں فریب اور دھوکے کی نسبت رب تعالیٰ کی طرف کی

القرآن الکریم

ترجمہ حافظ عبدالسلام بن محمد حفظہ اللہ

Dar-ul-Andlus

دار الاندلس

والمحصنٰت ۵ — ۱۱۹ — النسآء ۴

لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝

تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کو کوئی حصہ مل جائے تو کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہیں ہو گئے تھے اور ہم نے تمہیں ایمان والوں سے نہیں بچایا تھا۔ پس اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا اور اللہ کافروں کے لیے مومنوں پر ہرگز کوئی راستہ نہیں بنائے گا۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

بے شک منافق لوگ اللہ سے دھوکا بازی کر رہے ہیں، حالانکہ وہ انھیں دھوکا دینے والا ہے اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو سست ہو کر کھڑے ہوتے ہیں، لوگوں کو دکھاوا کرتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر بہت کم۔

مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝

اس کے درمیان مترددد ہیں، نہ ان کی طرف ہیں اور نہ ان کی طرف اور جسے اللہ گمراہ کر دے پھر تو اس کے لیے ہرگز کوئی راستہ نہ پائے گا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ایمان والوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست مت بناؤ، کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ کے لیے اپنے خلاف ایک واضح حجت بنا لو۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۝

بے شک منافق لوگ آگ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور تو ہرگز ان کا کوئی مددگار نہ پائے گا۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

مگر وہ لوگ جنھوں نے توبہ کی اور اصلاح کر لی اور اللہ کو مضبوطی سے تھام لیا اور اپنا دین اللہ کے لیے خالص کر لیا تو یہ لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے اور اللہ مومنوں کو جلد ہی بہت بڑا اجر دے گا۔

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝

اللہ تمھیں عذاب دینے سے کیا کرے گا، اگر تم شکر کرو اور ایمان لے آؤ۔ اور اللہ ہمیشہ سے قدر کرنے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔

القرآن = ان المنفقین یخدعون اللہ وھو خادعھم (سورۂ نساء آیت 142، پارہ 5)

ترجمہ: بیشک منافق لوگ اللہ سے دھوکا بازی کر رہے ہیں حالانکہ وہ انہیں دھوکا دینے والا ہے۔ (ترجمہ: حافظ عبدالسلام بن محمد، اہلحدیث)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: بیشک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کر کے مارے گا۔

اہلحدیث مولوی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں فریب اور دھوکے کی نسبت رب تعالیٰ کی طرف کی

والمحصنٰت ۵ ۲۱۸ النسآء ۴

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى

چلا) پس (اے منافقو تمہاری اس دورنگی کا) قیامت کے دن اللہ تمہارے درمیان فیصلہ کریگا اور اللہ

الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ

ہرگز کافروں کو مسلمانوں پر (غالب ہونے کی) کوئی راہ نہ دیگا ۱۴۱ ☆ بے شک منافق، اللہ کو فریب

اللّٰهَ وَھُوَ خَادِعُھُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ

دیتے ہیں حالانکہ وہ ان کو فریب دینے والا ہے اور (یہ منافق) جب نماز پڑھنے کھڑے ہوتے ہیں تو بے دل

قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ

کھڑے ہوتے ہیں (ان کا دل نہیں لگتا یہ تو) لوگوں کو دکھا(نے کیلئے نماز پڑھ) تے ہیں اور (دل سے

اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۤ

تو) اللہ کو (بہت) کم یاد کرتے ہیں ۱۴۲ ☆ کفر اور ایمان کے درمیان میں مذبذب ہیں نہ ان کی

لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ

طرف ہیں اور نہ ان کی طرف (انہیں اللہ نے گمراہ کیا ہے) اور (اے نبی ﷺ) جسے اللہ

اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝ يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ

گمراہ کرے تو تم ہرگز اس کے لئے (ہدایت کی) کوئی سبیل نہ پاؤ گے ۱۴۳ ☆ اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ

والو تم (منافقوں کی طرح) مسلمانوں کے سوا کافروں کو (اپنا)

لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝

آسان اردو ترجمہ کے ساتھ

اَلْقُرْاٰنُ الْکَرِیْم

مُترجم

مرزا حیرت دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

اِدارہ: اِشاعت القرآن والحدیث

پاکستان

القرآن=ان المنفقین یخدعون اللہ وھو خادعھم (سورۂ نساء آیت 142، پارہ 5)

ترجمہ: بیشک منافق اللہ کو فریب دیتے ہیں اور وہ ان کو فریب دینے والا ہے۔ (ترجمہ: مرزا حیرت دہلوی، اہلحدیث)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: بیشک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کر کے مارے گا۔

مولوی ابوالکلام آزاد نے اپنے ترجمۂ قرآن میں دھوکے کی نسبت رب تعالیٰ کی طرف کی

والمحصنت ۵ ﴿148﴾ النساء ۴

وقد نزل عليكم في الكتب ان اذا سمعتم ايت الله يكفر بها ويستهزا بها فلا تقعدوا معهم حتى يخوضوا في حديث غيره انكم اذا مثلهم ان الله جامع المنفقين والكفرين في جهنم جميعا

(۱۴۰) اور (دیکھو!) اللہ اپنی کتاب میں تمہارے لیے یہ حکم نازل کر چکا ہے کہ جب تم دیکھو اور سنو خدا کی آیتوں کے ساتھ کفر کیا جا رہا ہے (یعنی انہیں سرکشی اور شرارت سے جھٹلایا جا رہا ہے) اور ان کی ہنسی اڑائی جا رہی ہے تو (تم اس مجلس سے اٹھ جاؤ اور) جب تک (اس طرح کی باتیں چھوڑ کر) کسی دوسری بات میں لوگ نہ لگ جائیں ان کے پاس نہ بیٹھو۔ اگر بیٹھا کرو گے تو تم بھی انہیں جیسے ہو جاؤ گے۔ (یاد رکھو!) خدا منافقوں کو (جو ایسی باتوں میں شریک ہوتے ہیں) اور منکرین حق کو (جو اس طرح کی باتیں کرتے ہیں) سب کو جہنم میں اکٹھا کر دینے والا ہے

الذين يتربصون بكم فان كان لكم فتح من الله قالوا الم نكن معكم وان كان للكفرين نصيب قالوا الم نستحوذ عليكم ونمنعكم من المؤمنين فالله يحكم بينكم يوم القيمة ولن يجعل الله للكفرين على المؤمنين سبيلا

(۱۴۱) ان (منافقوں) کا شیوہ یہ ہے کہ وہ تمہاری حالت دیکھتے رہتے اور (مآل کار کے) منتظر رہتے ہیں۔ اگر تمہیں اللہ کی طرف سے فتح ملتی ہے تو (اپنے کو تمہارا ساتھی ظاہر کرتے ہیں اور) کہتے ہیں" کیا ہم بھی تمہارے ساتھ نہ تھے؟" اگر منکرین حق کے لیے فتح مندی ہوتی ہے تو (ان کی طرف دوڑے جاتے ہیں اور اپنا احسان جتانے کے لیے) کہتے ہیں" کیا ہم نے ایسا نہیں کیا کہ (جنگ میں) بالکل غالب آ گئے تھے پھر بھی تمہیں مسلمانوں سے بچا لیا"۔ تو (یقین کرو!) اللہ قیامت کے دن تم میں (کہ سچے مسلمان ہو) اور ان میں (کہ نفاق میں ڈوبے ہوئے ہیں) فیصلہ کر دے گا، اور (یقین کرو یہ منافق کتنا ہی دشمنوں کا ساتھ دیں، مگر) خدا کبھی ایسا کرنے والا نہیں کہ کافر، ایمان رکھنے والوں کے خلاف کوئی راہ پا لیں

ان المنفقين يخدعون الله وهو خادعهم واذا قاموا الى الصلوة قاموا كسالى يراءون الناس ولا يذكرون الله الا قليلا

(۱۴۲) منافق (اپنی اس دورنگی چال سے) خدا کو دھوکا دے رہے ہیں (یعنی خدا کے رسول کو اور مسلمانوں کو دھوکے میں رکھنا چاہتے ہیں) اور (واقعہ یہ ہے کہ) خدا انہیں دھوکا دینے میں ہرا رہا ہے اور مغلوب کر رہا ہے (کہ مہلت پر مہلت دے رہا ہے اور اس عارضی مہلت کو وہ جہل و غرور سے اپنی کامیابی سمجھ رہے ہیں)۔ اور جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو کاہلی کے ساتھ کھڑے

اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے، پھر کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ (القرآن)

ترجمان القرآن

برصغیر کی بلند پایہ تفسیر ترجمان القرآن سے ماخوذ قرآن حکیم کا مبسوط ترجمہ

مترجم
امام الہند مولانا ابوالکلام آزادؒ

ترتیب و تدوین
ابوالفضل نور احمد

ناشر
حکمتِ قرآن انسٹیٹیوٹ

القرآن = ان المنفقين يخدعون الله وهو خادعهم (سورۂ نساء آیت 142، پارہ 5)

ترجمہ: منافق (اپنی دورنگی چال سے) خدا کو دھوکا دے رہے ہیں (یعنی خدا کے رسول اور مسلمانوں کو دھوکے میں رکھنا چاہتے ہیں) اور واقعہ یہ ہے کہ) خدا انہیں دھوکا دینے میں ہرا رہا ہے (ترجمہ: ابوالکلام آزاد)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے اپنے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: بیشک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کر کے مارے گا۔

مولوی امین احسن اصلاحی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں چالبازی کی نسبت رب تعالیٰ کی طرف کی

والمحصنٰت ۵ ۱۴۴ النسآء ۴

اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ اَیَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ

دوست بنائے ہوئے ہیں۔ کیا ان کے ہاں عزت و رسوخ چاہتے ہیں؟ عزت تو سراسر

لِلّٰهِ جَمِیْعًا ؕ﴿۱۳۹﴾ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَیْكُمْ فِی الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰهِ

اللہ کے لیے ہے۔ اور وہ کتاب میں تم پر یہ ہدایت نازل کر چکا ہے کہ جب تم سنو کہ آیاتِ الٰہی کا انکار

یُكْفَرُ بِهَا وَ یُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ

کیا جا رہا ہے اور ان کا مذاق اڑایا جا رہا ہے تو تم ان کے ساتھ نہ بیٹھو تا آنکہ وہ کسی اور بات میں

غَیْرِهٖۤ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْكٰفِرِیْنَ فِیْ

مشغول ہو جائیں، ورنہ تم بھی انہی کے مانند ہو جاؤ گے۔ بے شک اللہ منافقوں اور کافروں سب کو

جَهَنَّمَ جَمِیْعَا ۙ﴿۱۴۰﴾ الَّذِیْنَ یَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ

جہنم میں جمع کرنے والا ہے۔ ان کو جو تمہارے لیے گردشوں کے منتظر ہیں۔ اگر تمہیں اللہ کی طرف سے کوئی فتح

مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْۤا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَ اِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِیْنَ نَصِیْبٌ ۙ

حاصل ہوتی ہے تو کہتے ہیں: کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ اور اگر کافروں کو کوئی جیت ہو جائے

قَالُوْۤا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَیْكُمْ وَ نَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ فَاللّٰهُ

تو کہتے ہیں: کیا ہم تم پر چھائے نہیں رہے اور ہم نے مسلمانوں سے تم کو بچایا نہیں؟ تو اللہ ہی

یَحْكُمُ بَیْنَكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ وَلَنْ یَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِیْنَ عَلَى

فیصلہ کرے گا تمہارے درمیان قیامت کے دن۔ اور اللہ کافروں کو

الْمُؤْمِنِیْنَ سَبِیْلًا ﴿۱۴۱﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ ۚ

مومنوں پر کوئی راہ نہیں دے گا۔ منافقین خدا سے چالبازی کرنا چاہتے ہیں حالانکہ چال وہ ان سے چل رہا ہے۔

منزل ۱

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ

قرآنِ مجید

ترجمہ

مولانا امین احسن اصلاحی رحمہ اللہ

فاران فاؤنڈیشن
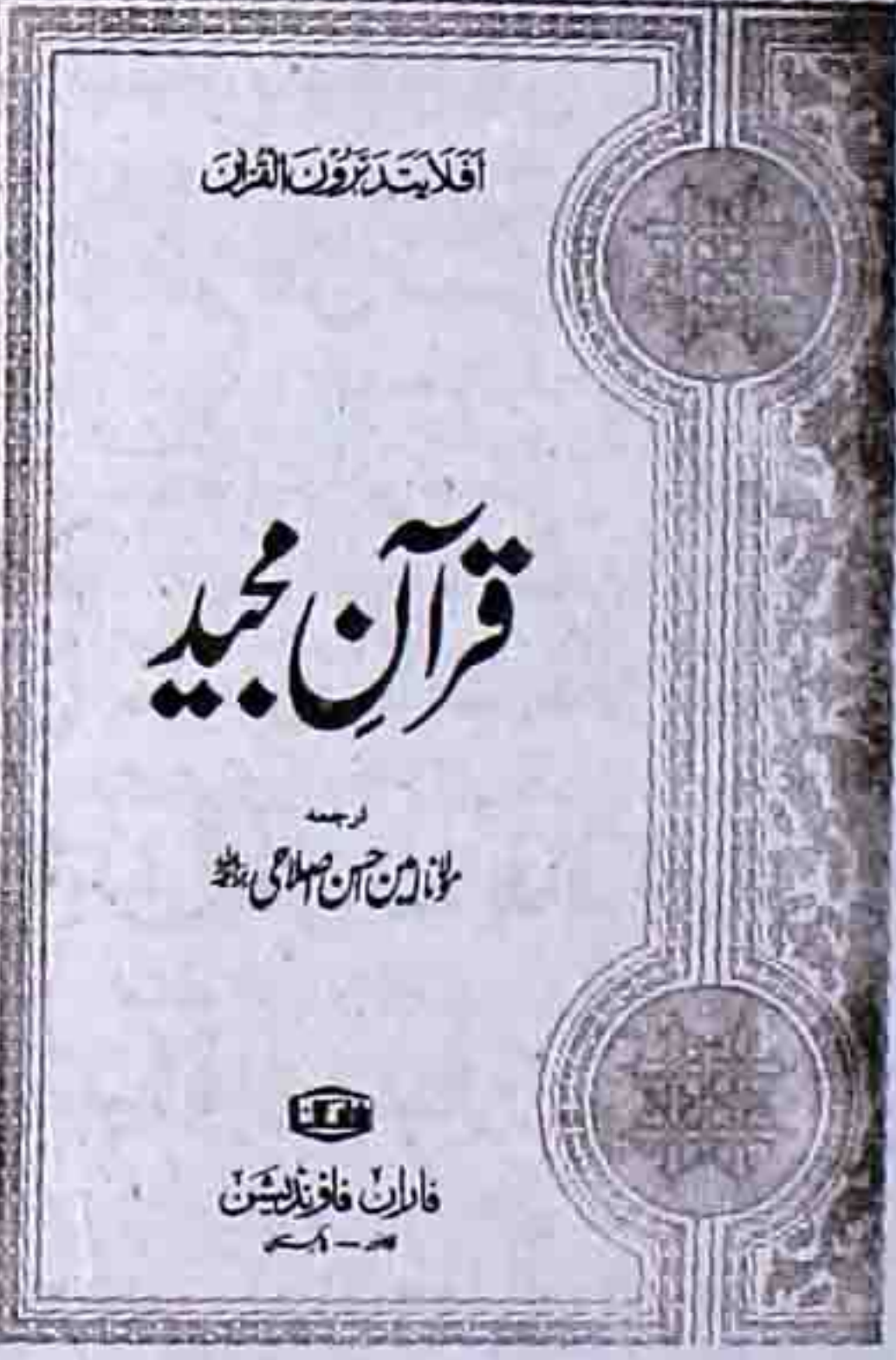
القرآن=ان المنفقین یخدعون اللہ وھو خادعھم (سورۂ نساء آیت 142، پارہ5)

ترجمہ: منافقین خدا سے چالبازی کرنا چاہتے ہیں، حالانکہ چال وہ ان سے چل رہا ہے (ترجمہ: امین احسن اصلاحی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے اپنے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: بیشک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کر کے مارے گا۔

شیعہ مولوی فرمان علی نے اپنے ترجمہ قرآن میں دھوکے کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی

والمحصنٰت ۵ — ۱۵۹ — النسآء ۴

فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖۤ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ

کر وہ کسی دوسری بات میں غور کرنے لگیں ورنہ تم بھی اس وقت انہیں کے برابر ہو جاؤ گے اس میں تو شک ہی نہیں کہ

الْمُنٰفِقِیْنَ وَ الْكٰفِرِیْنَ فِیْ جَهَنَّمَ جَمِیْعَاۙ ۝

خدا تمام منافقوں اور کافروں کو (ایک نہ ایک دن) جہنم میں جمع کرے ہی گا، (وہ

الَّذِیْنَ یَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ

منافقین) جو تمہارے (مآل کار کے) منتظر ہیں (کہ دیکھئے فتح ہوتی ہے کہ شکست) تو اگر

مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْۤا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ٘ وَ اِنْ كَانَ

خدا کی طرف سے تمہیں فتح ہوئی تو کہنے لگے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر (فتح کا) حصہ

لِلْكٰفِرِیْنَ نَصِیْبٌ ۙ قَالُوْۤا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَیْكُمْ

کافروں کو ملا تو (کافروں کے طرفدار بن کر) کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب آ گئے تھے (مگر قصداً تم کو چھوڑ دیا) اور

وَ نَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ فَاللّٰهُ یَحْكُمُ بَیْنَكُمْ

تم کو مومنین (کے ہاتھوں) سے (بچنے نہ) بچایا نہیں تھا (منافقو) قیامت کے دن تو خدا تمہارے

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ وَ لَنْ یَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِیْنَ عَلَی

درمیان فیصلہ کرے گا، اور خدا نے کافروں کو مومنین پر (غلبہ) پانے کی ہرگز کوئی

الْمُؤْمِنِیْنَ سَبِیْلًا ۠ ۝ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ

راہ نہیں قرار دی۔ بے شک منافقین (اپنے خیال میں) خدا کو فریب دیتے ہیں

اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَ اِذَا قَامُوْۤا اِلَی الصَّلٰوةِ

حالانکہ خدا خود انہیں دھوکا دیتا ہے اور یہ لوگ جب نماز پڑھنے کھڑے ہوتے

قَامُوْا كُسَالٰی ۙ یُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَ لَا یَذْكُرُوْنَ

ہیں تو بیدل سے (الکسائے ہوئے) کھڑے ہوتے ہیں اور فقط لوگوں کو دکھاتے ہیں اور دل سے

اللّٰهَ اِلَّا قَلِیْلًا ۝ مُّذَبْذَبِیْنَ بَیْنَ ذٰلِكَ ۖۗ

تو خدا کو کچھ یونہی سا یاد کرتے ہیں اس کفر و ایمان کے بیچ ادھر میں پڑے مجبول رہتے ہیں نہ

منزل ۱

القرآن الحکیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ترجمہ و تفسیر از

مولانا حافظ سید فرمان علی اعلی اللہ مقامہ

ناشران: عمران کمپنی لاہور
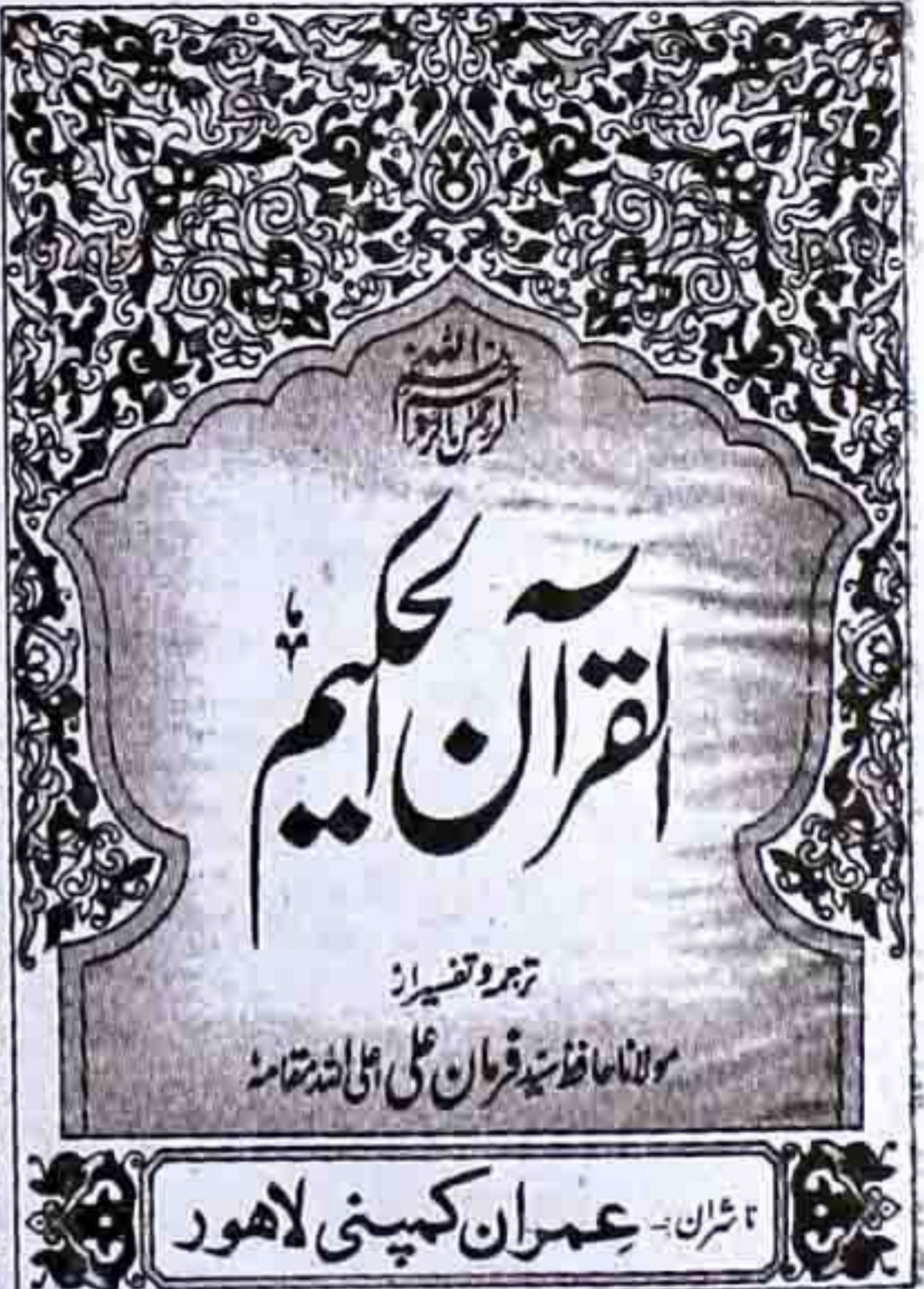
القرآن = ان المنفقین یخدعون اللہ وھو خادعھم (سورۂ نساء آیت 142، پارہ 5)

ترجمہ: بے شک منافقین (اپنے خیال میں) خدا کو فریب دیتے ہیں حالانکہ خدا خود انہیں دھوکا دیتا ہے (ترجمہ: فرمان علی، شیعہ)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے اپنے ترجمہ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: بیشک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کر کے مارے گا۔

شیعہ مولوی محسن علی نجفی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں دھوکے کی نسبت رب تعالیٰ کی طرف کی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحفظون

القرآن الکریم

بلاغ القرآن

ترجمہ و حواشی

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محسن علی نجفی مدظلہ العالی

ناشر مصباح القرآن ٹرسٹ (لاہور)

جَمِيعًا ۝
وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ أَنْ
إِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَ
يُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ
حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ
إِنَّكُمْ إِذًا مِّثْلُهُمْ إِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ
الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ
جَمِيْعًا ۝
الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ
لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْا أَلَمْ نَكُنْ
مَّعَكُمْ وَإِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ
نَصِيْبٌ قَالُوْا أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ
وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاللّٰهُ
يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَنْ
يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝
إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ
خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوْا إِلَى الصَّلٰوةِ
قَامُوْا كُسَالٰى يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا
يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ إِلَّا قَلِيْلًا ۝
مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ لَا إِلٰى هٰؤُلَاءِ
وَلَا إِلٰى هٰؤُلَاءِ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝

عزت تو خدا کی ہے۔☆

۱۴۰۔اور تحقیق اللہ نے (پہلے) اس کتاب میں تم پر یہ حکم نازل فرمایا کہ جہاں کہیں تم سن رہے ہو کہ اللہ کی آیات کا انکار کیا جا رہا ہے اور ان کا مذاق اڑایا جا رہا ہے تو تم ان کے ساتھ نہ بیٹھا کرو جب تک وہ کسی دوسری گفتگو میں نہ لگ جائیں ورنہ تم بھی انہی کی طرح کے ہو جاؤ گے، بے شک اللہ تمام منافقین اور کافرین کو جہنم میں یکجا کرنے والا ہے۔☆

۱۴۱۔ یہ (منافق) تمہارے حالات کا انتظار کرتے ہیں کہ اگر اللہ کی طرف سے تمہیں فتح حاصل ہو تو کہتے ہیں: کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ اور اگر کافروں کو کچھ کامیابی مل جائے تو (ان سے) کہتے ہیں: کیا ہم تمہارے خلاف لڑنے پر قادر نہ تھے؟ (اس کے باوجود ہم نے تمہارے ساتھ جنگ نہ کی) اور کیا ہم نے تمہیں مومنوں سے بچا نہیں لیا؟ پس اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا اور اللہ ہرگز کافروں کو مومنوں پر غالب نہیں آنے دے گا۔☆

۱۴۲۔ یہ منافقین (اپنے زعم میں) اللہ کو دھوکہ دیتے ہیں حالانکہ درحقیقت اللہ انہیں دھوکہ دے رہا ہے اور جب یہ نماز کے لیے اٹھتے ہیں تو سستی کے ساتھ لوگوں کو دکھانے کے لیے اٹھتے ہیں اور اللہ کو کم ہی یاد کرتے ہیں۔☆

۱۴۳۔ یہ لوگ نہ ان کی طرف ہیں اور نہ ان کی طرف بلکہ درمیان میں سرگرداں ہیں اور جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے اس کے لیے تم کوئی راہ نہیں پا سکتے۔☆

القرآن=ان المنفقین یخدعون اللہ وھو خادعھم (سورۂ نساء آیت 142، پارہ 5)

ترجمہ: یہ منافقین (اپنے زعم میں) اللہ کو دھوکہ دیتے ہیں حالانکہ درحقیقت اللہ انہیں دھوکہ دے رہا ہے (ترجمہ: محسن علی نجفی، شیعہ)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے اپنے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: بیشک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کر کے مارے گا۔

امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ

"منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی ان کو غافل کر کے مارے گا"

والمحصنت ٥ ١٢٢ النساء ٤

وَلَمْ نَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ
مسلمانوں سے بچالیا تو اللہ تم سب میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا اور

لَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿١٤١﴾ اِنَّ
اللہ کافروں کو مسلمانوں پر کوئی راہ نہ دے گا بے شک

الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى
منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کرکے مارے گا

الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ
اور جب نماز کو کھڑے ہوں تو ہارے جی سے لوگوں کو دکھاوا کرتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٤٢﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۚ
مگر تھوڑا بیچ میں ڈگمگا رہے ہیں نہ ادھر کے نہ اُدھر کے

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿١٤٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور جسے اللہ گمراہ کرے تو اس کے لیے کوئی راہ نہ پائے گا اے ایمان والو

لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ اَتُرِيْدُوْنَ
کافروں کو دوست نہ بناؤ مسلمانوں کے سوا کیا یہ چاہتے ہو

اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٤٤﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ
کہ اپنے اوپر اللہ کے لیے صریح حجت کر لو بے شک منافق دوزخ کے سب سے

الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿١٤٥﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ
نیچے طبقہ میں ہیں اور تو ہرگز ان کا کوئی مددگار نہ پائے گا مگر وہ جنہوں نے توبہ کی اور

اَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ
سنورے اور اللہ کی رسی مضبوط تھامی اور اپنا دین خالص اللہ کے لیے کر لیا تو یہ مسلمانوں کے ساتھ

الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٤٦﴾ مَا يَفْعَلُ
ہیں اور عنقریب اللہ مسلمانوں کو بڑا ثواب دے گا اور اللہ تمہیں

اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿١٤٧﴾
عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم حق مانو اور ایمان لاؤ اور اللہ ہے صلہ دینے والا جاننے والا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن

اعلیٰحضرت امام احمد رضا خان بریلوی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور — کراچی — پاکستان

القرآن = ان المنفقین یخدعون اللہ وھو خادعھم (سورۂ نساء آیت 142، پارہ 5)

ترجمہ: بیشک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کر کے مارے گا۔

اہلسنت کے ممتاز عالم دین علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ: "بیشک منافق (اپنے خیال میں) اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں اس حال میں کہ اللہ انکے دھوکے کی سزا انہیں دینے والا ہے

والمحصنت ۱۵۱ النساء

جَمِيعًا ﴿١٣٩﴾ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ أَنْ
کے لیے ہے۔ (۱۳۹) اور بیشک حکم اُتارا تم پر کتاب میں کہ جب تم

إِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ
سنو کہ اللہ کی آیتوں کا انکار کیا جا رہا ہے اور ان کا مذاق اُڑایا

بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ
جا رہا ہے تو نہ بیٹھو ان کے ساتھ یہاں تک کہ وہ مشغول ہو جائیں

حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ إِنَّكُمْ إِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ إِنَّ
کسی دوسری بات میں (ورنہ) بلاشبہ اس وقت تم (بھی) انہی کی مثل ہو جاؤ گے بیشک

اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ
اللہ تمام منافقوں اور سب کافروں کو دوزخ میں جمع

جَمِيْعًا ﴿١٤٠﴾ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ
کرنے والا ہے (۱۴۰) وہ لوگ جو تمہارے (برے انجام کے) بارے میں منتظر رہتے ہیں اگر تمہیں اللہ کی طرف

فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا أَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَإِنْ
سے فتح نصیب ہو جائے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر

كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ
کافروں کو (کامیابی کا) کوئی حصہ ملے تو کہتے ہیں کیا ہم غالب نہیں آ گئے

عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ فَاللّٰهُ
تھے تم پر اور کیا ہم نے تم کو مسلمانوں سے نہیں بچایا؟ تو اللہ

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ
(منافقو!) اللہ فیصلہ کرے گا تمہارے درمیان قیامت کے دن اور کافروں کے لیے مسلمانوں

لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿١٤١﴾ إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
کو مغلوب کرنے کا کوئی راستہ اللہ ہرگز نہ بنائے گا۔ (۱۴۱) بیشک منافق (اپنے خیال میں)

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَإِذَا قَامُوْٓا إِلَى
اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں اس حال میں کہ اللہ ان کے دھوکے کی سزا انہیں دینے والا ہے اور جب وہ کھڑے

منزل

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ

القرآن الحکیم

مع ترجمہ

البیان

از

امام اہلسنت غزالی زماں رازی دوراں

حضرت سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ

شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان

کاظمی پبلیکیشنز، کچہری روڈ، ملتان

القرآن = ان المنفقین یخدعون اللہ وھو خادعھم (سورۂ نساء آیت 142، پارہ 5)

ترجمہ: بے شک منافق (اپنے خیال میں) اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں اس حال میں کہ اللہ ان کے دھوکے کی سزا انہیں دینے والا ہے

(ترجمہ البیان: علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ)

6: القرآن: ان ربکم اللہ الذی خلق السمٰوٰت والارض فی ستۃ ایام ثم استوٰی علی العرش (سورۃ اعراف آیت 54 پارہ 8)

ترجمہ: بے شک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے سب آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا (ترجمہ: اشرف علی تھانوی، دیوبندی)

ترجمہ: بیشک تمہارا پروردگار اللہ ہے جس نے پیدا کئے آسمان اور زمین چھ دن میں پھر بیٹھا تخت پر (ترجمہ: عاشق الٰہی میرٹھی، دیوبندی)

ترجمہ: تحقیق پروردگار تمہارا اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو بیچ چھ دن کے پھر قرار پکڑا اوپر عرش کے (ترجمہ: شاہ رفیع الدین)

ترجمہ: بیشک تمہارا پروردگار وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کر دیا چھ دنوں میں پھر قائم ہو گیا عرش پر (ترجمہ: عبدالماجد دریابادی، دیوبندی)

ترجمہ: بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا کئے آسمان اور زمین چھ دن میں پھر قرار پکڑا عرش پر (ترجمہ: محمود الحسن، دیوبندی)

آپ نے مختلف مکاتب فکر کے مترجمین کے تراجم ملاحظہ فرمائیں۔ تمام مترجمین نے تراجم میں ذات باری تعالیٰ کے متعلق محتاط انداز نہیں اپنایا، کسی نے تخت پر بیٹھا، عرش پر قرار پکڑا، عرش پر قائم ہو گیا اور تخت پر چڑھا تک لکھ دیا۔

اب آپ علمائے اہلسنت کے تراجم ملاحظہ فرمائیں اور خود فیصلہ کریں کہ کس کا ترجمہ ایمان کے عین مطابق ہے۔

القرآن: ان ربکم اللہ الذی خلق السمٰوٰت والارض فی ستۃ ایام ثم استوٰی علی العرش (سورۃ اعراف آیت 54 پارہ 8)

ترجمہ: بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استواء فرمایا جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے (ترجمہ کنزالایمان: امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ)

ترجمہ: بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر (اپنی شان لائق) عرش پر استواء فرمایا (ترجمہ البیان: علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ)

دیوبندی پیشوا اشرف علی تھانوی نے اپنے ترجمہ قرآن میں رب تعالیٰ کیلئے لکھا کہ پھر عرش پر قائم ہوا

ولو اننا ۸ ۲۰۳ الاعراف ۷

بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ

لائے تھے سو اب کیا کوئی ہمارا سفارشی ہے کہ وہ ہماری سفارش کردے یا کیا ہم پھر واپس بھیجے جاسکتے

غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۗ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ

ہیں تاکہ ہم لوگ ان اعمال کے جنکو ہم کیا کرتے تھے برخلاف دوسرے اعمال کریں بیشک ان لوگوں نے اپنے کو خسارہ میں ڈالدیا اور

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝٥٣ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

یہ جو باتیں تراشتے تھے سب گم ہو گئیں بے شک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے سب آسمانوں

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي

اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا ف چھپا دیتا ہے

الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

شب سے دن کو ف ایسے طور پر کہ وہ شب اس دن کو جلدی سے آلیتی ہے اور سورج اور چاند اور دوسرے ستاروں کو پیدا کیا

مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

ایسے طور پر کہ سب اس کے حکم کے تابع ہیں یاد رکھو اللہ ہی کے لئے خاص ہے خالق ہونا اور حاکم ہونا بڑی خوبیوں کے

الْعٰلَمِيْنَ ۝٥٤ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

بھرے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ جو تمام عالم کے پروردگار ہیں تم لوگ اپنے پروردگار سے دعا کیا کرو تذلل ظاہر کر کے بھی اور چپکے چپکے بھی واقعی

الْمُعْتَدِيْنَ ۝٥٥ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ناپسند کرتے ہیں جو حد سے نکل جاویں اور دنیا میں بعد اسکے کہ اسکی درستی کر دی گئی فساد مت پھیلاؤ

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ

اور تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اس سے ڈرتے ہوئے اور امیدوار رہتے ہوئے بیشک اللہ تعالیٰ کی رحمت نزدیک ہے نیک کام کرنے

الْمُحْسِنِيْنَ ۝٥٦ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ

والوں سے اور وہ اللہ ایسا ہے کہ اپنے باران رحمت سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ وہ خوش کر دیتی ہیں

رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ

یہاں تک کہ جب وہ ہوائیں بھاری بادلوں کو اٹھا لیتی ہیں تو ہم اس بادل کو کسی خشک سرزمین کی طرف ہانک لیجاتے ہیں

مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ

پھر اس بادل سے پانی برساتے ہیں پھر اس پانی سے ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

یہ قرآن تو (اللہ کا کلام اور) دنیا جہان والوں کیلئے بس ایک نصیحت ہے۔ (۸۱:۲۷)

القرآن الکریم

مع ترجمہ و تفسیر مولانا اشرف علی تھانوی

قدرت اللہ کمپنی

اردو بازار ۰ لاہور

القرآن: ان ربکم اللہ الذی خلق السموت والارض فی ستۃ ایام ثم استوی علی العرش (سورۃ اعراف آیت 54، پارہ 8)

ترجمہ: بے شک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے سب آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا (ترجمہ: اشرف علی تھانوی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمہ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: **پھر عرش پر استویٰ فرمایا جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے۔**

دیوبندی پیشوا مولوی عاشق الٰہی میرٹھی نے اپنے ترجمہ قرآن میں رب تعالیٰ کیلئے لکھا کہ پھر تخت پر بیٹھا

ولوانناﷺ ۸ ۱۹۰ الاعراف ۷

الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۭ قَالُوْٓا

ڈال دو ہم پر تھوڑا سا پانی یا کچھ اس میں سے جو تم کو روزی دی اللہ نے! وہ کہیں

اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا

گے کہ اللہ نے جنت کا دانہ پانی حرام کر دیا ہے کافروں پر کہ جنہوں نے بنایا اپنے دین کو کھیل

وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَاۗءَ

اور تماشا اور دھوکہ دیا ان کو دنیا کی زندگی نے! تو آج ہم ان کو بھلا دیں گے جیسے وہ بھولے

يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ

اپنے اس دن کا ملنا! اور جیسے تھے ہماری آیتوں کا انکار کرتے اور ہم نے ان کو پہنچا دی

بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰي عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

کتاب جس کو ہم نے بالتفصیل بیان کیا ہے خبرداری سے ہدایت اور رحمت ایمان والے لوگوں کے لئے

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ۭ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

یہ کافر بس اس کی سچائی ظاہر ہونے کے منتظر ہیں! اور جس دن اس کی سچائی ظاہر ہوگی وہ لوگ

نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ

کہنے لگیں گے جو اس کو بھلا بیٹھے تھے پہلے سے کہ بیشک سچی بات لائے تھے بھیجے پروردگار کے پیغمبر!

شُفَعَاۗءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ

اب کوئی ہمارے سفارشی ہیں! کہ ہماری سفارش کریں یا ہم کو پھر لوٹا دیا جائے تو ہم عمل کریں خلاف

قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ اِنَّ

ان اعمال کے جو ہم کر رہے تھے! ان لوگوں نے آپ اپنا نقصان کیا اور ان سے گیا گزرا ہوا جو وہ افترا

رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

کیا کرتے تھے! بیشک تمہارا پروردگار اللہ ہے جس نے پیدا کئے آسمان اور زمین چھ دن میں پھر

اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ ۣ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ

بیٹھا تخت پر! چھپا لیتا ہے رات کو دن سے دگو یا، رات دن کے پیچھے لگی آرہی

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ

ہے لپکتی ہوئی اور اسی نے پیدا کئے سورج اور چاند اور تارے تابعدار اپنے حکم کے! بس لو اسی کی خلق ہے اور

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

القرآن الحکیم

مع ترجمہ از

مولانا عاشق الٰہی میرٹھی

تاج کمپنی لمیٹڈ کراچی لاہور راولپنڈی

القرآن: ان ربکم اللہ الذی خلق السموت والارض فی ستۃ ایام ثم استویٰ علی العرش (سورۂ اعراف آیت 54)

ترجمہ: بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا کئے آسمان اور زمین چھ دن میں پھر بیٹھا تخت پر (ترجمہ: عاشق الٰہی میرٹھی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمہ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: پھر عرش پر استویٰ فرمایا جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے۔

شاہ رفیع الدین نے اپنے ترجمہ قرآن میں رب تعالیٰ کی نسبت لکھا کہ عرش کے اوپر قرار پکڑا

القرآن الحکیم

مترجم

از مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلویؒ

تفسیر

از مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلویؒ

قدرت اللہ

ولو اننا ۸ — ۱۸۷ — الاعراف ۷

حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا

نے حرام کیا ہے ان دونوں کو اوپر کافروں کے جنہوں نے پکڑا دین اپنے کو تماشا اور کھیل

وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ

اور فریب دیا ان کو زندگانی دنیا کی نے پس آج بھول جاویں گے ہم ان کو جیسا بھول گئے تھے وہ

يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدْ

دن ملاقات اپنے کی یہ ہے اور جیسا تھے ساتھ نشانیوں ہماری کے انکار کرتے اور البتہ تحقیق لائے

جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ

ہیں ہم ان کے پاس کتاب کو مفصل بیان کیا ہے ہم نے اس کو اوپر علم کے واسطے ہدایت کے اور رحمت کے واسطے اس

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ

قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں نہیں انتظار کرتے مگر ظاہر ہونے حقیقت اس کی کے جس دن آوے گی حقیقت اس

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا

کی کہیں گے وہ لوگ کہ بھول گئے تھے اس کو پہلے اس سے تحقیق آئے تھے بھیجے ہوئے پروردگار ہمارے

بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ

کے ساتھ حق کے پس آیا ہیں واسطے ہمارے سفارش کرنے والے پس شفاعت کریں واسطے ہمارے یا پھیرے

غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ

جاویں ہم پس عمل کریں سوائے اس کے جو تھے ہم عمل کرتے تحقیق ٹوٹا دیا انہوں نے جانوں اپنی کو اور کھویا گیا ان سے

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

جو کچھ تھے باندھ لیتے ف تحقیق پروردگار تمہارا اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشِي

اور زمین کو بیچ چھ دن کے پھر قرار پکڑا اوپر عرش کے ڈھانک دیتا

الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

ہے رات کو دن پر ڈھونڈتا ہے اس کو شتاب شتاب اور پیدا کیا سورج کو اور چاند کو اور تارے

مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

مسخر کیے ہوئے ساتھ حکم اس کے کے خبردار ہو واسطے اس کے ہے پیدا کرنا اور حکم کرنا بہت برکت والا ہے اللہ پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

عالموں کا پکارو پروردگار اپنے کو عاجزی سے اور چھپا کر تحقیق وہ نہیں دوست رکھتا

۷ : ۵۰ — منزل ۲ — ۷ : ۵۵

القرآن: ان ربکم اللہ الذی خلق السموت والارض فی ستۃ ایام ثم استوی علی العرش (سورۃ اعراف آیت 54)

ترجمہ: تحقیق پروردگار تمہارا اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو زمین کے بیچ چھ دن کے پھر قرار پکڑا اوپر عرش کے (ترجمہ: شاہ رفیع الدین دہلوی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استویٰ فرمایا جیسا کہ اسکی شان کے لائق ہے

دیوبندی پیشوا مولوی عبدالماجد دریابادی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں رب تعالیٰ کیلئے لکھا کہ قائم ہو گیا عرش پر

الاعراف ۷ ۳۷۵

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
(کیا کرتے تھے ۵۳ بیشک تمہارا پروردگار وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ
اور زمین کو پیدا کر دیا چھ دنوں میں پھر قائم ہو گیا عرش پر ۵۵

یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا ۙ وَّ الشَّمْسَ
ڈھانپ لیتا ہے رات سے دن کو، وہ جلدی سے اُسے آ لیتی ہے اور سورج

وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ
اور چاند اور ستاروں کو (اسی نے پیدا کیا) سب اس کے حکم کے تابع، یاد رکھو اسی کے لئے خاص ہے آفرینش (بھی)

وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ
اور حکومت (بھی) برکت سے بھرا ہوا ہے، اللہ سارے جہانوں کا پروردگار، ۵۶ اپنے پروردگار سے دعا کرو

تَضَرُّعًا وَّ خُفْیَةً ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۵۵﴾
عاجزی کے ساتھ اور چپکے چپکے، بیشک وہ حد سے نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا ۵۷

وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ
اور ملک میں اس کی درستی کے بعد فساد نہ مچاؤ اور اللہ کو پکارتے رہو

خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ
ڈر کے ساتھ (بھی) اور آرزو کے ساتھ (بھی) بیشک اللہ کی رحمت نیکوکاروں کے

الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا
بہت نزدیک ہے ۵۸ اور وہ وہی (خدا ہے) جو ہواؤں کو قبل اپنی رحمت (یعنی بارش) کے

بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا
خوشخبری کے لئے بھیجتا ہے ۵۹ چنانچہ جب وہ (ہوائیں) بھاری بادل کو اٹھا لیتی ہیں

۷ : ۵۳ منزل ۲ ۷ : ۵۷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

القرآن الکریم

تفسیر ماجدی

مع ترجمہ و تفسیر

حضرت مولانا عبدالماجد دریابادی

پاک کمپنی

القرآن: ان ربکم اللہ الذی خلق السموت والارض فی ستۃ ایام ثم استوی علی العرش (سورۂ اعراف آیت 54)

ترجمہ: بیشک تمہارا پروردگار وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کر دیا چھ دنوں میں پھر قائم ہو گیا عرش پر

(ترجمہ: عبدالماجد دریابادی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: پھر عرش پر استویٰ فرمایا جیسا کہ اسکی شان کے لائق ہے

دیوبندی پیشوا مولوی محمود الحسن نے اپنے ترجمہ قرآن میں رب تعالیٰ کیلئے لکھا کہ پھر قرار پکڑا عرش پر

الاعراف ۷ ۲۰۹

وْنَ ﴿٥١﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى

اور ہم نے اُن لوگوں کے پاس پہنچا دی ہے کتاب جس کو مفصل بیان کیا ہم نے خبرداری سے راہ دکھانے

وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ

والی اور رحمت ایمان والوں کے لئے ف کیا اب اسی کے منتظر ہیں کہ اس کا مضمون ظاہر ہو جائے جس دن

يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ

ظاہر ہو جائیگا اس کا مضمون کہنے لگیں گے وہ لوگ جو اس کو بھول رہے تھے پہلے سے بیشک لائے تھے

رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ

رسول ہمارے رب کے سچی بات سو اب کوئی ہماری سفارش والے ہیں تو ہماری سفارش کریں یا ہم لوٹا دیئے جائیں

فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ

تو ہم عمل کریں خلاف اسکے جو ہم کر رہے تھے بیشک تباہ کیا انہوں نے اپنے آپ کو اور گم ہو جائیگا ان سے

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

جو وہ بنایا کرتے تھے ف۳ بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا کئے آسمان اور

الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِى الَّيْلَ

زمین چھ دن میں ف پھر قرار پکڑا عرش پر ف اُڑھاتا ہے رات پر

النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ

دن کو کہ وہ اسکے پیچھے لگا آتا ہے دوڑتا ہوا اور پیدا کئے سورج اور چاند اور تارے ف تابعدار

بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾

اپنے حکم کے ف سن لو اسی کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم فرمانا بڑی برکت والا ہے اللہ جو رب ہے سارے جہان کا ف

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾ وَ

پکارو اپنے رب کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے ف اس کو خوش نہیں آتے حد سے بڑھنے والے ف اور

لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ

مت خرابی ڈالو زمین میں اس کی اصلاح کے بعد اور پکارو اس کو ڈر اور

منزل ۲

القرآن الحکیم

ترجمہ شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب

تفسیر

حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی

تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور کراچی

القرآن: ان ربکم اللہ الذی خلق السموت والارض فی ستۃ ایام ثم استویٰ علی العرش (سورۂ اعراف آیت 54)

ترجمہ: بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا کئے آسمان اور زمین چھ دن میں پھر قرار پکڑا عرش پر (ترجمہ: محمود الحسن دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: پھر عرش پر استویٰ فرمایا جیسا کہ اسکی شان کے لائق۔

امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ: "بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استواء فرمایا جیسا اسکی شان کے لائق ہے"

ولو اننا ۸ — ۱۸۹ — الاعراف ۷

أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ
اللّٰهُ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ
كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾
وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ
يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا
بِالْحَقِّ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ
غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا
كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي
بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استواء فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے رات
الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
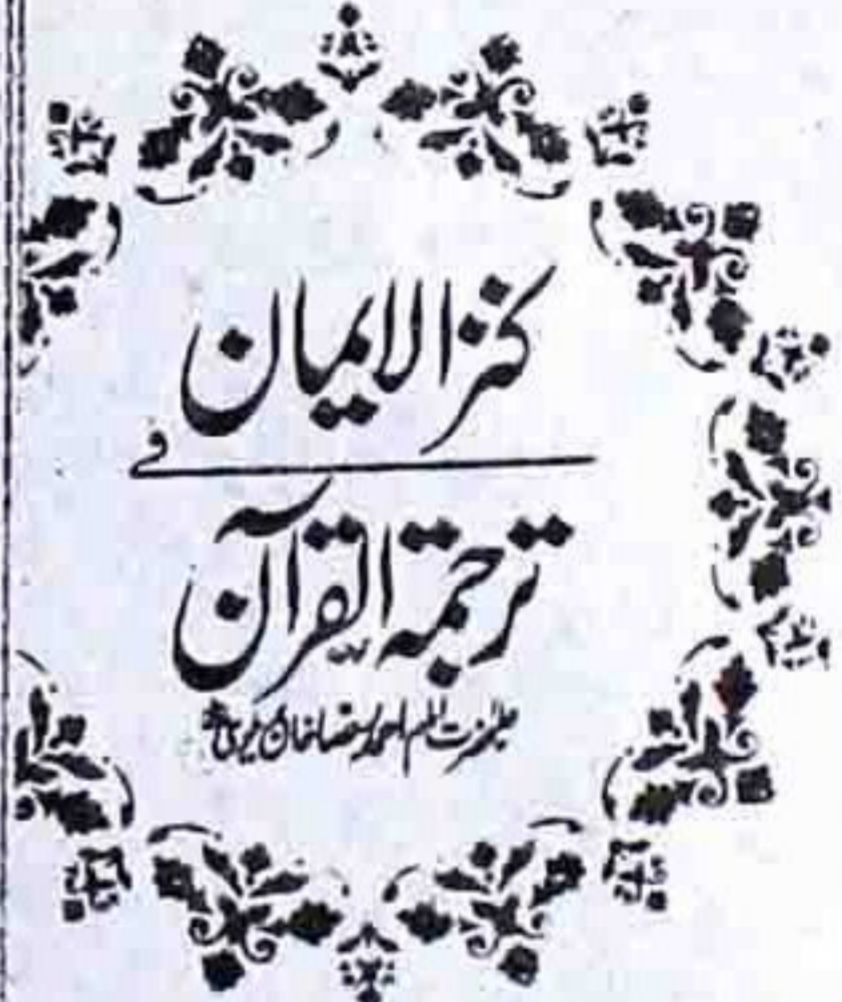
کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن

اعلیٰحضرت امام احمد رضا خان بریلوی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور — کراچی — پاکستان

القرآن: ان ربکم اللہ الذی خلق السموت والارض فی ستۃ ایام ثم استوی علی العرش (سورۃ اعراف آیت 54)

ترجمہ کنز الایمان: بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استویٰ فرمایا جیسا کہ اسکی شان کے لائق ہے

اہلسنت کے ممتاز عالم دین علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ ملاحظہ فرمائیں

ولو اننا ۸ — ۲۳۶ — الاعراف ۷

مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا

گے وہ لوگ جو اس سے پہلے اُسے بھلا چکے تھے کہ بیشک ہمارے رب کے رسول حق لے کر آئے تھے تو کیا ہمارے کوئی

مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ

سفارشی ہیں جو ہماری سفارش کریں؟ یا ہم (دنیا میں) واپس بھیج دیئے جائیں کہ پہلے

الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ

کاموں کے خلاف ہم (اچھے) کام کریں بیشک انہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈال دیا اور گم ہو گئے

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۵۳ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ

اُن سے وہ بہتان جو وہ باندھتے تھے۔ (۵۳) بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

آسمانوں اور زمینوں کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۣ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ

(اپنی شان کے لائق) عرش پر استواء فرمایا ڈھانپ دیتا ہے رات سے دن کو (اور دن سے رات کو) تیزی سے پیچھے لگی رہتی ہے رات

حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ

(دن کے اور دن رات کے) اور (پیدا کیا) سورج اور چاند اور ستاروں کو، سب اس کے حکم کے

بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

تابع ہیں۔ جان لو اسی کے لیے ہے پیدا کرنا اور حکم دینا۔ بڑی برکت والا ہے اللہ پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ۝۵۴ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا

سب جہانوں کا۔ (۵۴) دُعا کرو اپنے رب سے گڑگڑا کر اور آہستہ بیشک حد سے

يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝۵۵ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ

بڑھنے والوں کو وہ دوست نہیں رکھتا۔ (۵۵) اور زمین میں فساد نہ کرو اس کے درست

اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ

ہونے کے بعد اور اس (رب) سے دعا کرو ڈرتے اور طمع کرتے ہوئے بیشک اللہ کی رحمت

قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۵۶ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ

قریب ہے نیکی کرنے والوں سے۔ (۵۶) اور وہی ہے کہ اپنی رحمت (کی بارش)

منزل ۲

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝

القرآن الحکیم

مع ترجمہ

البیان

از

امام اہلسنت غزالی زماں رازی دوراں

حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ

شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان

کاظمی پبلیکیشنز، کچہری روڈ، ملتان

القرآن: ان ربکم اللہ الذی خلق السموت والارض فی ستۃ ایام ثم استویٰ علی العرش (سورۂ اعراف آیت 54)

ترجمہ: بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر (اپنی شان کے لائق) عرش پر استواء فرمایا

7: القرآن:ویمکرون ویمکر اللہ، واللہ خیر المٰکرین (سورۃ انفال آیت 30، پارہ 9)

ترجمہ: اور وہ بھی داؤ کرتے ہیں اور اللہ بھی داؤ کرتا تھا (ترجمہ: محمود الحسن، دیوبندی)

ترجمہ: وہ چال چل رہے تھے اور (ادھر) خدا چال چل رہا تھا اور وہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے (ترجمہ: فتح محمد جالندھری، دیوبندی)

ترجمہ: وہ چل رہے تھے اپنی چالیں اور چل رہا تھا اپنی چال اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے (شبیر احمد، دیوبندی، دورنگوں والا قرآن)

....

آپ نے مختلف مکاتب فکر کے مترجمین کے تراجم ملاحظہ فرمائیں۔ تمام مترجمین نے تراجم میں اللہ تعالیٰ کو داؤ کرنے والا اور چال چلنے والا لکھا ہے۔

اب آپ علمائے اہلسنت کے تراجم ملاحظہ فرمائیں اور خود فیصلہ کریں کہ کس کا ترجمہ ایمان کے عین مطابق ہے۔

القرآن:ویمکرون ویمکر اللہ، واللہ خیر المٰکرین (سورۃ انفال آیت 30، پارہ 9)

ترجمہ: اور وہ اپنا سا مکر کرتے ہیں اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرماتا تھا اور اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے بہتر

(ترجمۂ کنز الایمان: امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ)

ترجمہ: اور وہ اپنا داؤ کھیلتے ہیں اور اللہ داؤ کو توڑتا ہے اور اللہ داؤ کا جواب دینے میں بہتر ہے

(ترجمہ: محدث اعظم ہند سید محمد کچھوچھوی علیہ الرحمہ)

ترجمہ: اور وہ اپنے مکر میں لگے ہوئے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرما رہا تھا اور اللہ بہترین خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے۔

(ترجمہ البیان: علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ)

دیوبندی پیشوا محمود الحسن نے اپنے ترجمۂ قرآن میں رب تعالیٰ کو داؤ کرنے والا لکھا ہے

الانفال ۸ ۲۳۹

لکم فرقانا ویکفر عنکم سیاتکم ویغفر لکم

دیگا تم میں فیصلہ ف۱ اور دور کردیگا تم سے تمہارے گناہ اور تم کو بخش دے گا

الفضل العظیم ﴿۲۹﴾ واذ یمکر بک الذین کفروا

فضل بڑا ہے اور جب فریب کرتے تھے کافر

او یقتلوک او یخرجوک ویمکرون ویمکر اللہ

یا مار ڈالیں یا نکال دیں اور وہ بھی داؤ کرتے تھے اور اللہ بھی داؤ کرتا تھا

خیر المکرین ﴿۳۰﴾ واذا تتلی علیہم ایتنا قالوا قد

بہتر ہے ف۲ اور جب کوئی پڑھے اُن پر ہماری آیتیں تو کہیں ہم

لو نشاء لقلنا مثل ہذا ان ہذا الا اساطیر

اگر ہم چاہیں تو ہم بھی کہہ لیں ایسا یہ تو کچھ بھی نہیں مگر احوال ہیں

﴿۳۱﴾ واذ قالوا اللہم ان کان ہذا ہو الحق من

اور جب وہ کہنے لگے کہ یا اللہ اگر یہی دین حق ہے تیری

فامطر علینا حجارۃ من السماء او ائتنا بعذاب

تو ہم پر برسادے پتھر آسمان سے یا لا ہم پر کوئی عذاب

وما کان اللہ لیعذبہم وانت فیہم وما کان اللہ

اور اللہ ہرگز نہ عذاب کرتا اُن پر جب تک تو رہتا اُن میں ف۳ اور اللہ ہرگز نہ عذاب

وہم یستغفرون ﴿۳۳﴾ وما لہم الا یعذبہم اللہ وہم

جب تک وہ معافی مانگتے رہیںگے ف۴ اور اُن میں کیا بات ہے کہ عذاب نہ کرے اُن پر اللہ اور وہ تو

عن المسجد الحرام وما کانوا اولیاءہ ان اولیاؤہ

مسجد حرام سے اور وہ اُسکے اختیار والے نہیں اُسکے اختیار والے تو وہی ہیں

ون ولکن اکثرہم لا یعلمون ﴿۳۴﴾ وما کان صلاتہم

لیکن اُن میں اکثروں کو اس کی خبر نہیں ف۵ اور اُن کی نماز نہیں تھی

منزل ۲
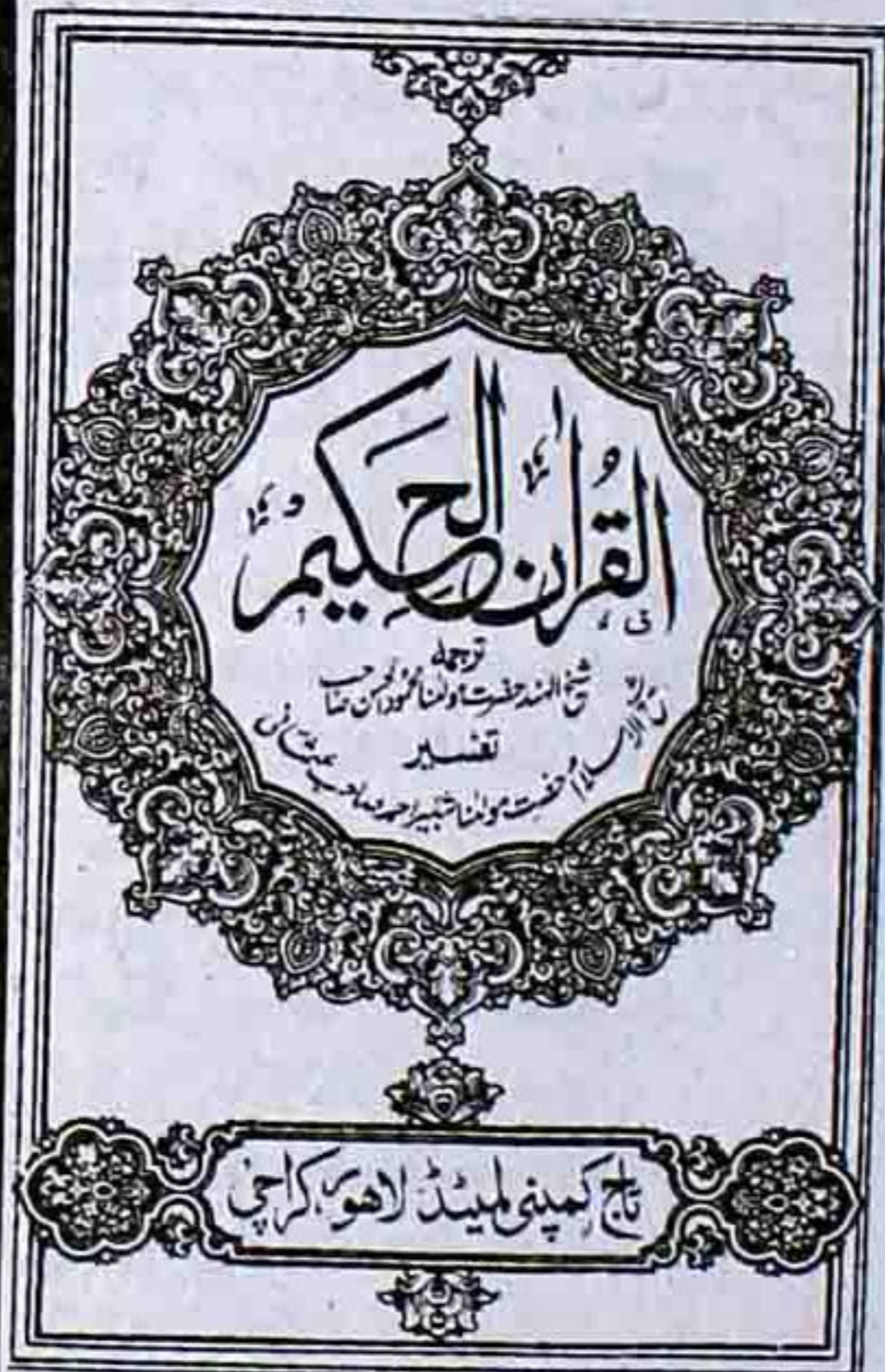
القرآن الحکیم

ترجمہ

شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب

تفسیر

شیخ الاسلام حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی

تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور، کراچی

القرآن: ویمکرون ویمکر اللہ، واللہ خیر المٰکرین (سورۂ انفال آیت 30، پارہ 9)

ترجمہ: اور وہ بھی داؤ کرتے تھے، اور اللہ بھی داؤ کرتا تھا (ترجمہ: محمود الحسن دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: اور وہ اپنا سا مکر کرتے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرماتا تھا اور اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے بہتر۔

دیوبندی مولوی فتح محمد جالندھری نے اپنے ترجمۂ قرآن میں رب تعالیٰ کو چالیس چلنے والا لکھا ہے

قال الملا ۲۶۷ سورۃ الانفال

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَ	مومنو! خدا اور اسکے رسول کا حکم قبول کرو جبکہ رسول خدا تمہیں
لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَ	ایسے کام کیلئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشتا ہے اور جان
اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ	رکھو کہ خدا آدمی اور اسکے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے
قَلْبِهٖ وَ اَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝	اور یہ بھی کہ تم سب اسکے روبرو جمع کئے جاؤ گے ۝
وَ اتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں
مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ	پر واقع نہ ہوگا جو تم میں گنہگار ہیں اور جان رکھو کہ خدا سخت
الْعِقَابِ ۝	عذاب دینے والا ہے ۝
وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ	اور اس وقت کو یاد کرو جب تم زمین (مکہ) میں قلیل اور ضعیف سمجھے
فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ	جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں اڑا (نہ) لے جائیں
النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ	(یعنی بے خانماں نہ کر دیں) تو اس نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝	سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ (اس کا) شکر کرو ۝
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ	اے ایمان والو! نہ تو خدا اور رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ
الرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝	اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (ان باتوں کو) جانتے ہو ۝
وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ	اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے اور یہ کہ
وَّ اَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝	خدا کے پاس (نیکیوں کا) بڑا ثواب ہے ۝
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ	مومنو! اگر تم خدا سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لئے امر فارق
لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ	پیدا کر دے گا (یعنی تم کو ممتاز کر دے گا) اور تمہارے گناہ مٹا دے گا
يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝	اور تمہیں بخش دے گا اور خدا بڑے فضل والا ہے ۝
وَ اِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ	اور (اے محمدؐ اس وقت کو یاد کرو) جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل
يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَ يَمْكُرُوْنَ وَ يَمْكُرُ	رہے تھے کہ تم کو قید کر دیں یا جان سے مار ڈالیں یا (وطن سے) نکال دیں تو (ادھر سے)
اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝	وہ چال چل رہے تھے اور (ادھر) خدا چال چل رہا تھا اور خدا سب سے بہتر چال چلنے والا ہے ۝

القرآن الحکیم

فتح الحمید

تاج کمپنی لمیٹڈ

القرآن: ویمکرون ویمکر اللہ، واللہ خیر المکرین (سورۂ انفال آیت 30، پارہ 9)

ترجمہ: وہ چال چل رہے تھے اور (ادھر) خدا چال چل رہا تھا اور وہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے (ترجمہ: فتح محمد جالندھری)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: اور وہ اپنا سا مکر کرتے ہیں اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرماتا تھا اور اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے بہتر۔

دیوبندیوں کا مشہور ''دورنگوں والا قرآن'' جس میں مترجم نے رب تعالیٰ کو چال چلنے والا لکھا

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

قرآن حکیم

اردو ترجمہ

مرتبہ: مولانا سیّد شبّیر احمدؒ

قرآن آسان تحریک لاہور۔ پاکستان

قال الملأ ۳۰۲ الانفال

وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۭ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاۗءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝ وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ

اور دُور کردے گا تم سے تمہارے گناہ اور بخش دے گا تمہارے (قصور) اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ۝ اور جب چالیں چل رہے تھے تمہارے خلاف وہ لوگ جو کافر ہیں کہ قید کردیں تمہیں یا قتل کردیں تمہیں یا جلاوطن کردیں تمہیں، وہ چل رہے تھے اپنی چالیں اور چل رہا تھا اپنی چال اللہ۔ اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے ۝ اور جب تلاوت کی جاتی ہیں اُن کے سامنے ہماری آیات تو وہ کہتے ہیں کہ ہاں سن لیا ہم نے، اگر ہم چاہیں تو بناسکتے ہیں ہم بھی ایسی ہی باتیں، نہیں ہیں یہ مگر کہانیاں پہلے لوگوں کی ۝ اور (یاد کرو) جب کہا تھا ان کافروں نے، اے اللہ! اگر ہے یہ (قرآن) واقعی سچا تیری طرف سے تو برسا تو ہم پر پتھر آسمان سے یا لاہم پر دردناک عذاب ۝ اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ عذاب دے اُن کو جبکہ تم (اے نبی!) اُن میں موجود ہو۔ اور نہیں ہے اللہ عذاب دینے والا انہیں جبکہ وہ استغفار کرتے ہوں ۝ اور اب کونسی بات ہے ان میں کہ نہ عذاب دے اُن کو اللہ

القرآن: ویمکرون ویمکر اللہ، واللہ خیر الماکرین (سورۂ انفال آیت 30، پارہ 9)

ترجمہ: وہ چال چل رہے تھے اپنی چالیں اور چل رہا تھا اپنی چال اللہ۔ (ترجمہ: شبیر احمد دیوبندی، دورنگوں والا قرآن)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: اور وہ اپنا سا مکر کرتے ہیں اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرماتا تھا اور اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے بہتر۔

امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ

”اور وہ اپنا سا مکر کرتے ہیں اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرماتا ہے“

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن

اعلیٰحضرت امام احمد رضا خان بریلوی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور — کراچی — پاکستان

قال الملاء ۹ — ۲۱۷ — الانفال ۸

اِنَّمَاۤ اَمۡوَالُکُمۡ وَ اَوۡلَادُکُمۡ فِتۡنَۃٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰہَ عِنۡدَہٗۤ اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ ﴿۲۸﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تَتَّقُوا اللّٰہَ یَجۡعَلۡ لَّکُمۡ فُرۡقَانًا وَّ یُکَفِّرۡ عَنۡکُمۡ سَیِّاٰتِکُمۡ وَ یَغۡفِرۡ لَکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۲۹﴾ وَ اِذۡ یَمۡکُرُ بِکَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِیُثۡبِتُوۡکَ اَوۡ یَقۡتُلُوۡکَ اَوۡ یُخۡرِجُوۡکَ ؕ وَ یَمۡکُرُوۡنَ وَ یَمۡکُرُ اللّٰہُ ؕ وَ اللّٰہُ خَیۡرُ الۡمٰکِرِیۡنَ ﴿۳۰﴾ وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتُنَا قَالُوۡا قَدۡ سَمِعۡنَا لَوۡ نَشَآءُ لَقُلۡنَا مِثۡلَ ہٰذَاۤ ۙ اِنۡ ہٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِذۡ قَالُوا اللّٰہُمَّ اِنۡ کَانَ ہٰذَا ہُوَ الۡحَقَّ مِنۡ عِنۡدِکَ فَاَمۡطِرۡ عَلَیۡنَا حِجَارَۃً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائۡتِنَا بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۳۲﴾ وَ مَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَہُمۡ وَ اَنۡتَ فِیۡہِمۡ ؕ وَ مَا کَانَ اللّٰہُ مُعَذِّبَہُمۡ وَ ہُمۡ یَسۡتَغۡفِرُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَ مَا لَہُمۡ اَلَّا یُعَذِّبَہُمُ اللّٰہُ وَ ہُمۡ یَصُدُّوۡنَ عَنِ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ وَ مَا کَانُوۡۤا اَوۡلِیَآءَہٗ ؕ اِنۡ

اور جان رکھو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد سب فتنہ ہے اور اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے۔ اے ایمان والو اگر اللہ سے ڈرو گے تو تمہیں وہ دے گا جس سے حق کو باطل سے جدا کر لو اور تمہاری برائیاں اتار دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ اور اے محبوب یاد کرو جب کافر تمہارے ساتھ مکر کرتے تھے کہ تمہیں بند کر لیں یا شہید کر دیں یا نکال دیں اور وہ اپنا سا مکر کرتے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرماتا تھا اور اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے بہتر۔ اور جب ان پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں تو کہتے ہیں ہاں ہم نے سنا ہم چاہتے تو ایسی ہم بھی کہہ دیتے یہ تو نہیں مگر اگلوں کے قصے۔ اور جب بولے کہ اے اللہ اگر یہی (قرآن) تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا کوئی دردناک عذاب ہم پر لا۔ اور اللہ کا کام نہیں کہ انہیں عذاب کرے جب تک اے محبوب تم ان میں تشریف فرما ہو اور اللہ انہیں عذاب کرنے والا نہیں جب تک وہ بخشش مانگ رہے ہیں۔ اور انہیں کیا ہے کہ اللہ انہیں عذاب نہ کرے اور وہ مسجد حرام سے روک رہے ہیں اور وہ اس کے اہل نہیں اس کے

القرآن: ویمکرون ویمکر اللہ، واللہ خیر المکرین (سورۂ انفال آیت 30، پارہ 9)

ترجمہ: اور وہ اپنا سا مکر کرتے ہیں اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرماتا تھا اور اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے بہتر۔

اور وہ اپنا سا مکر کرتے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرماتا تھا اور اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے بہتر ہے

(امام احمد رضا خان بریلی)

اللہ تعالیٰ کی طرف داؤ کی نسبت کرنا یا فریب کی اور یہ ترجمہ کرنا کہ اللہ تعالیٰ بھی داؤ کرتا تھا یا یہ کہنا کہ اللہ بھی فریب کرتا تھا، یہ معانی یقیناً تفاسیر کے خلاف ہیں۔ جلالین میں اسی طرح ہے۔

ویمکر اللہ بھم بتدبیر امرک بان اوحی الیک مادبروہ وامرک بالخروج

اسی طرح صاوی کی عبارت اس طرح ہے

جواب عما یقال ان حقیقة المکر بمالته علی اللہ تعالیٰ لانه الحتیال علی الشیٔ من اجل حصول العجز عنه واجیب ایضا ان المراد بمکر اللہ مدملته لهم معامة الماکر حیث خیب سعیهم وضیع اماعم او المراد جاهم علی مکرهم فمی الجزاء مکر الانه فی مقابلة

اللہ تعالیٰ کے مکر سے مراد تدبیر ہے۔ یہ اصل میں ایک سوال کا جواب ہے۔ وہ یہ کہ مکر نسبت حقیقتاً رب کی طرف محال ہے کیونکہ کسی چیز پر حیلہ و مکر اس سے عاجزی کی وجہ سے ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا عاجز ہونا مہال ہے تو اس کا جواب یہ دیا گیا ہے کہ یہاں مکر سے مراد ان سے مکر والوں کی طرح معاملہ کرنا کہ ان کی کوشش کو رسوا کیا ان کی امیدوں کو ضائع کیا یا مکر سے مراد ہے ان کو جزا دینا، جزائے مکر کو مکر سے تعبیر کیا گیا۔

اہلسنت کے ممتاز عالم دین محدث اعظم ہند سید محمد کچھوچھوی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ:

"اور وہ اپنا داؤ کھیلتے ہیں اور اللہ داؤ کو توڑتا ہے اور اللہ داؤ کا جواب دینے میں بہتر ہے"

الانفال ۸ ۲۱۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

قرآن مجید ترجمہ

مسمّٰی بہ

معارف القرآن

ترجمہ نگار

مخدوم الملت ابو المحامد سید محمد محدث اعظم ہند کچھوچھوی

ناشر

گلوبل اسلامک مشن

نیویارک۔ یو۔ ایس۔ اے

زیر اہتمام

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور کراچی پاکستان

القرآن: ویمکرون ویمکر اللہ، واللہ خیر المٰکرین (سورۃ انفال آیت 30، پارہ 9)

ترجمہ: اور وہ اپنا داؤ کھیلتے ہیں اور اللہ داؤ کو توڑتا ہے اور اللہ داؤ کا جواب دینے میں بہتر ہے۔

(ترجمہ: محدث اعظم ہند سید محمد کچھوچھوی علیہ الرحمہ)

اہلسنت کے ممتاز عالم دین علامہ سید احمد سعید کاظمی کا ایمان افروز ترجمہ: "اور وہ اپنے مکر میں لگے ہوئے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرما رہا تھا اور اللہ بہترین خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے"

قال الملاء ۹ — ۲۷۰ — الانفال ۸

شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ وَاذْكُرُوا إِذْ أَنتُمْ قَلِيلٌ

سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۲۵) اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے

مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَن يَتَخَطَّفَكُمُ

ملک میں بے بس تھے تم ڈرتے تھے کہ لوگ تمہیں اچک نہ لے

النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُم بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُم مِّنَ

جائیں تو اس نے تمہیں ٹھکانا دیا اور اپنی مدد سے تمہیں قوت بخشی اور پاکیزہ چیزوں سے

الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

تمہیں روزی دی تاکہ تم شکر کرو۔ (۲۶) اے ایمان والو!

لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَ

اللہ اور رسول سے خیانت نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو

أَنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَ

اس حال میں کہ تم جانتے ہو۔ (۲۷) اور جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد

أَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝

(سب) آزمائش ہیں اور بیشک اللہ ہی کے پاس اجر عظیم ہے۔ (۲۸)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَل لَّكُمْ

اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہیں حق کو باطل سے جدا کرنے

فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ

والی چیز دے گا اور تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا، اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ

بڑے فضل والا ہے۔ (۲۹) اور یاد کیجئے اے محبوب! جب کافر آپ کے خلاف خفیہ

كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ ۚ وَ

تدبیریں کر رہے تھے کہ آپ کو قید کر دیں یا شہید کر دیں یا جلا وطن کر دیں اور وہ

يَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ۝

اپنے مکر میں لگے ہوئے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرما رہا تھا اور اللہ بہترین خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے۔ (۳۰)

منزل ۲

خَلَقَ الْإِنسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝

القرآن الحکیم

مع ترجمہ

البیان

از

امام اہلسنت غزالی زماں رازی دوراں

حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ

سابق شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان

کاظمی پبلیکیشنز، کچہری روڈ، ملتان

القرآن: ویمکرون ویمکر اللہ، واللہ خیر المکرین (سورۂ انفال آیت 30، پارہ 9)

ترجمہ: اور وہ اپنے مکر میں لگے ہوئے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرما رہا تھا اور اللہ بہترین خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے

(ترجمہ البیان: علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ)

8: القرآن: نسوا اللہ فنسیھم (سورۂ توبہ، آیت 17، پارہ 10)

ترجمہ: بھول گئے خدا کو، پس بھول گیا ان کو اللہ (ترجمہ: شاہ رفیع الدین دہلوی)

ترجمہ: بھول گئے اللہ کو سو، وہ بھول گیا ان کو (ترجمہ: محمود الحسن، دیوبندی)

ترجمہ: انہوں نے اللہ کو بھلا دیا سو اس نے انہیں بھلا دیا (ترجمہ: عبدالماجد دریابادی، دیوبندی)

ترجمہ: انہوں نے خدا کو بھلا دیا تو خدا نے ان کو بھلا دیا (ترجمہ: فتح محمد جالندھری، دیوبندی)

ترجمہ: انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے ان کو بھلا دیا (ترجمہ: مفتی تقی عثمانی، دیوبندی)

ترجمہ: بھلا دیا ہے انہوں نے اللہ کو، سو بھلا دیا اس نے بھی انہیں (ترجمہ: شبیر احمد دیوبندی) (دورنگوں والا قرآن)

ترجمہ: وہ اللہ کو بھول گئے تو اس نے بھی انہیں بھلا دیا ہے (ترجمہ: محسن علی نجفی، شیعہ)

ترجمہ: (سچ تو یہ ہے) یہ لوگ خدا کو بھول بیٹھے تو خدا نے بھی (گویا) انہیں بھلا دیا (ترجمہ: فرمان علی، شیعہ)

آپ نے مختلف مکاتب فکر کے مترجمین کے تراجم ملاحظہ فرمائیں۔ تمام مترجمین نے تراجم میں ہر عیب سے پاک پروردگار جل جلالہ کو بھول جانے والا لکھا۔

اب آپ علمائے اہلسنت کے تراجم ملاحظہ فرمائیں اور خود فیصلہ کریں کہ کس کا ترجمہ ایمان کے عین مطابق ہے۔

القرآن: نسوا اللہ فنسیھم (سورۂ توبہ، آیت 17، پارہ 10)

ترجمہ: وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا (ترجمہ کنزالایمان: امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ)

ترجمہ: وہ اللہ کو بھول بیٹھے تو اللہ نے بھی انہیں (انکے حال) پر چھوڑ دیا (ترجمہ البیان: علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ)

شاہ رفیع الدین نے اپنے ترجمۂ قرآن میں بھول سے پاک پروردگار کو بھلا دینے والا لکھا

واعلموا ۱۰ — ۲۳۵ — التوبۃ ۹

اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ
یہ کہ اتاری جائے اوپر ان کے سورت کہ خبر دیوے ان کو ساتھ اس چیز کے کہ بیچ دلوں ان کے ہے

قُلِ اسْتَهْزِءُوْا اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿۶۴﴾
کہہ کہ ٹھٹھا کرو تحقیق اللہ نکالنے والا ہے اس چیز کا کہ ڈرتے ہو نکالنے اس کے سے

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ
اور البتہ اگر پوچھے تو ان سے البتہ کہیں گے سوائے اس کے نہیں کہ ہم بحث کرتے تھے اور کھیلتے تھے

قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾
کہہ کیا ساتھ اللہ کے اور نشانیوں اس کی کے اور رسول اس کے کے ہو تم ٹھٹھا کرنے والے

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ
مت عذر کرو تحقیق کافر ہوئے تم پیچھے ایمان اپنے کے اگر

نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِاَنَّهُمْ
معاف کریں ہم ایک جماعت کو تم میں سے عذاب کریں گے ایک جماعت کو بسبب اس کے

كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ
کہ تھے وہ گنہگار منافق مرد اور منافق عورتیں بعض ان کے

بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ
بعضوں سے ہیں حکم کرتے ہیں ساتھ نامعقول کے اور منع کرتے ہیں معقول سے

وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
اور بند کرتے ہیں ہاتھوں اپنے کو بھول گئے خدا کو پس بھول گیا ان کو اللہ یعنی محروم رکھا رحمت سے تحقیق

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ
منافق وہی ہیں فاسق وعدہ کیا ہے اللہ نے منافق مردوں کو اور منافق عورتوں کو

وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ
اور کافروں کو آگ دوزخ کا ہمیشہ رہنے والے ہوں گے بیچ اس کے وہی کفایت ہے ان کو

وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
اور لعنت کی ہے ان کو اللہ نے اور واسطے ان کے عذاب ہے دائم مانند ان لوگوں کی کہ تھے پہلے تم سے

كَانُوْا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا
تھے اشد تم سے قوت میں اور زیادہ مال میں اور اولاد میں پس فائدہ اٹھایا انہوں نے

۹ : ۶۴ — منزل ۲ — ۹ : ۶۹

القرآن الحکیم

مترجم
از مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی
تفسیر
از مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی

قدرت اللہ

القرآن: نسوا اللّٰہ فنسیھم (سورۂ توبہ، آیت 67، پارہ 10)

ترجمہ: بھول گئے خدا کو پس بھول گیا ان کو اللہ (ترجمہ: شاہ رفیع الدین دہلوی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا۔

دیوبندی پیشوا مولوی محمود الحسن نے اپنے ترجمہ قرآن میں اللہ تعالیٰ کو بھولنے والا لکھا

التوبۃ ۹ ۲۶۱

وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا

قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ

نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْمُنٰفِقُوْنَ

وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ

عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ

بھول گئے اللہ کو سو وہ بھول گیا انکو

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ

الْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ

وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا

بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ

قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ

منزل ۲

القرآن الحکیم

تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور کراچی

القرآن: نسوا اللہ فنسیھم (سورۂ توبہ، آیت 67، پارہ 10)

ترجمہ: بھول گئے اللہ کو سو وہ بھول گیا ان کو اللہ (ترجمہ: محمود الحسن، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا۔

دیوبندی پیشوا مولوی عبدالماجد دریابادی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں بھول سے پاک پروردگار کو بھلا دینے والا لکھا

التوبة ۹ ۴۴۵ واعلموا ۱۰

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ

اور اگر آپ ان سے سوال کیجیے تو کہہ دیں گے کہ ہم تو محض مشغلہ اور خوش طبعی کر رہے تھے و۱۲۴

قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾

آپ کہہ دیجیے کہ اچھا تو تم استہزا کر رہے تھے اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول کے ساتھ، و۱۲۵

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ اِنْ نَّعْفُ

(اب) بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے اپنے اظہار ایمان کے بعد و۱۲۶ اگر ہم تم میں سے ایک

عَنْ طَآىِٕفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآىِٕفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا

گروہ کو معاف بھی کر دیں تو ایک گروہ کو تو سزا دیں ہی گے اس لئے کہ وہ

مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ

مجرم رہیں گے و۱۲۷ منافق مرد اور منافق عورتیں (سب) ایک ہی طرح

بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ

کے ہیں، بری بات کا حکم دیتے رہتے ہیں اور اچھی بات سے روکتے رہتے ہیں

وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ اِنَّ

اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں، انہوں نے اللہ کو بھلا دیا سو اس نے انہیں بھلا دیا، بے شک

الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ

منافقین بڑے ہی نافرمان ہیں و۱۲۸ اللہ نے منافق مردوں اور

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

منافق عورتوں سے اور کافروں (سب) سے دوزخ کی آگ کا عہد کر رکھا ہے، اس میں وہ (ہمیشہ) پڑے رہیں گے

هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾

وہی ان کے لئے کافی ہے اور اللہ ان پر لعنت کرے گا اور ان کے لئے عذاب دائم ہے و۱۲۹

۶۸ : ۹ منزل ۲ ۶۵ : ۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

القرآن الکریم

تفسیر ماجدی

مع ترجمہ و تفسیر

حضرت مولانا عبدالماجد دریابادی

پاک کمپنی

القرآن: نسوا اللہ فنسیھم (سورۂ توبہ، آیت 67، پارہ 10)

ترجمہ: انہوں نے اللہ کو بھلا دیا سو اس نے انہیں بھلا دیا (ترجمہ: عبدالماجد دریابادی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا۔

دیوبندی مولوی فتح محمد جالندھری نے اپنے ترجمۂ قرآن میں بھول سے پاک پروردگار کو بھلا دینے والا لکھا

التوبۃ ۹ — ۲۴۳ — وَاعْلَمُوْا ۱۰

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۚ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۚ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۚ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ۚ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۚ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

بہانے مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔ اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں ۝ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس (یعنی ایک ہی طرح کے) ہیں کہ برے کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے اور خرچ کرنے سے ہاتھ بند کئے رہتے ہیں۔ انہوں نے خدا کو بھلا دیا تو خدا نے ان کو بھلا دیا۔ بیشک منافق نافرمان ہیں ۝ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ وہی ان کے لائق ہے۔ اور خدا نے ان پر لعنت کر رکھی ہے۔ اور ان کے لیے ہمیشہ کا عذاب (تیار) ہے ۝ (تم منافق لوگ) ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔ وہ تم سے بہت زیادہ طاقتور اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے۔ سو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا۔ اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے۔ اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں ۝ کیا ان کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے (یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیم کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے۔ ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے لے کر آئے۔ اور خدا تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ۝

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

اَلْقُرْاٰنُ الْحَكِيْمُ

مع ترجمہ

فتح الحمید

تاج کمپنی لمیٹڈ — ناشران قرآن مجید — لاہور، کراچی

القرآن: نسوا اللّٰہ فنسیھم (سورۂ توبہ، آیت 67، پارہ 10)

ترجمہ: انہوں نے خدا کو بھلا دیا تو خدا نے ان کو بھلا دیا (ترجمہ: فتح محمد جالندھری، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا۔

دیوبندیوں کے مولوی مفتی تقی عثمانی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں بھول سے پاک پروردگار کو بھلا دینے والا لکھا ہے

توضیح القرآن

آسان ترجمۂ قرآن

تشریحات کے ساتھ

سادہ ایڈیشن

از

مفتی محمد تقی عثمانی

مکتبۂ معارف القرآن کراچی

(Quranic Studies Publishers)

Karachi, Pakistan

يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُولُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوهُ اِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۚ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُونَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلِ اسْتَهْزِءُوا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ﴿٦٤﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُولِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيمَانِكُمْ ۚ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِاَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٦٦﴾ اَلْمُنٰفِقُونَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ اَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۗ اِنَّ الْمُنٰفِقِينَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿٦٧﴾

(مسلمانو!) یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں اس لئے کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی کریں، حالانکہ اگر یہ واقعی مؤمن ہوں تو اللہ اور اُس کے رسول اس بات کے زیادہ مستحق ہیں کہ یہ اُن کو راضی کریں ﴿٦٢﴾ کیا انہیں یہ معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اُس کے رسول سے ٹکر لے تو یہ بات طے ہے کہ اُس کے لئے دوزخ کی آگ ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہے گا؟ یہ بڑی بھاری رُسوائی ہے! ﴿٦٣﴾ منافق لوگ اس بات سے ڈرتے ہیں کہ مسلمانوں پر کہیں کوئی ایسی سورت نازل نہ کر دی جائے جو انہیں ان (منافقین) کے دلوں کی باتیں بتلا دے۔(٥٧) کہہ دو کہ: "(اچھا!) تم مذاق اُڑاتے رہو: اللہ وہ بات ظاہر کرنے والا ہے جس سے تم ڈرتے تھے۔" ﴿٦٤﴾ اور اگر تم ان سے پوچھو تو یہ یقیناً یوں کہیں گے کہ: "ہم تو ہنسی مذاق اور دل لگی کر رہے تھے۔" کہو کہ: "کیا تم اللہ اور اُس کی آیتوں اور اُس کے رسول کے ساتھ دل لگی کر رہے تھے؟ ﴿٦٥﴾ بہانے نہ بناؤ، تم ایمان کا اظہار کرنے کے بعد کفر کے مرتکب ہو چکے ہو۔ اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معافی دے بھی دیں، تو دوسرے گروہ کو ضرور سزا دیں گے،(٥٨) کیونکہ وہ مجرم لوگ ہیں۔ ﴿٦٦﴾ منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک ہی طرح کے ہیں۔ وہ برائی کی تلقین کرتے ہیں، اور بھلائی سے روکتے ہیں، اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں۔(٥٩) انہوں نے اللہ کو بھلا دیا ہے، تو اللہ نے بھی اُن کو بھلا دیا۔ بلاشبہ یہ منافق بڑے نافرمان ہیں ﴿٦٧﴾

(٥٧) منافقین اپنی نجی محفلوں میں مسلمانوں کا مذاق اُڑاتے تھے، اور اگر کبھی کوئی پوچھتا تو کہتے کہ ہم تو یہ باتیں دل لگی میں کرتے ہیں، سچ مچ نہیں کرتے۔ آیات ٦٣ تا ٦٦ ان کے اس طرزِ عمل پر تبصرہ کر رہی ہیں۔

(٥٨) یعنی منافقوں میں سے جو لوگ نفاق سے توبہ کر لیں گے انہیں معاف کر دیا جائے گا، اور جو توبہ نہیں کریں گے انہیں ضرور سزا ملے گی۔

(٥٩) ہاتھوں کو بند رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ کنجوس ہیں۔ جہاں خرچ کرنا چاہئے وہاں خرچ نہیں کرتے۔

القرآن: نسوا اللہ فنسیھم (سورۂ توبہ، آیت 67، پارہ 10)

ترجمہ: انہوں نے اللہ کو بھلا دیا ہے، تو اللہ نے بھی ان کو بھلا دیا (ترجمہ: مفتی تقی عثمانی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا۔

دیوبندیوں کا مشہور "دورنگوں والا قرآن"، جس میں مترجم نے بھول سے پاک پروردگار کو بھلا دینے والا لکھا

ولقد یسرنا القرآن للذکر

قرآن حکیم

اردو ترجمہ

مرتبہ: مولانا سیّد شبیّر احمدؒ

قرآن آسان تحریک لاہور۔ پاکستان

والتوبۃ ۹ — ۴۲۱ — واعلموا ۱۰

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ	اب نہ عذر تراشو یقیناً کافر ہو گئے تم
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ	ایمان لانے کے بعد۔ اگر ہم معاف کر بھی دیں
عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ	ایک گروہ کو تم میں سے تو ضرور سزا دیں گے ہم
طَآئِفَةً بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۞	دوسرے گروہ کو اس بنا پر کہ وہ مجرم ہیں ۞
اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ	منافق مرد اور منافق عورتیں
بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ	سب ایک طرح کے ہیں۔ حکم دیتے ہیں
بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ	برائی کا اور منع کرتے ہیں بھلائی سے
وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا	اور روک لیتے ہیں اپنے ہاتھ (خیر سے)۔ بھلا دیا ہے انہوں نے
اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ	اللہ کو سو بھلا دیا اس نے بھی انہیں۔
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۞	درحقیقت منافق ہی سرکش ہیں ۞
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ	وعدہ کیا ہے اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں سے
وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ	اور کفار سے جہنم کی آگ کا، ہمیشہ رہیں گے وہ
فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ	اس میں۔ وہی ان کے لیے موزوں ہے اور پھٹکار ہے ان پر
اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۞	اللہ کی اور ان کے لیے عذاب ہے ہمیشہ قائم رہنے والا ۞
كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	مانند ان لوگوں کے جو تم سے پہلے ہو گزرے
كَانُوْا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ	تھے وہ زیادہ تم سے زور آور اور رکھتے تھے زیادہ
اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا	مال اور اولاد۔ سو انہوں نے خوب لوٹ لیے
بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ	اپنے حصے کے اور تم نے بھی خوب لوٹ لیے اپنے حصے کے
كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	جیسے لوٹے تھے انہوں نے جو تم سے پہلے تھے

القرآن: نسوا اللہ فنسیھم (سورۂ توبہ، آیت 67، پارہ 10)

ترجمہ: بھلا دیا ہے انہوں نے اللہ کو سو بھلا دیا اس نے بھی انہیں۔

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمہ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا۔

اہلحدیث مولوی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں بھول سے پاک پروردگار کو بھلا دینے والا لکھا

وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ۗ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٦٧﴾

ہاتھ بند رکھتے ہیں۔ وہ اللہ کو بھول گئے تو اس نے انھیں بھلا دیا۔ یقیناً منافق لوگ ہی نافرمان ہیں۔

وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ﴿٦٨﴾

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا وعدہ کیا ہے، اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، وہی ان کو کافی ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کی اور ان کے لیے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔

كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٦٩﴾

ان لوگوں کی طرح جو تم سے پہلے تھے، وہ قوت میں تم سے زیادہ سخت اور اموال اور اولاد میں بہت زیادہ تھے۔ تو انھوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا، پھر تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا، جس طرح ان لوگوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا جو تم سے پہلے تھے اور تم نے فضول باتیں کیں، جس طرح انھوں نے فضول باتیں کیں۔ یہ لوگ! ان کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ ۚ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٧٠﴾

کیا ان کے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جو ان سے پہلے تھے؟ نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور ابراہیم کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے، ان کے پاس ان کے رسول واضح دلیلیں لے کر آئے تو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا اور لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾

اور مومن مرد اور مومن عورتیں، ان کے بعض بعض کے دوست ہیں، وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے منع کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ ضرور رحم کرے گا، بے شک اللہ سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔

وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي

اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسے باغوں کا

القرآن: نسوا اللہ فنسیھم (سورۂ توبہ، آیت 67، پارہ 10)

ترجمہ: وہ اللہ کو بھول گئے تو اس نے انہیں بھلا دیا۔ (ترجمہ: حافظ عبدالسلام بن محمد، اہلحدیث)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا۔

شیعہ مولوی فرمان علی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں بھول سے پاک پروردگار کو بھلا دینے والا لکھا ہے

واعلموا ۱۰ — ۳۱۴ — التوبۃ ۹

بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ

تو حکم کرتے ہیں اور نیک کاموں سے روکتے ہیں اور اپنے ہاتھ (راہ خدا میں خرچ کرنے سے)

وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ إِنَّ الْمُنٰفِقِينَ

بند رکھتے ہیں۔ (سچ تو یہ ہے کہ) یہ لوگ خدا کو بھول بیٹھے تو خدا نے بھی (گویا) انہیں بھلا دیا بیشک

هُمُ الْفٰسِقُونَ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِينَ وَالْمُنٰفِقٰتِ

منافقین بدچلن ہیں۔ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے خدا نے

وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَ

جہنم کی آگ کا وعدہ تو کر لیا ہے کہ یہ لوگ ہمیشہ اسی میں رہیں گے اور یہی انکے لئے کافی ہے اور

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ۝ كَالَّذِينَ مِنْ

خدا نے ان پر لعنت کی ہے۔ اور انہی کے لئے دائمی عذاب ہے (منافقو تمہاری تو) ان کی مثل ہے

قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا

جو تم سے پہلے سے وہ لوگ تم سے قوت میں (بھی) زیادہ تھے اور مال اور اولاد میں بھی کہیں بڑھ

فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا

کر تھے تو وہ اپنے حصہ سے بھی بہرہ یاب ہو چکے تو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصہ سے فائدہ

اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ

اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصہ سے فائدہ اٹھا لیا اور جس طرح وہ باطل میں گھسے رہے

كَالَّذِي خَاضُوا أُولٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

اسی طرح تم بھی گھسے رہے یہ وہ لوگ ہیں جن کا سب کیا دھرا دنیا اور

وَالْاٰخِرَةِ وَأُولٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ۝ أَلَمْ يَأْتِهِمْ

آخرت (دونوں) میں اکارت ہوا۔ اور یہی لوگ گھاٹے میں ہیں۔ کیا ان منافقوں کو

نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ

ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی ہے جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں نوح کی قوم اور عاد اور ثمود
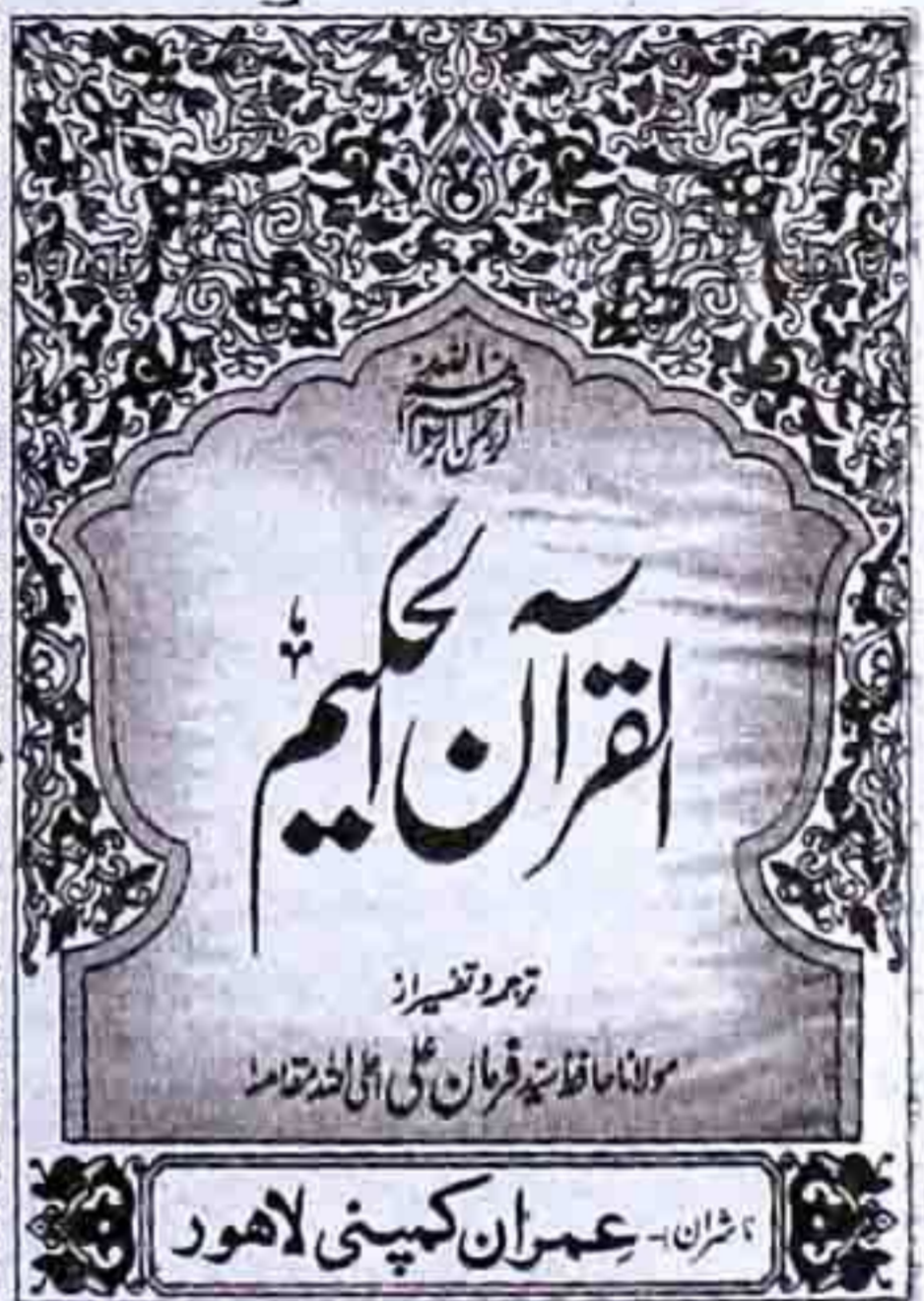
منزل ۲

القرآن الحکیم

ترجمہ و تفسیر از

مولانا حافظ سید فرمان علی اعلی اللہ مقامہ

ناشران- عمران کمپنی لاہور

القرآن: نسوا اللہ فنسیھم (سورۂ توبہ، آیت 67، پارہ 10)

ترجمہ: (سچ تو یہ ہے کہ) یہ لوگ خدا کو بھول بیٹھے تو خدا نے بھی (گویا) انہیں بھلا دیا (ترجمہ: فرمان علی، شیعہ)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا۔

شیعہ مولوی محسن علی نجفی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں بھول سے پاک پروردگار کو بھلا دینے والا لکھا ہے

واعلموا ۱۰ ۲۶۲ التوبۃ ۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحفظون

القرآن الکریم

بلاغ القرآن

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محسن علی نجفی مدظلہ العالی

ناشر مصباح القرآن ٹرسٹ (لاہور)

ویںھون عن المعروف
ویقبضون ایدیھم نسوا اللہ
فنسیھم ان المنفقین ھم
الفسقون ۝
وعد اللہ المنفقین والمنفقت و
الکفار نار جھنم خلدین فیھا
ھی حسبھم ولعنھم اللہ
ولھم عذاب مقیم ۝
کالذین من قبلکم کانوا اشد
منکم قوۃ واکثر اموالا و
اولادا فاستمتعوا بخلاقھم
فاستمتعتم بخلاقکم کما
استمتع الذین من قبلکم
بخلاقھم وخضتم کالذی
خاضوا اولئک حبطت
اعمالھم فی الدنیا والاخرۃ و
اولئک ھم الخسرون ۝
الم یاتھم نبا الذین من قبلھم
قوم نوح وعاد وثمود وقوم
ابرھیم واصحب مدین
والمؤتفکت اتتھم رسلھم
بالبینت فما کان اللہ
لیظلمھم ولکن کانوا انفسھم

اور نیکی سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ روکے رکھتے ہیں، انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے بھی انہیں بھلا دیا ہے، بے شک منافقین ہی فاسق ہیں۔☆

۶۸۔ اللہ نے منافق مردوں اور عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کر رکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، یہی ان کے لیے کافی ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے اور ان کے لیے قائم رہنے والا عذاب ہے۔☆

۶۹۔ (تم منافقین بھی) ان لوگوں کی طرح (ہو) جو تم سے پہلے تھے وہ تم سے زیادہ طاقتور اور اموال اور اولاد میں تم سے بڑھ کر تھے، انہوں نے اپنے حصے کے خوب مزے لوٹے پس تم بھی اپنے حصے کے مزے اسی طرح لوٹ رہے ہو جس طرح تم سے پہلوں نے اپنے حصے کے خوب مزے لوٹے اور جس طرح وہ باطل بحثیں کرتے تھے تم بھی کرتے رہو، یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا و آخرت میں برباد ہو گئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔☆

۷۰۔ کیا ان کے پاس ان سے پہلے لوگوں (مثلاً) قوم نوح اور عاد و ثمود اور قوم ابراہیم اور اہل مدین اور الٹی ہوئی بستیوں والوں کی خبر نہیں پہنچی؟ جن کے پاس ان کے رسول نشانیاں لے کر آئے، پھر اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ یہ خود اپنے آپ

القرآن: نسوا اللہ فنسیھم (سورۂ توبہ، آیت 67، پارہ 10)

ترجمہ: انہوں نے اللہ کو بھلا دیا ہے تو اللہ نے بھی انہیں بھلا دیا ہے (ترجمہ: محسن علی نجفی، شیعہ)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا۔

امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ

”وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا“

واعلموا ۱۰ — ۲۳۷ — التوبۃ ۹

الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ۝ يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَن تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ
تُنَبِّئُهُم بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلِ اسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ
مَّا تَحْذَرُونَ ۝ وَلَئِن سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَ
نَلْعَبُ ۚ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ۝ لَا
تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ۚ إِن نَّعْفُ عَن طَائِفَةٍ
مِّنكُمْ نُعَذِّبْ طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۝ الْمُنَافِقُونَ
وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُم مِّن بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمُنكَرِ وَ
يَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللَّهَ
فَنَسِيَهُمْ ۗ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ
وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ
وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۝ كَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ
كَانُوا أَشَدَّ مِنكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا فَاسْتَمْتَعُوا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور۔ کراچی۔ پاکستان

القرآن: نسوا اللہ فنسیھم ۝ ترجمہ: وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا

جس طرح اللہ تعالیٰ کی ذات ہر قسم کے عیب سے پاک ہے، ویسے ہی نسیان سے پاک ہے۔ علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی علیہ الرحمہ اپنے مشہور حاشیہ میں فرماتے ہیں ”**ان النسیان مستحیل علی اللہ تعالیٰ**“ (الصاوی علی الجلالین، جلد اول، ص 58، مطبوعہ مکتبۃ الغوثیہ کراچی)

مترجمین بالا نے دونوں مقامات پر نسیان کا معنی بھولنا کیا ہے۔ حالانکہ اگر انسان بھول جائے تو اس پر مواخذہ نہیں اور بھولنے کی نسبت خدا کی طرف کرنا محال ہے تو پھر معنی کیا ہوگا؟ تفسیر جلالین میں ہے ”**نسوا اللہ ترکوا اطاعتہ فنسیھم ترکھم من لطفہ**“ کہ منافقین نے خدا تعالیٰ کی اطاعت کو ترک کیا تو خدا تعالیٰ نے انہیں اپنے لطف و کرم سے محروم کر دیا۔ امام صاوی علیہ الرحمہ کی اس تشریح کے بعد دل پر ہاتھ رکھ کر بتایئے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی ذات کی طرف نسان کی نسبت کر رہے ہیں۔ یہ اہل اسلام کو قرآن کی تفہیم بتا رہے ہیں یا لفظی ترجمہ کر کے عقیدۂ توحید سے کھیل رہے ہیں۔ اس مضمون کے مطالعہ کے بعد آپ کے ذہن میں آسانی سے یہ بات آ گئی ہوگی کہ امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ کا باادب ترجمہ خود ساختہ نہیں بلکہ مستند و معتبر تفاسیر کے عین مطابق ہے۔

اہلسنت کے ممتاز عالم دین علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ:

"وہ اللہ کو بھول بیٹھے تو اللہ نے بھی انہیں (ان کے حال) پر چھوڑ دیا"

واعلموا ۱۰ — ۲۹۶ — التوبۃ ۹

كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ

تم مذاق اڑاتے تھے؟ (۶۵) بہانے نہ بناؤ بیشک تم کافر ہو گئے اپنا ایمان

اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ

ظاہر کرنے کے بعد اگر ہم تم میں سے بعض لوگوں کو معاف کر دیں تو بعض کو عذاب

طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْمُنٰفِقُوْنَ

بھی ضرور دیں گے اس وجہ سے کہ وہ مجرم تھے۔ (۶۶) منافق مرد

وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ

اور منافق عورتیں (نفاق میں) سب ایک جیسے ہیں برائی کرنے

بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ

کو کہتے اور بھلائی سے روکتے اور اپنی مٹھی بند

اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ

رکھتے ہیں وہ اللہ کو بھول بیٹھے تو اللہ نے بھی انہیں (ان کے حال پر) چھوڑ دیا بیشک منافقین ہی

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ

نافرمان ہیں۔ (۶۷) اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں

وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ

اور کافروں سے نار جہنم کا وعدہ فرمایا اس میں ہمیشہ رہیں گے وہ انہیں کافی ہے

وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾ كَالَّذِيْنَ

اور اللہ نے ان پر لعنت فرمائی اور ان پر ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔ (۶۸) (منافقو! تم ایسے ہی ہو)

مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ

جیسے تم سے پہلے لوگ تھے وہ تم سے زیادہ طاقت ور تھے اور مال و

اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ

اولاد میں بھی تم سے زیادہ تھے تو انہوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا تو تم نے بھی اپنے

بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ

حصے سے فائدہ اٹھایا جیسے تم سے پہلے لوگوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا (تھا)

منزل ۲

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾

القرآن الحکیم

مع ترجمہ

البیان

از

امام اہلسنت غزالی زماں رازی دوراں

حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ

بانی و شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان

کاظمی پبلیکیشنز، کچہری روڈ، ملتان

القرآن: نسوا اللہ فنسیھم (سورہ توبہ، آیت 67، پارہ 10)

ترجمہ البیان: وہ اللہ کو بھول بیٹھے تو اللہ نے بھی انہیں (ان کے حال) پر چھوڑ دیا۔

9: القرآن: قل اللہ اسرع مکراً (سورۂ یونس، آیت 21، پارہ 11)

ترجمہ: کہہ دے کہ اللہ سب سے جلد بنا سکتا ہے حیلے (ترجمہ: محمود الحسن دیوبندی)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے اللہ چالوں میں ان سے بھی بڑھا ہوا ہے (ترجمہ: مولوی عبدالماجد دریابادی، دیوبندی)

ترجمہ: کہہ دو کہ اللہ اس سے بھی جلدی کوئی چال چل سکتا ہے (ترجمہ: مفتی تقی عثانی، دیوبندی)

ترجمہ: کہہ دو اللہ زیادہ تیز ہے (اپنی) چال میں (ترجمہ: شبیر احمد، دیوبندی (دورنگوں والا قرآن)

ترجمہ: کہہ دے اللہ چال میں زیادہ تیز ہے (ترجمہ: حافظ عبدالسلام بن محمد، اہلحدیث)

آپ نے مختلف مکاتب فکر کے مترجمین کے تراجم ملاحظہ فرمائیں۔ تمام مترجمین نے تراجم میں اللہ تعالیٰ کو حیلے باز اور چال باز لکھا ہے۔

اب آپ علمائے اہلسنت کے تراجم ملاحظہ فرمائیں اور خود فیصلہ کریں کہ کس کا ترجمہ ایمان کے عین مطابق ہے۔

القرآن: قل اللہ اسرع مکراً (سورۂ یونس، آیت 21، پارہ 11)

ترجمہ: تم فرمادو اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے جلد ہو جاتی ہے (ترجمہ کنزالایمان: امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ)

ترجمہ: کہہ دو کہ اللہ مکر کی جلد خبر لینے والا ہے (ترجمہ: محدث اعظم ہند سید محمد کچھوچھوی علیہ الرحمہ)

ترجمہ: آپ فرما دیجئے اللہ سب سے جلد خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے (ترجمہ: علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ)

دیوبندی پیشوا مولوی محمود الحسن نے اپنے ترجمہ قرآن میں رب تعالیٰ کو حیلہ بنانے والا لکھا

يعتذرون ١١ — ٢٧٨ — يونس

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ
اور پرستش کرتے ہیں اللہ کے سوا اس چیز کی جو نہ نقصان پہنچا سکے ان کو نہ نفع اور کہتے ہیں یہ تو
شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ قُلْ اَتُنَبِّـــُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي
ہمارے سفارشی ہیں اللہ کے پاس ف تو کہہ کیا تم اللہ کو بتلاتے ہو جو اس کو معلوم نہیں آسمانوں میں اور نہ
الْاَرْضِ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً
زمین میں وہ پاک ہے اور برتر ہے اس سے جس کو شریک کرتے ہیں ف اور لوگ جو ہیں سو ایک ہی
وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا
امت ہیں پیچھے جدا جدا ہو گئے اور اگر نہ ایک بات پہلے ہو چکتی تیرے رب کی تو فیصلہ ہو جاتا ان میں جس بات
فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ
میں کہ اختلاف کر رہے ہیں ف اور کہتے ہیں کیوں نہ اتری اس پر ایک نشانی اس کے رب سے سو تو کہہ
اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝ وَاِذَآ
کہ غیب کی بات اللہ ہی جانے سو منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ف اور جب
اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْھُمْ اِذَا لَھُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ
چکھائیں ہم لوگوں کو مزا اپنی رحمت کا بعد ایک تکلیف کے جو ان کو پہنچی تھی اسی وقت بنانے لگیں
اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ
ہماری قدرتوں میں، کہہ دے کہ اللہ سب سے جلد بنا سکتا ہے حیلے تحقیق ہمارے فرشتے لکھتے ہیں حیلہ بازی تمہاری ف
ھُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ
وہی تم کو پھراتا ہے جنگل اور دریا میں یہاں تک کہ جب تم بیٹھے کشتیوں میں
وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَاۗءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَاۗءَھُمُ
لے کر چلیں وہ لوگوں کو اچھی ہوا سے اور خوش ہوئے اس سے، آئی کشتیوں پر ہوا تند اور آئی ان پر
الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّھُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
موج ہر جگہ سے اور جان لیا انہوں نے کہ وہ گھر گئے پکارنے لگے اللہ کو خالص ہو کر
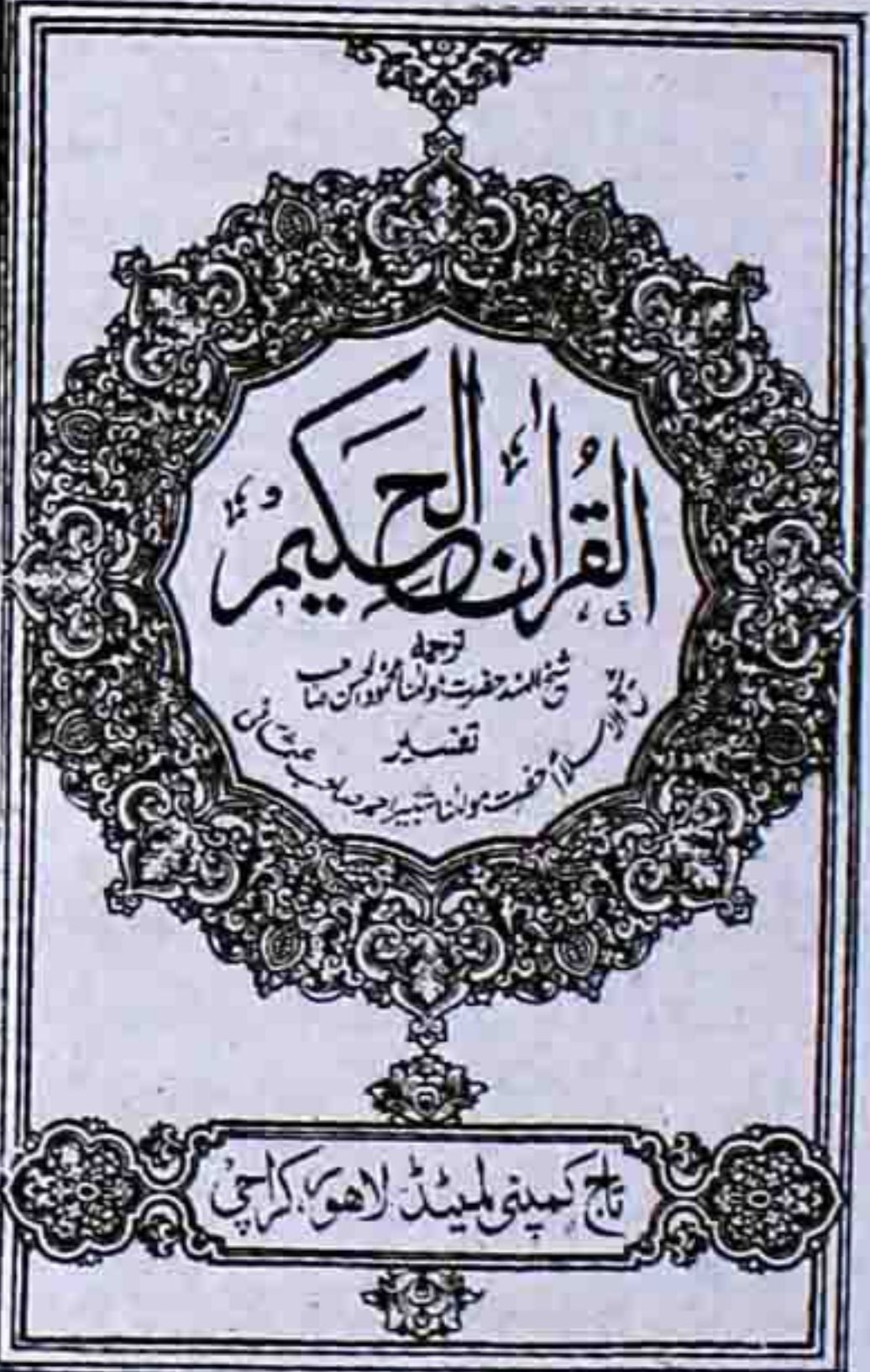
منزل ٣

القرآن الحکیم
ترجمہ شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب
تفسیر شیخ الاسلام حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی
تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور کراچی

القرآن: قل اللہ اسرع مکرا (سورۂ یونس، آیت 21، پارہ 11)
ترجمہ: کہہ دے کہ اللہ سب سے جلد بنا سکتا ہے حیلے (ترجمہ: محمود الحسن دیوبندی)
جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمہ قرآن کنزالایمان میں کیا۔
ترجمہ کنزالایمان: تم فرمادو اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے جلد ہو جاتی ہے۔

دیوبندی پیشوا مولوی عبدالماجد دریابادی نے اپنے ترجمہ قرآن میں رب تعالیٰ کو چالیں چلنے والا لکھا

وَ اِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ

اور جب ہم (ناشکر) لوگوں کو بعد اس کے کہ ان پر کوئی مصیبت پڑ چکی ہو، اپنی رحمت کا مزا چکھا

مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ

دیتے ہیں تو فوراً ہی وہ "لوگ" ہماری نشانیوں کے باب میں چالیں چلنے لگتے ہیں ۳۷ آپ کہہ دیجیے اللہ چالوں میں

مَكْرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ

ان سے بھی بڑھا ہوا ہے یقیناً جو چالیں تم چل رہے ہو ہمارے قاصد انہیں لکھتے جا رہے ہیں، ۳۸

الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي

وہی (اللہ) ہے جو تم کو خشکی اور سمندر میں لئے لئے پھرتا ہے چنانچہ جب تم کشتی میں (سوار)

الْفُلْكِ ۚ وَ جَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّ فَرِحُوْا بِهَا

ہوتے ہو اور وہ (کشتیاں) لوگوں کو ہوائے موافق کے ذریعے لے کر چلتی ہیں اور وہ لوگ اس سے خوش ہوتے ہیں

جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّ جَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ

کہ (ناگہاں) ایک تیز ہوا کا آتا ہے اور ان کے اوپر ہر طرف سے موجیں اٹھی

مَكَانٍ وَّ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ

چلی آتی ہیں اور وہ سمجھنے لگتے ہیں کہ (بس اب) ہم گھر گئے ۳۹ (تو اس وقت) اللہ کو اس کے ساتھ

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ

اعتقاد کو (بالکل) خالص کر کے پکارتے ہیں (کہ) اگر تو نے ہمیں اس (مصیبت) سے نجات دلا دی

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ

تو ہم یقیناً بڑے شکرگزاروں میں ہوں گے ۴۰ پھر جب وہ انہیں نجات دے دیتا ہے تو وہ فوراً ہی

يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا

زمین میں ناحق کی سرکشی کرنے لگتے ہیں ۴۱ اے لوگو یہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

القرآن الکریم

تفسیر ماجدی

مع ترجمہ و تفسیر

حضرت مولانا عبدالماجد دریابادی

پاک کمپنی
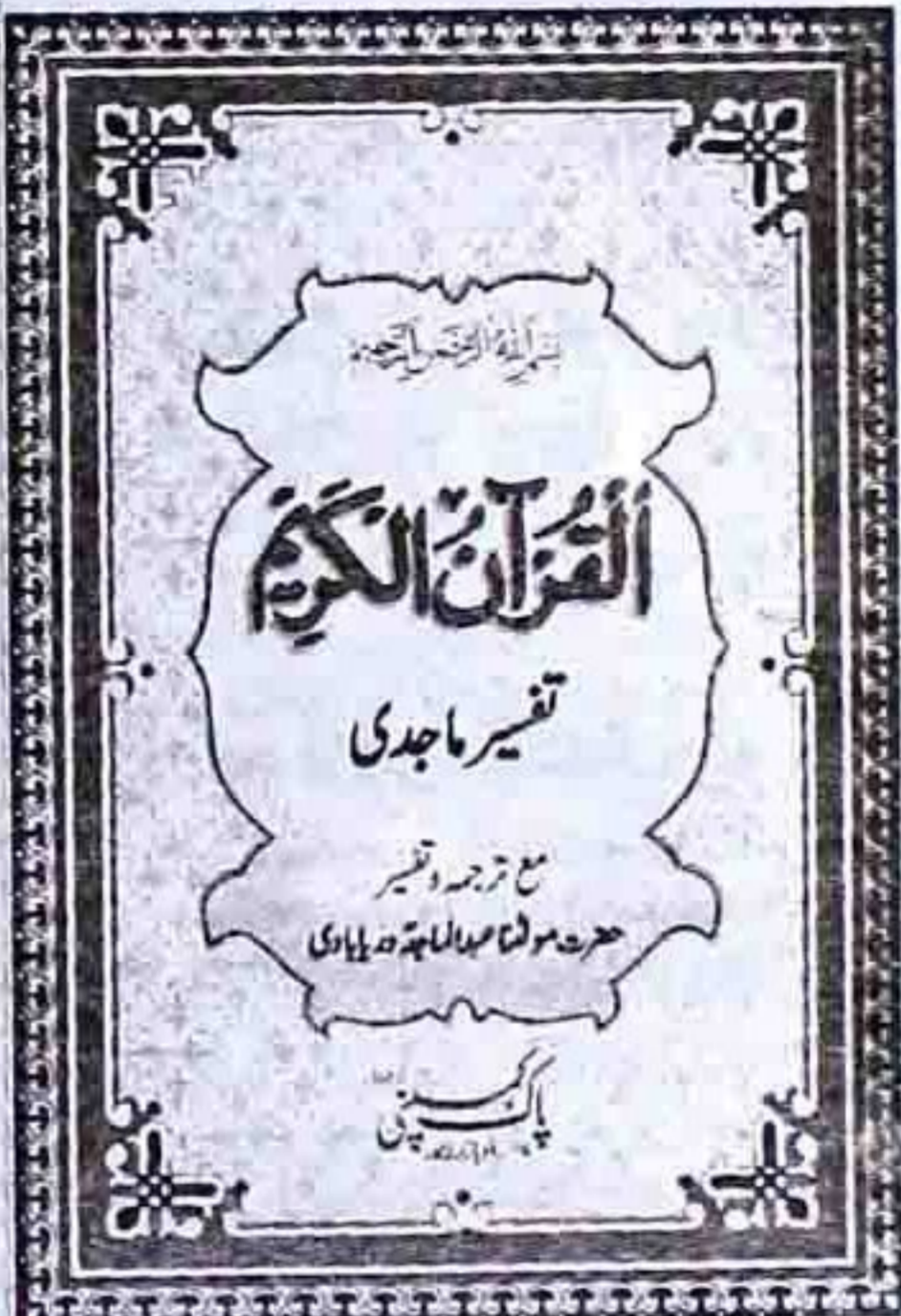
القرآن: قل الله اسرع مکرا (سورۂ یونس، آیت 21، پارہ 11)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے اللہ چالوں میں ان سے بڑھا ہوا ہے (ترجمہ: عبدالماجد دریابادی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: تم فرمادو اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے جلد ہو جاتی ہے۔

دیوبندی مولوی مفتی تقی عثمانی نے اپنے آسان ترجمۂ قرآن میں رب تعالیٰ کو چالیں چلنے والا لکھا

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِیْٓ اٰیَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا یَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ الَّذِیْ یُسَیِّرُكُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ حَتّٰٓی اِذَا كُنْتُمْ فِی الْفُلْكِ ۚ وَجَرَیْنَ بِهِمْ بِرِیْحٍ طَیِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِیْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِیْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَیْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۲۲﴾

اور انسانوں کا حال یہ ہے کہ جب اُن کو پہنچنے والی کسی تکلیف کے بعد ہم اُن کو رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو ذرا سی دیر میں وہ ہماری نشانیوں کے بارے میں چالبازی شروع کردیتے ہیں۔ (۱۰) کہہ دو کہ: "اللہ اس سے بھی جلدی کوئی چال چل سکتا ہے۔" (۱۱) یقیناً ہمارے فرشتے تمہاری ساری چالبازیوں کو لکھ رہے ہیں ﴿۲۱﴾ وہ اللہ ہی تو ہے جو تمہیں خشکی میں بھی اور سمندر میں بھی سفر کراتا ہے، یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں سوار ہوتے ہو، اور یہ کشتیاں لوگوں کو لے کر خوشگوار ہوا کے ساتھ پانی پر چلتی ہیں، اور لوگ اس بات پر مگن ہوتے ہیں، تو اچانک اُن کے پاس ایک تیز آندھی آتی ہے، اور ہر طرف سے اُن پر موجیں اُٹھتی ہیں، اور وہ یہ سمجھ لیتے ہیں کہ وہ ہر طرف سے گھر گئے، تو اُس وقت وہ خلوص کے ساتھ صرف اللہ پر اعتقاد کر کے صرف اُسی کو پکارتے ہیں، (اور کہتے ہیں کہ:) "(یا اللہ!) اگر تو نے ہمیں اس (مصیبت سے) نجات دے دی تو ہم ضرور بالضرور شکر گذار لوگوں میں شامل ہو جائیں گے۔" ﴿۲۲﴾

سے نت نئے معجزات کا مطالبہ کرتے رہتے تھے جن کا کچھ بیان سورۂ بنی اسرائیل (۱۷: ۹۳) میں آیا ہے۔ ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پیغمبروں کا یہ کام نہیں ہوتا کہ وہ کافروں کے اس قسم کے ہر مطالبے کو پورا کریں، اور ہر کس و ناکس کی فرمائش پر ہر روز نئے معجزات دکھایا کریں، بالخصوص جب یہ بات معلوم ہو کہ مطالبہ کرنے والے محض وقت گذاری اور بہانہ بازی کے لئے ایسی فرمائشیں کر رہے ہوں۔ اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسی فرمائشوں کا یہ مختصر جواب دینے کی ہدایت فرمائی گئی ہے کہ غیب کی ساری باتیں، جن میں معجزات کا ظاہر کرنا بھی داخل ہے، میرے قبضے اور اختیار میں نہیں، صرف اللہ تعالیٰ کے قبضے میں ہے۔ وہ تمہاری کونسی فرمائش پوری کرتا ہے، اور کونسی پوری نہیں کرتا، اس کا تم بھی انتظار کرو، میں بھی انتظار کرتا ہوں۔

(۱۰) جب تک مصیبت کا سامنا تھا، اُس وقت تک تو بس اللہ ہی یاد آتا تھا، لیکن جب اُس کی رحمت سے مصیبت دُور ہو جاتی ہے، اور اچھا وقت آتا ہے تو اُس کی اطاعت سے منہ موڑنے کے لئے حیلے بہانے شروع ہو جاتے ہیں، جس کی مثال آگے آیت نمبر ۲۲ میں آرہی ہے۔

(۱۱) اللہ تعالیٰ کے لئے "چال" کا لفظ ایک طنز کے طور پر ہے، اور اُس سے مراد اُن کی چالبازیوں کی سزا دینا ہے۔

توضیح القرآن

آسان ترجمۂ قرآن

تشریحات کے ساتھ

سادہ ایڈیشن

از

مفتی محمد تقی عثمانی

مکتبہ معارف القرآن کراچی

(Quranic Studies Publishers)
Karachi, Pakistan.

القرآن: قل اللہ اسرع مکرا (سورۂ یونس، آیت 21، پارہ 11)

ترجمہ: کہہ دو کہ اللہ اس سے بھی جلدی کوئی چال چل سکتا ہے (ترجمہ: مفتی تقی عثمانی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: تم فرماؤ اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے جلد ہو جاتی ہے۔

دیوبندیوں کا مشہور ''دورنگوں والا قرآن''، جس میں مترجم نے رب تعالیٰ کو تیز چال چلنے والا لکھا

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

قرآن حکیم

اردو ترجمہ

مرتبہ: مولانا سیّد شبّیر احمدؒ

قرآن آسان تحریک لاہور - پاکستان

یعتذرون ۱۱ — ۲۵۴

مِنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا	اُس کے رب کی طرف سے۔ سو کہہ دو: حقیقت یہ ہے
الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ	غیب کا علم صرف اللہ ہی کو ہے سو انتظار کرو،
اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝	میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں شامل ہوں
وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً	اور جب چکھاتے ہیں مزا ہم انسانوں کو رحمت کا
مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ	بعد اُس مصیبت کے جو پہنچتی ہے اُن کو
اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۚ	تو وہ چالبازیاں کرنے لگتے ہیں ہماری آیات کے معاملے میں
قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۚ	کہہ دو، اللہ زیادہ تیز ہے (اپنی) چال میں۔
اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۝	یقیناً ہمارے فرشتے لکھ رہے ہیں تمہاری چالبازیاں ۝
هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ	وہی تو ہے جو چلاتا ہے تم کو خشکی میں
وَالْبَحْرِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ	اور سمندر میں۔ یہاں تک کہ جب ہوتے ہو تم
فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ	کشتیوں میں اور وہ لے کر چلتی ہیں لوگوں کو
بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا	موافق ہواؤں کی مدد سے اور خوش ہو جاتے ہیں وہ اس پر
جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ	تو یکایک آجاتی ہے اس (کشتی) پر بادِ مخالف
وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	اور آنے لگتی ہیں اُن پر موجیں ہر طرف سے
وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ	اور وہ سمجھنے لگتے ہیں کہ یقیناً وہ اب گھر گئے ہیں (طوفان میں)،
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ	تو اُس وقت دعائیں مانگتے ہیں اللہ سے خالص کر کے
لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا	اُس کے لیے اپنے دین کو کہ اگر نجات دے دی تو نے ہم کو
مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ	اس مصیبت سے تو ضرور ہو جائیں گے ہم
مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝	تیرے شکر گزار بندے ۝

القرآن: قل اللہ اسرع مکرا (سورۂ یونس، آیت 21، پارہ 11)

ترجمہ: کہہ دو! اللہ زیادہ تیز ہے (اپنی) چال میں۔ (ترجمہ: شبیر احمد، دیوبندی (دورنگوں والا قرآن)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: تم فرما دو اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے جلد ہو جاتی ہے۔

اہلحدیث مولوی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں رب تعالیٰ کو تیز چال چلنے والا لکھا

یعتذرون ۱۱ — ۴۳۳ — یونس ۱۰

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ قُلْ اَتُنَبِّئُونَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۚ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

اور وہ اللہ کے سوا ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انھیں نقصان پہنچاتی ہیں اور نہ انھیں نفع دیتی ہیں اور کہتے ہیں یہ لوگ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں۔ کہہ دے کیا تم اللہ کو اس چیز کی خبر دیتے ہو جسے وہ نہ آسمانوں میں جانتا ہے اور نہ زمین میں؟ وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

اور نہیں تھے لوگ مگر ایک ہی امت، پھر وہ جدا جدا ہو گئے اور اگر وہ بات نہ ہوتی جو تیرے رب کی طرف سے پہلے طے ہو چکی تو ان کے درمیان اس بات کے بارے میں ضرور فیصلہ کر دیا جاتا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝

اور وہ کہتے ہیں اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ اتاری گئی؟ سو کہہ دے غیب تو صرف اللہ کے پاس ہے، پس انتظار کرو، بے شک میں (بھی) تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں سے ہوں۔

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۚ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۚ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۝

اور جب ہم لوگوں کو کوئی رحمت چکھاتے ہیں، کسی تکلیف کے بعد، جو انھیں پہنچی ہو، تو اچانک ان کے لیے ہماری آیات کے بارے میں کوئی نہ کوئی چال ہوتی ہے۔ کہہ دے اللہ چال میں زیادہ تیز ہے۔ بے شک ہمارے بھیجے ہوئے لکھ رہے ہیں جو تم چال چلتے ہو۔

هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ

وہی ہے جو تمھیں خشکی اور سمندر میں چلاتا ہے، یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور وہ انھیں لے کر عمدہ ہوا کے ساتھ چل پڑتی ہیں اور وہ اس پر خوش ہوتے ہیں تو ان (کشتیوں) پر سخت تیز ہوا آ جاتی ہے اور ان پر ہر جگہ سے موج آ جاتی ہے اور وہ یقین کر لیتے ہیں کہ بے شک ان کو گھیر لیا گیا ہے تو اللہ کو اس طرح پکارتے ہیں کہ ہر عبادت کو اس کے لیے خالص کرنے والے ہوتے ہیں، یقیناً اگر تو نے ہمیں اس سے نجات

القرآن: قل اللہ اسرع مکرا (سورۂ یونس، آیت 21، پارہ 11)

ترجمہ: کہہ دو اللہ چال میں زیادہ تیز ہے (ترجمہ: حافظ عبدالسلام بن محمد، اہلحدیث)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: تم فرما دو اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے جلد ہو جاتی ہے۔

امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ

”تم فرماؤ اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے جلد ہو جاتی ہے“

یعتذرون ۱۱ — ۲۵۳ — یونس ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن

ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور۔کراچی۔پاکستان

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾

نہ آسمانوں میں ہے نہ زمین میں اسے پاکی اور برتری ہے ان کے شرک سے

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

اور لوگ ایک ہی امت تھے پھر مختلف ہوئے اور اگر تیرے رب کی

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ

طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو یہیں ان کے اختلافوں کا ان پر فیصلہ ہو گیا ہوتا اور

يَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ

کہتے ہیں ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری تم فرماؤ غیب تو اللہ کے لیے

لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا

ہے اب راستہ دیکھو میں بھی تمہارے ساتھ راہ دیکھ رہا ہوں اور جب کہ ہم آدمیوں

النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ

کو رحمت کا مزہ دیتے ہیں کسی تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچی تھی جبھی وہ ہماری آیتوں کے ساتھ داؤں چلتے ہیں

قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ

تم فرماؤ اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے جلد ہو جاتی ہے بے شک ہمارے فرشتے تمہارے مکر لکھ رہے ہیں وہی ہے

الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ

کہ تمہیں خشکی اور تری میں چلاتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتی میں ہو

وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ

اور وہ اچھی ہوا سے انہیں لے کر چلیں اور اس پر خوش ہوئے ان پر آندھی کا جھونکا آیا

وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ

اور ہر طرف لہروں نے انہیں آ لیا اور سمجھ لئے کہ ہم گھر گئے

دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڬ لَىِٕنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ

اس وقت اللہ کو پکارتے ہیں نرے اس کے بندے ہو کر کہ اگر تو اس سے ہمیں بچا لے گا

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي

تو ہم ضرور شکر گزار ہوں گے پھر اللہ جب انہیں بچا لیتا ہے جبھی وہ زمین میں

القرآن: **قل الله اسرع مكرا** (سورۂ یونس آیت 21، پارہ 11)

ترجمہ: تم فرماؤ اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے جلد ہو جاتی ہے

☆ امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے اپنے ترجمۂ قرآن میں اللہ تعالیٰ کے لئے مکر کا معنی ”خفیہ تدبیر“ لکھا۔ یہ مولانا کا خود ساختہ ترجمہ نہیں ہے بلکہ لغت کی مستند کتاب ”لسان العرب“ میں بھی مکر کا معنی لکھا ہے۔ ”**التدبیر الخفی**“ یعنی خفیہ تدبیر

اہلسنت کے ممتاز عالم دین محدث اعظم ہند علامہ سید محمد کچھوچھوی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ:

"کہہ دو کہ اللہ مکر کی خبر جلد لینے والا ہے"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

قرآن مجید ترجمہ

مسمّٰی بہ

معارف القرآن

ترجمہ نگار

مخدوم الملت ابوالمحامد سید محمد محدث اعظم ہند کچھوچھوی

ناشر

گلوبل اسلامک مشن انک

نیویارک۔ یو۔ ایس۔ اے

زیر اہتمام

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور کراچی پاکستان

یونس ۱۰ — ۲۵۳ — یعتذرون ۱۱

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۞ وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا

ان کے شرک سے — اور پہلے کے لوگ نہ تھے — مگر ایک امت — پھر اختلاف کرنے لگے

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ

اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی پہلے سے طے نہ ہوتی تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کا جس جس چیز میں اختلاف کرتے

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ

اور کہتے رہتے ہیں کہ کیوں نہ اتاری گئی ان پر پروردگار کی طرف سے خدائی نشانی تو جواب میں کہہ دو کہ الغیب عند اللہ

فَانْتَظِرُوْا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۞ وَاِذَاۤ اَذَقْنَا النَّاسَ

تو عذاب کا انتظار کرتے رہو میں بھی تمہاری تباہی کا منتظر ہوں — اور — جب مزہ دے دیا لوگوں کو

رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْۤ اٰيَاتِنَا قُلِ

رحمت کا — بعد کسی زحمت کے جو انہیں پہنچی اسی وقت ان کا داؤں ہوتا ہے ہماری آیتوں سے — کہہ دو

اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۞ هُوَ الَّذِيْ

کہ اللہ مکر کی خبر جلد لینے والا ہے بے شک ہمارے قاصد لکھتے جاتے ہیں جو فریب کرتے ہو وہی ہے جو

يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتّٰۤى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ

سیر کراتا ہے تم لوگوں کو خشکی اور تری میں چنانچہ جب تم کشتی میں تھے اور وہ چلیں

بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ

انہیں لے کر اچھی ہوا سے اور وہ سب اس سے خوش ہوئے تھے کہ آگئی ان کے پاس تیز آندھی اور آئی ان کے پاس

الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ دَعَوُا اللّٰهَ

موج — ہر طرف سے — اور وہ سمجھے کہ اب ڈبوئے گئے — تو پکارا سب نے اللہ کو

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

خالص دیندار ہو کر کہ — اگر تو نے بچا لیا ہم کو — اس سے تو ہم ضرور

الشّٰكِرِيْنَ ۞ فَلَمَّاۤ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ

شکر گزار رہوں گے — پھر جب اللہ نے بچا لیا ان کو تو اس وقت وہ تل گئے — ملک میں — ناحق

الْحَقِّ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ

اے لوگو — تمہاری زیادتی خود تمہیں پر وبال ہے — دنیاوی زندگی کا

منزل ۳

القرآن: قل اللہ اسرع مکرا (سورۂ یونس، آیت 21، پارہ 11)

ترجمہ: کہہ دو کہ اللہ مکر کی خبر لینے والا ہے (ترجمہ: محدث اعظم ہند علامہ سید محمد کچھوچھوی علیہ الرحمہ)

اہلسنت کے ممتاز عالم دین علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ:

آپ فرما دیجئے اللہ سب سے جلد خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے"

یعتذرون ۱۱ — ۳۱۵ — یونس ۱۰

كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ

بہتان باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ بیشک جرم کرنے والے فلاح نہیں پاتے۔ (۱۷) اور

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَ

اللہ کے سوا وہ ان چیزوں کی پوجا کرتے ہیں جو انہیں نہ نقصان پہنچا سکتی ہیں اور نہ انہیں نفع دے سکتی ہیں اور

يَقُوْلُوْنَ هٰۤؤُلَاۤءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ

وہ کہتے ہیں یہ (معبود) ہمارے سفارشی ہیں اللہ کے پاس۔ آپ فرما دیں کیا تم اللہ

اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الْاَرْضِ ؕ

کو اس بات کی خبر دیتے ہو جو اسے معلوم ہی نہیں آسمانوں میں اور نہ زمینوں میں۔

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ

وہ پاک ہے اور برتر ہے ان سے جن کو یہ (اس کے ساتھ) شریک کرتے ہیں۔ (۱۸) اور لوگ ایک ہی جماعت

اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

تھے پھر مختلف ہو گئے اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات

مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ

پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان ان باتوں میں فیصلہ ہو گیا ہوتا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ (۱۹) اور

يَقُوْلُوْنَ لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا

کہتے ہیں کہ رسول پر اس کے رب کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہ اتارا گیا تو آپ فرما دیں

الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾

غیب تو اللہ ہی کے لیے ہے تو انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ (۲۰)

وَاِذَاۤ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ

اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد ہم انہیں اپنی رحمت سے لذت آشنا کرتے ہیں تو وہ اسی

اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِىْۤ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ

وقت ہماری آیتوں میں فریب کی خفیہ تدبیریں کرنے لگتے ہیں آپ فرما دیجئے اللہ سب سے جلد خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے بیشک

رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ الَّذِىْ يُسَيِّرُكُمْ

ہمارے فرشتے تمہارے مکر و فریب کو لکھ رہے ہیں۔ (۲۱) وہی ہے جو تمہیں خشک

منزل ۳

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝

القرآن الحکیم

مع ترجمہ

البیان

از

امام اہلسنت غزالی زماں رازی دوراں

حضرت سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ

شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان

کاظمی پبلیکیشنز، کچہری روڈ، ملتان

القرآن: قل اللہ اسرع مکرا (سورۂ یونس، آیت 21، پارہ 11)

ترجمہ: آپ فرما دیجئے اللہ سب سے جلد خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے (ترجمہ البیان: علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ)

10:القرآن:ان ابانا لفی ضلٰل مبین (سورۂ یوسف، آیت 8، پارہ 12)

ترجمہ: بے شک ہمارے باپ تو بالکل بہک گئے ہیں (ترجمہ: عبدالماجد دریابادی، دیوبندی)

ترجمہ: البتہ ہمارا باپ صریح خطا پر ہے (ترجمہ: محمود الحسن، دیوبندی)

ترجمہ: کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں (ترجمہ: فتح محمد جالندھری، دیوبندی)

ترجمہ: سچی بات یہ ہے کہ ہمارے ابا جان بالکل ہی بہک گئے ہیں (ترجمہ: مودودی، دیوبندی)

ترجمہ: اور یقیناً ہمارا باپ صریح غلطی پر ہے (ترجمہ: ابوالکلام آزاد، دیوبندی)

ترجمہ: بے شک ہمارا باپ ایک کھلی ہوئی غلطی میں مبتلا ہے (ترجمہ: امین احسن اصلاحی)

ترجمہ: اس میں کچھ شک نہیں کہ ہمارے والد یقیناً صریح غلطی میں پڑے ہیں (ترجمہ: فرمان علی، شیعہ)

آپ نے مختلف مکاتب فکر کے مترجمین کے تراجم ملاحظہ فرمائیں۔ تمام مترجمین نے تراجم میں اللہ تعالیٰ کے پیارے نبی حضرت یعقوب علیہ السلام کو بہکا ہوا اور صریح غلطی پر لکھا ہے۔

اب آپ علمائے اہلسنت کے تراجم ملاحظہ فرمائیں اور خود فیصلہ کریں کہ کس کا ترجمان ایمان کے عین مطابق ہے۔

القرآن:ان ابانا لفی ضلٰل مبین (سورۂ یوسف، آیت 8، پارہ 12)

ترجمہ: بیشک ہمارے باپ صراحتاً ان کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں (ترجمہ کنزالایمان: امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ)

ترجمہ: بیشک ہمارے باپ صاف صاف محبت کی مستی میں ہیں (ترجمہ: محدث اعظم ہند سید محمد کچھوچھوی علیہ الرحمہ)

ترجمہ: بیشک ہمارے باپ ضرور (محبت کی) کھلی وارفتگی میں ہیں (ترجمہ البیان: علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ)

دیوبندی پیشوا مولوی محمود الحسن نے اپنے ترجمۂ قرآن میں اللہ تعالیٰ کے معصوم نبی حضرت یعقوب علیہ السلام کو خطا کار لکھا

وما من دابۃ ۱۲ — ۳۱۲ — یوسف ۱۲

اِلَیْکَ ھٰذَا الْقُرْاٰنَ وَاِنْ کُنْتَ مِنْ قَبْلِہٖ لَمِنَ الْغٰفِلِیْنَ
تیری طرف یہ قرآن اور تو تھا اس سے پہلے البتہ بے خبروں میں ف۱

اِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِیْہِ یٰاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا وَّ
جس وقت کہا یوسف نے اپنے باپ سے اے باپ میں نے دیکھا خواب میں گیارہ ستاروں کو اور

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَیْتُھُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ ۝ قَالَ یٰبُنَیَّ لَا تَقْصُصْ
سورج کو اور چاند کو دیکھا میں نے ان کو اپنے واسطے سجدہ کرتے ہوئے ف۲ کہا اے بیٹے مت بیان کرنا

رُءْیَاکَ عَلٰۤی اِخْوَتِکَ فَیَکِیْدُوْا لَکَ کَیْدًا اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ
خواب اپنا اپنے بھائیوں کے آگے پھر وہ بنائیں گے تیرے واسطے کچھ فریب البتہ شیطان ہے انسان کا

عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝ وَکَذٰلِکَ یَجْتَبِیْکَ رَبُّکَ وَیُعَلِّمُکَ مِنْ تَاْوِیْلِ
صریح دشمن ف۳ اور اسی طرح برگزیدہ کرے گا تجھ کو تیرا رب ف۴ اور سکھلائے گا تجھ کو ٹھکانے پر لگانا

الْاَحَادِیْثِ وَیُتِمُّ نِعْمَتَہٗ عَلَیْکَ وَعَلٰۤی اٰلِ یَعْقُوْبَ کَمَاۤ اَتَمَّھَا عَلٰۤی
باتوں کا ف۵ اور پورا کرے گا اپنا انعام تجھ پر اور یعقوب کے گھر پر ف۶ جیسا پورا کیا ہے

اَبَوَیْکَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰھِیْمَ وَاِسْحٰقَ اِنَّ رَبَّکَ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ ۝
تیرے دو باپ دادوں پر اس سے پہلے ابراہیم اور اسحٰق پر ف۷ البتہ تیرا رب خبردار ہے حکمت والا ف

لَقَدْ کَانَ فِیْ یُوْسُفَ وَاِخْوَتِہٖۤ اٰیٰتٌ لِّلسَّآئِلِیْنَ ۝ اِذْ قَالُوْا لَیُوْسُفُ
البتہ ہیں یوسف کے قصہ میں اور اس کے بھائیوں کے قصہ میں نشانیاں پوچھنے والوں کیلئے ف جب کہنے لگے البتہ یوسف

وَاَخُوْہُ اَحَبُّ اِلٰۤی اَبِیْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَۃٌ اِنَّ اَبَانَا لَفِیْ ضَلٰلٍ
اور اس کا بھائی زیادہ پیارا ہے ہمارے باپ کو ہم سے اور ہم قوت والے لوگ ہیں البتہ ہمارا باپ صریح خطا

مُّبِیْنِ ۝ اقْتُلُوْا یُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْہُ اَرْضًا یَّخْلُ لَکُمْ وَجْہُ اَبِیْکُمْ
پر ہے ف مار ڈالو یوسف کو یا پھینک دو کسی ملک میں کہ خالص ہو تم پر توجہ تمہارے باپ کی

وَتَکُوْنُوْا مِنْ بَعْدِہٖ قَوْمًا صٰلِحِیْنَ ۝ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْھُمْ لَا تَقْتُلُوْا
اور ہو رہنا اس کے بعد نیک لوگ ف بولا ایک بولنے والا ان میں مت مار ڈالو

منزل ۳

القرآن الحکیم
ترجمہ شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب
تفسیر شیخ الاسلام حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی
تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور کراچی

القرآن: ان ابانا لفی ضلل مبین (سورۂ یوسف، آیت 8، پارہ 12)

ترجمہ: البتہ ہمارا باپ صریح خطا پر ہے (ترجمہ: محمود الحسن، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: بے شک ہمارے باپ صراحتاً ان کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں

دیوبندی پیشوا مولوی عبدالماجد دریابادی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں اللہ تعالیٰ کے معصوم نبی حضرت یعقوب علیہ السلام کو بہکا ہوا لکھا

وما من دآبۃ ۱۲ — ۵۱۸ — یوسف ۱۲

إِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَكَذٰلِكَ

بیشک شیطان تو انسان کا کھلا ہوا دشمن ہے ف۸ اور اسی طرح

يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيْلِ الْأَحَادِيْثِ

تمہارا پروردگار تم کو منتخب کرے گا ف۹ اور تمہیں خوابوں کی تعبیر سکھائے گا ف۱۰

وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ

اور اپنا انعام تمہارے اوپر اور اولاد یعقوب پر پورا کرے گا جیسا کہ

اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ

وہ اسے اس کے قبل پورا کر چکا ہے تمہارے دادا پردادا ابراہیم و اسحٰق

وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ لَقَدْ كَانَ

پر بیشک تمہارا پروردگار بڑا علم والا ہے بڑا حکمت والا ہے ف۱۱ یقیناً

فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝

یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصہ) میں نشانیاں (موجود) ہیں پوچھنے والوں کے لئے ف۱۲

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا

(وہ وقت قابل ذکر ہے) جب وہ (سوتیلے) بھائی بولے کہ یوسف اور ان کا (حقیقی) بھائی ہمارے باپ کو ہم سے

مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ

کہیں زیادہ پیارے ہیں ف۱۳ دراںحالیکہ ہم ایک (پوری) جماعت ہیں، ف۱۴ بیشک ہمارے باپ تو بالکل

مُّبِيْنِ ۝ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا

بہک گئے ہیں ف۱۵ (لاؤ) یوسف کو قتل کر ڈالو یا انہیں کسی سرزمین پر ڈال آؤ

يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ

تو تمہارے لئے تمہارے باپ کا رخ (خالص) ہو جائے گا اور اس کے بعد تمہارے سب کام

۱۲ : ۹ — منزل ۳ — ۱۲ : ۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

القرآن الکریم

تفسیر ماجدی

مع ترجمہ و تفسیر

حضرت مولانا عبدالماجد دریابادی

پاک کمپنی

القرآن: ان ابانا لفی ضلٰل مبین (سورۂ یوسف، آیت 8، پارہ 12)
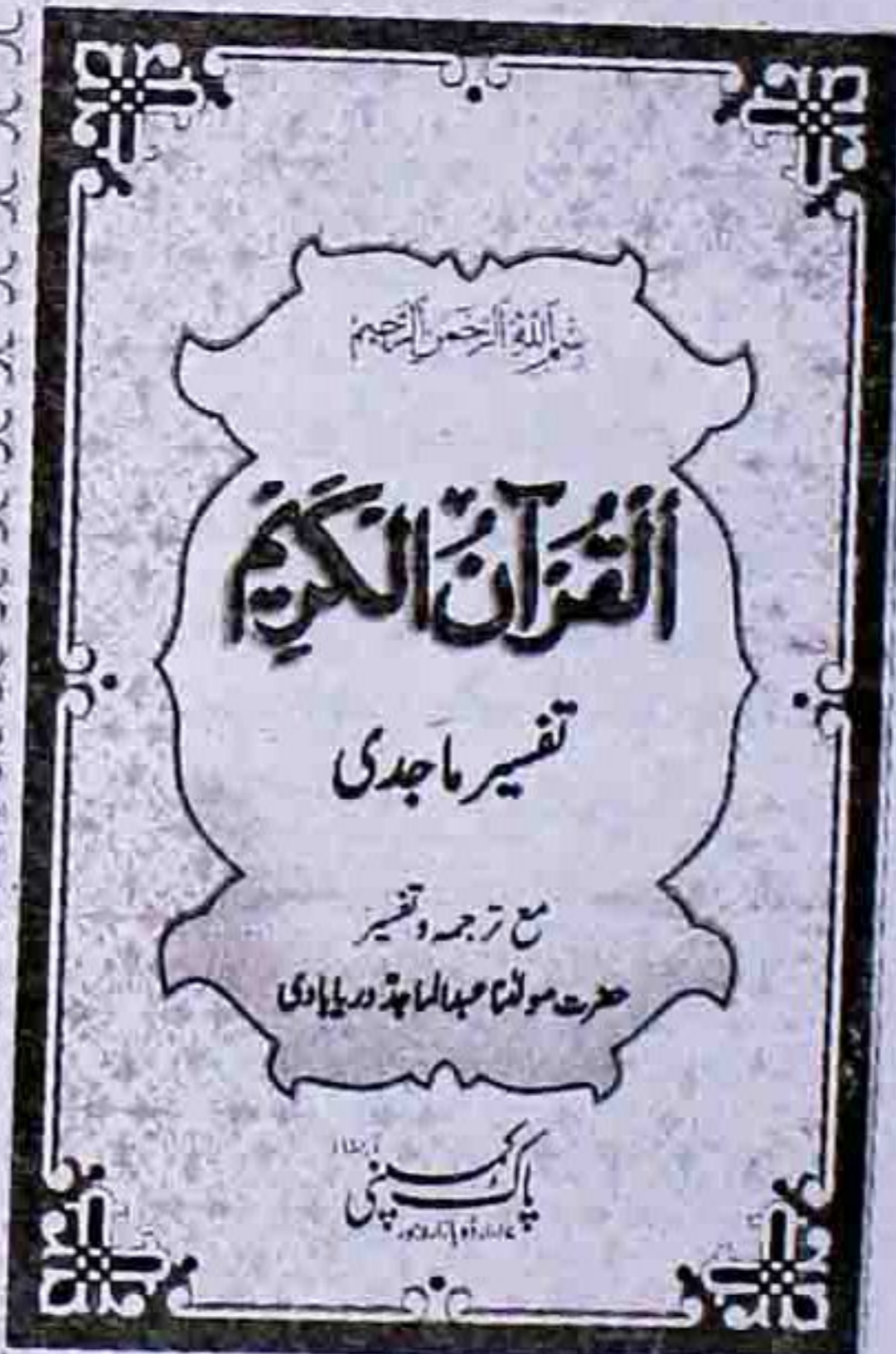
ترجمہ: بیشک ہمارے باپ تو بالکل بہک گئے ہیں (ترجمہ: عبدالماجد دریابادی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: بے شک ہمارے باپ صراحتًا ان کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں

دیوبندی پیشوا مودودی نے اپنے ترجمہ قرآن میں
اللہ تعالیٰ کے معصوم نبی حضرت یعقوب علیہ السلام کو بہکا ہوا لکھ دیا

وما ابرئ ۱۳ ۶۰۳ یوسف ۱۲

دیکھا ہے کہ گیارہ ستارے ہیں اور سورج اور چاند ہیں اور وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔" جواب میں اُس کے باپ نے کہا، "بیٹا اپنا یہ خواب اپنے بھائیوں کو نہ سُنانا ورنہ وہ تیرے درپے آزار ہو جائیں گے،[۲] حقیقت یہ ہے کہ شیطان آدمی کا کُھلا دشمن ہے۔ اور ایسا ہی ہوگا (جیسا تُو نے خواب میں دیکھا ہے کہ) تیرا رب تجھے (اپنے کام کے لیے) منتخب کرے گا اور تجھے باتوں کی تہ تک پہنچنا سکھائے گا[۳] اور تیرے اوپر اور آلِ یعقوبؑ پر اپنی نعمت اسی طرح پوری کرے گا جس طرح اس سے پہلے وہ تیرے بزرگوں، ابراہیمؑ اور اسحاقؑ پر کر چکا ہے، یقیناً تیرا رب علیم اور حکیم ہے"۔

حقیقت یہ ہے کہ یوسفؑ اور اس کے بھائیوں کے قصے میں ان پوچھنے والوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔ یہ قصہ یوں شروع ہوتا ہے کہ اس کے بھائیوں نے آپس میں کہا "یہ یوسفؑ اور اس کا بھائی،[۴] دونوں ہمارے والد کو ہم سب سے زیادہ محبوب ہیں، حالانکہ ہم ایک پورا جتھا ہیں، سچی بات یہ ہے کہ ہمارے ابا جان بالکل ہی بہک گئے ہیں۔ چلو یوسفؑ کو قتل کر دو یا اسے کہیں پھینک دو تاکہ تمہارے والد کی توجہ صرف تمہاری ہی طرف ہو جائے۔ یہ کام کر لینے کے بعد پھر نیک بن رہنا"۔ اس پر اُن میں سے ایک بولا "یوسفؑ کو قتل نہ کرو، اگر کچھ کرنا ہی ہے تو اسے کسی اندھے کنوئیں میں ڈال دو، کوئی آتا جاتا قافلہ اسے نکال لے جائے گا"۔

[۲] حضرت یوسف کے دس بھائی دوسری ماؤں سے تھے۔ ایک ہی ماں سے صرف ایک بھائی تھا۔ حضرت یعقوب کو معلوم تھا کہ سوتیلے بھائی یوسف سے حسد رکھتے ہیں اور اخلاق کے لحاظ سے بھی ایسے صالح نہیں ہیں کہ اپنا مطلب نکالنے کے لیے کوئی ناروا کارروائی کرنے میں انہیں کوئی تامل ہو، اس لیے انہوں نے اپنے صالح بیٹے کو متنبہ فرما دیا کہ ان سے ہوشیار رہنا۔ خواب کا صاف مطلب یہ تھا کہ سورج سے مراد حضرت یعقوب، چاند سے مراد ان کی بیوی (حضرت یوسف کی سوتیلی والدہ) اور گیارہ ستاروں سے مراد گیارہ بھائی ہیں۔

[۳] اصل میں "تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ" کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں جن کا مطلب محض تعبیر خواب نہیں ہے جیسا کہ گمان کیا گیا ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تجھے معاملہ فہمی اور حقیقت رسی کی تعلیم دے گا اور وہ بصیرت تجھ کو عطا کرے گا جس سے تو ہر معاملہ کی گہرائی میں اترنے اور اس کی تہ تک پہنچنے کے قابل ہو جائے گا۔

[۴] اس سے مراد حضرت یوسف کے حقیقی بھائی بن یمین ہیں جو ان سے کئی سال چھوٹے تھے۔

ترجمۂ قرآن مجید

مع مختصر حواشی

سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ

ادارہ ترجمان القرآن (پرائیویٹ) لمیٹڈ
اُردو بازار، لاہور

القرآن: ان اباناً لفی ضلٰل مبین (سورۂ یوسف، آیت 8، پارہ 12)

ترجمہ: سچی بات یہ ہے کہ ہمارے ابا جان بالکل ہی بہک گئے ہیں۔ (ترجمہ: مولوی مودودی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: بے شک ہمارے باپ صراحتًا ان کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں

دیوبندی مولوی فتح محمد جالندھری نے اپنے ترجمۂ قرآن میں اللہ تعالیٰ کے معصوم نبی حضرت یعقوب علیہ السلام کو صریح غلطی پر لکھا

اِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِیْهِ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ رَاَیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ ۝۴	جب یوسف نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے۔ دیکھتا (کیا) ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں ۝۴
قَالَ یٰبُنَیَّ لَا تَقْصُصْ رُءْیَاكَ عَلٰۤى اِخْوَتِكَ فَیَكِیْدُوْا لَكَ كَیْدًا اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝۵	انہوں نے کہا کہ بیٹا! اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں گے کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ۝۵
وَ كَذٰلِكَ یَجْتَبِیْكَ رَبُّكَ وَ یُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ وَ یُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَ عَلٰۤى اٰلِ یَعْقُوْبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا عَلٰۤى اَبَوَیْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْحٰقَ اِنَّ رَبَّكَ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ۝۶	اور اسی طرح خدا تمہیں برگزیدہ (و ممتاز) کرے گا اور (خواب کی) باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا۔ اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا پردادا ابراہیم اور اسحاق پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوب پر پوری کرے گا۔ بیشک تمہارا پروردگار (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۝۶
لَقَدْ كَانَ فِیْ یُوْسُفَ وَ اِخْوَتِهٖۤ اٰیٰتٌ لِّلسَّآىٕلِیْنَ ۝۷	ہاں یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصے) میں پوچھنے والوں کیلئے (بہت سی) نشانیاں ہیں ۝۷
اِذْ قَالُوْا لَیُوْسُفُ وَ اَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰۤى اَبِیْنَا مِنَّا وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّ اَبَانَا لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنِ ۝۸	جب انہوں نے (آپس میں) تذکرہ کیا کہ یوسف اور اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت (کی جماعت) ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں ۝۸

القرآن الحکیم
مع ترجمہ
فتح الحمید
تاج کمپنی لمیٹڈ
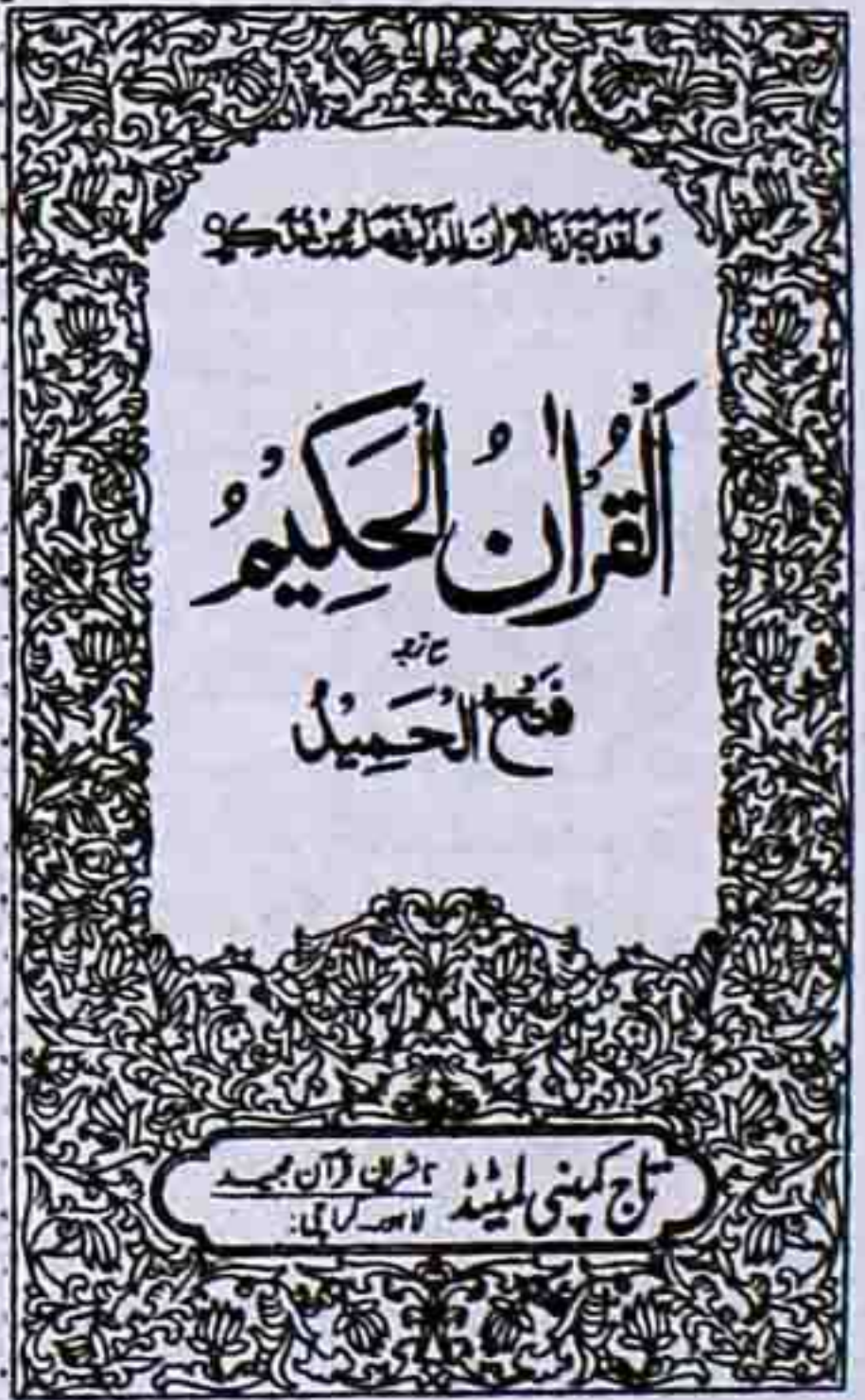
القرآن: ان اباانا لفی ضلٰل مبین (سورۂ یوسف، آیت 8، پارہ 12)

ترجمہ: کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں (ترجمہ: فتح محمد جالندھری، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: بے شک ہمارے باپ صراحتًا ان کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں

مولوی ابوالکلام آزاد نے اپنے ترجمہ قرآن میں
اللہ تعالیٰ کے معصوم نبی حضرت یعقوب علیہ السلام کو صریح غلطی پر لکھا

اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے، پھر کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ (القرآن)

ترجمان القرآن

برصغیر کی بلند پایہ تفسیر ترجمان القرآن سے ماخوذ قرآن حکیم کا مبسوط ترجمہ

مترجم
امام الہند مولانا ابوالکلام آزادؒ

ترتیب و تدوین
ابوالفضل نور احمد

ناشر
حکمتِ قرآن انسٹیٹیوٹ

وما ابرئ ۱۳ — ﴿324﴾ — یوسف ۱۲

وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۗ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ
ہمارے باپ کو یوسف اور اس کا بھائی (بن یمین) ہم سب سے زیادہ پیارا ہے۔ حالانکہ ہمارا ایک پورا جتھا ہے (یعنی ہماری اتنی بڑی تعداد ہے) اور یقیناً ہمارا باپ صریح غلطی پر ہے۔

اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِن بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ
(۹) (پس بہتر یہ ہے کہ) یوسف کو مار ڈالیں، یا کسی جگہ پھینک آئیں تاکہ ہمارے باپ کی توجہ ہماری ہی طرف رہے اور اس کے نکل جانے کے بعد ہمارے سارے کام سدھر جائیں۔

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ
(۱۰) ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا: نہیں! یوسف کو قتل مت کرو، اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے تو کسی اندھے کنویں میں ڈال دو، (گزرنے والے قافلوں میں سے) کوئی قافلہ (اس پر گزرے گا اور) اسے نکال لے گا۔

قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ
(۱۱) (جب سب مل کر باپ کے پاس آئے اور) انہوں نے کہا: اے ہمارے باپ! کیوں آپ یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے (اور ہمارے ساتھ کہیں جانے نہیں دیتے؟) حالانکہ ہم تو اس کے دل سے خیر خواہ ہیں!

أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ
(۱۲) کل ہمارے ساتھ اسے (جنگل میں) جانے دیجیے کہ کھائے پیے، کھیلے کودے، ہم اس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں۔

قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَن تَذْهَبُوا بِهِ وَأَخَافُ أَن يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ
(۱۳) (باپ نے) کہا: یہ بات مجھے غم میں ڈالتی ہے کہ تم اسے اپنے ہمراہ لے جاؤ اور میں ڈرتا ہوں کہ کہیں ایسا نہ ہو بھیڑیا کھا لے اور تم اس سے غافل ہو۔

قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَّخَاسِرُونَ
(۱۴) انہوں نے کہا: بھلا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ بھیڑیا اسے کھا لے اور ہمارا ایک پورا جتھا موجود ہو، اگر ایسا ہو تو پھر ہم نرے نکمے ہی نکلے

فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَأَجْمَعُوا أَن يَجْعَلُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُم بِأَمْرِهِمْ هَٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ
(۱۵) پھر جب یہ لوگ (باپ سے رخصت لے کر) یوسف کو ساتھ لے گئے اور سب نے اس پر اتفاق کر لیا کہ اندھے کنویں میں ڈال دیں (اور ایسا ہی کر گزرے) تو ہم نے یوسف پر وحی بھیجی کہ (مایوس نہ ہو) ایک دن ضرور آنے والا ہے جب ان کا یہ معاملہ تو انہیں جتائے گا اور وہ نہیں جانتے (کہ کیا کچھ ہونے والا ہے)۔

القرآن: ان ابانا لفی ضلل مبین (سورۂ یوسف، آیت 8، پارہ 12)

ترجمہ: اور یقیناً ہمارا باپ صریح غلطی پر ہے (ترجمہ: مولوی ابوالکلام آزاد)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: بے شک ہمارے باپ صراحتًا ان کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں

مولوی امین احسن اصلاحی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں اللہ تعالیٰ کے معصوم نبی حضرت یعقوب علیہ السلام کو کھلی غلطی میں مبتلا لکھا

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ

قرآنِ مجید

ترجمہ

مولانا امین احسن اصلاحی

فاران فاؤنڈیشن

لاہور — پاکستان

وما من دآبۃ ۱۲ — ۳۴۳ — یوسف ۱۲

لِیْ سٰجِدِیْنَ ﴿۴﴾ قَالَ یٰبُنَیَّ لَا تَقْصُصْ رُءْیَاكَ عَلٰۤی اِخْوَتِكَ فَیَكِیْدُوْا لَكَ

میرے آگے سر بسجود ہیں۔ اس نے جواب دیا کہ اے میرے بیٹے! تم اپنے اس خواب کو اپنے بھائیوں کو نہ سنانا کہ وہ تمہارے خلاف کسی سازش

كَیْدًاؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۵﴾ وَ كَذٰلِكَ یَجْتَبِیْكَ رَبُّكَ

میں لگ جائیں۔ بے شک شیطان انسان کا کھلا ہوا دشمن ہے۔ اور اسی طرح تمہارا رب تمہیں برگزیدہ کرے گا

وَ یُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ وَ یُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَ عَلٰۤی اٰلِ

اور تمہیں باتوں کی حقیقتوں تک پہنچنا سکھائے گا اور تم پر اور آل یعقوب پر اپنی نعمت تمام کرے گا جس طرح

یَعْقُوْبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا عَلٰۤی اَبَوَیْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْحٰقَؕ اِنَّ رَبَّكَ

اس نے اس سے پہلے تمہارے اجداد — ابراہیم اور اسحاق — پر اپنی نعمت تمام کی۔ بے شک تمہارا رب بڑا ہی

عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ﴿۶﴾ لَقَدْ كَانَ فِیْ یُوْسُفَ وَ اِخْوَتِهٖۤ اٰیٰتٌ لِّلسَّآىٕلِیْنَ ﴿۷﴾

علم والا اور حکمت والا ہے۔ بے شک یوسف اور اس کے بھائیوں کی سرگزشت میں پوچھنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔

اِذْ قَالُوْا لَیُوْسُفُ وَ اَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰۤی اَبِیْنَا مِنَّا وَ نَحْنُ عُصْبَةٌؕ اِنَّ

(خیال کرو) جب انھوں نے کہا کہ یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم ایک پورا جتھا ہیں۔ بے شک

اَبَانَا لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنِ ﴿۸﴾ اقْتُلُوْا یُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا یَّخْلُ لَكُمْ

ہمارا باپ ایک کھلی ہوئی غلطی میں مبتلا ہے۔ یوسف کو قتل کر دو یا اس کو کہیں پھینک دو تو تمہارے باپ کی ساری توجہ

وَجْهُ اَبِیْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِیْنَ ﴿۹﴾ قَالَ قَآىٕلٌ مِّنْهُمْ لَا

تمہاری ہی طرف ہو جائے گی اور اس کے بعد تم بالکل ٹھیک ہو جاؤ گے۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا

تَقْتُلُوْا یُوْسُفَ وَ اَلْقُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ یَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّیَّارَةِ

کہ یوسف کو قتل تو نہ کرو، اگر تم کچھ کرنے ہی والے ہو تو اس کو کسی کنوئیں کی تہ میں پھینک دو، کوئی راہ چلتا قافلہ اس کو

منزل ۳

القرآن: ان ابانا لفی ضلل مبین (سورۂ یوسف، آیت 8، پارہ 12)

ترجمہ: بے شک ہمارا باپ ایک کھلی ہوئی غلطی میں مبتلا ہے (ترجمہ: امین احسن اصلاحی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: بے شک ہمارے باپ صراحتاً ان کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں

شیعہ مولوی فرمان علی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں
اللہ تعالیٰ کے معصوم نبی حضرت یعقوب علیہ السلام کو صریح غلطی میں مبتلا لکھا

یوسف ۱۲ — ۳۷۵

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ
جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا اے بابا میں نے گیارہ ستاروں اور
كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝
سورج چاند کو (خواب میں) دیکھا ہے میں نے دیکھا ہے کہ یہ سب مجھے سجدہ کر رہے
قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰۤى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا
یعقوب نے کہا اے بیٹا (دیکھو) خبردار کہیں اپنا خواب اپنے بھائیوں سے نہ دوہرانا ورنہ وہ
لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝
وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ
ایسا ہی ہوگا کہ تمہارا پروردگار تم کو برگزیدہ کریگا اور تمہیں خوابوں کی تعبیر سکھائے گا اور جس
الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰۤى اٰلِ يَعْقُوْبَ
طرح اس سے پہلے تمہارے دادا پردادا ابراہیم اور اسحٰق پر اپنی نعمت
كَمَاۤ اَتَمَّهَا عَلٰۤى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ
پوری کر چکا ہے اسی طرح تم پر اور یعقوب کی اولاد پر اپنی نعمت پوری کرے گا۔
اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَ
بیشک تمہارا پروردگار بڑا واقف کار حکیم ہے۔ اے رسول یوسف اور ان کے بھائیوں کے قصے میں پوچھنے والے
اِخْوَتِهٖۤ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَ
اَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰۤى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا
لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ ۚ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ

منزل ۳

الرحمٰن الرحیم

القرآن الحکیم

ترجمہ و تفسیر از
مولانا حافظ سید فرمان علی اعلی اللہ مقامہٗ

ناشران: عمران کمپنی لاہور

القرآن: ان ابانا لفی ضلٰل مبین (سورۂ یوسف، آیت 8، پارہ 12)

ترجمہ: اس میں کچھ شک نہیں کہ ہمارے والد یقیناً صریح غلطی میں پڑے ہیں۔

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: بے شک ہمارے باپ صراحتاً ان کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں

امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ

”بے شک ہمارے باپ صراحۃً ان کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں“

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور۔ کراچی۔ پاکستان

وما من دابۃ ۱۲ — ۲۸۴ — یوسف ۱۲

عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۞ لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِلسَّائِلِينَ ۞
علم و حکمت والا ہے بیشک یوسف اور اس کے بھائیوں میں پوچھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں

إِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ أَبِينَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ
جب بولے کہ ضرور یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں اور ہم ایک جماعت ہیں

إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۞ اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ أَرْضًا
بیشک ہمارے باپ صراحۃً ان کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں یوسف کو مار ڈالو یا کہیں زمین میں پھینک آؤ

يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ۞
کہ تمہارے باپ کا منہ صرف تمہاری ہی طرف رہے اور اس کے بعد پھر نیک ہو جانا

قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ
ان میں ایک کہنے والا بولا یوسف کو مارو نہیں اور اسے اندھے کنویں میں ڈال دو

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ۞ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ
کہ کوئی چلتا اسے آکر لے جائے اگر تمہیں کرنا ہے بولے اے ہمارے باپ آپ کو کیا ہوا

لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ ۞ أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا
کہ یوسف کے معاملہ میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے اور ہم تو اس کے خیر خواہ ہیں کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے

يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۞ قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ
کہ میوے کھائے اور کھیلے اور بیشک ہم اس کے نگہبان ہیں بولا بیشک مجھے رنج دے گا کہ

تَذْهَبُوا بِهِ وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ ۞
اسے لے جاؤ اور ڈرتا ہوں کہ اسے بھیڑیا کھالے اور تم اس سے بے خبر رہو

قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَخَاسِرُونَ ۞ فَلَمَّا
بولے اگر اسے بھیڑیا کھا جائے اور ہم ایک جماعت ہیں جب تو ہم کسی مصرف کے نہیں پھر جب

ذَهَبُوا بِهِ وَأَجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ ۚ وَأَوْحَيْنَا
اسے لے گئے اور سب کی رائے یہی ٹھہری کہ اسے اندھے کنویں میں ڈال دیں اور ہم نے اسے وحی

إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ هَٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۞ وَجَاءُوا أَبَاهُمْ
بھیجی کہ ضرور تو انہیں ان کا یہ کام جتادے گا ایسے وقت کہ وہ نہ جانتے ہوں گے اور رات ہوئے اپنے باپ

القرآن: ان ابانا لفی ضلل مبین ٥ (سورۂ یوسف آیت 8، پارہ 12)

ترجمہ: بے شک ہمارے باپ صراحۃً ان کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں

امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے جو ترجمہ فرمایا ہے۔ وہ اپنی رائے سے نہیں بلکہ معتبر و مستند تفاسیر کے عین مطابق ہے۔

تفسیر عزیزی: اور بعض مفسرین نے فرمایا ہے کہ (اس آیت میں) ضلال سے مراد محبت اور مرتبہ عشق ہے جیسا کہ یعقوب کے بیٹوں نے ان کی یوسف علیہ السلام سے محبت کو اس لفظ (ضلال) سے تعبیر کیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بیٹے بولے خدا کی قسم آپ اپنی خودرفتگی میں ہیں اور (اس آیت میں) ہدایت سے مراد محبوب حقیقی کے وصال کا راستہ بتاتا ہے (تفسیر عزیزی ص 221)

تفسیر قرطبی: امام قرطبی علیہ الرحمہ نے یہاں "ضلال" بمعنی محبت فرمایا ہے (تفسیر الجامع الکلام للبیان الاحکام)

اہلسنت کے ممتاز عالم دین محدث اعظم ہند سید محمد کچھوچھوی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ:

"بے شک ہمارے باپ صاف صاف محبت کی مستی میں ہیں"

وما من دآبۃ ۱۲ ۲۸۴ یوسف ۱۲

حَكِيْمٌ ۝ لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝ اِذْ

حکمت والا ہے بلاشبہ یوسف اور ان کے بھائیوں میں کئی نشانیاں ہیں پوچھنے والوں کے لیے جب

قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ

کہ سب نے کہا کہ یوسف اور ان کا بھائی زیادہ پیارے ہیں ہمارے باپ کو حالانکہ ہم ایک جماعت ہیں بیشک

اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۝ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا

ہمارے باپ صاف صاف محبت کی مستی میں ہیں مار ڈالو یوسف کو یا انھیں پھینک آؤ کسی جگہ کہ تمہارے

يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝

باپ کا رخ تمہارے لیے رہ جائے اور اس کے بعد ہو جاؤ نیک

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو مار نہ ڈالو اور انھیں ڈال دو کنوئیں کی اندھیریوں

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا

میں لے لے گا ان کو کوئی راہ چلتا اگر تم کو یہ کرنا ہے سب نے مل کر عرض کیا کہ اے

لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝ اَرْسِلْهُ مَعَنَا

ہمارے باپ آپ کو کیا ہے کہ آپ امین نہیں بناتے ہم کو یوسف پر حالانکہ ہم ان کے خیر خواہ ہیں بھیج دیجیے انھیں اور

غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ

ساتھ کل کہ وہ کھائیں کھیلیں اور ہم سب ان کی نگرانی کرنے والے ہیں جواب دیا کہ مجھے اس کا رنج ہے

اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝

کہ تم انھیں لے جاؤ اور مجھے خطرہ ہے کہ بھیڑیا ان کو کھا جائے اور تم بے خبر رہو

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝ فَلَمَّا

سب نے عرض کیا کہ اگر بھیڑیے نے انھیں کھا لیا اور ہم ایک جماعت کی جماعت ہیں تو پھر ہم بیکار ہوئے پھر جب

ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ

سب لے گئے ان کو اور سب کی رائے ہوئی کہ ڈال دیں ان کو کنوئیں کی تاریکیوں میں اور وحی بھیجی ہم نے ان

لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ

کی طرف کہ ضرور تم انھیں بتاؤ گے ان کے اس کیے کو اور وہ نہ پہچانتے ہوں گے اور سب آئے اپنے باپ کے پاس

منزل ۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

ترجمہ قرآن مجید

مسمّٰی بہ

معارف القرآن

ترجمہ نگار

مخدوم الملت ابو المحامد سید محمد حضور محدث اعظم ہند کچھوچھوی علیہ الرحمۃ والرضوان

تاریخ تکمیل ترجمہ ہذا ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۶۹ھ لیلۃ الاولیٰ قبل العشاء

ناشر

گلوبل اسلامک مشن انک

نیویارک۔ یو۔ ایس۔ اے

زیر اہتمام

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور۔ کراچی۔ پاکستان

القرآن: ان ابانا لفی ضلٰل مبین (سورۂ یوسف، آیت 8، پارہ 12)

ترجمہ: بے شک ہمارے باپ صاف صاف محبت کی مستی میں ہیں (ترجمہ: محدث اعظم ہند سید محمد کچھوچھوی علیہ الرحمہ)

اہلسنت کے ممتاز عالم دین علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ:

''بے شک ہمارے باپ ضرور (محبت کی) کھلی وارفتگی میں ہیں''

یوسف ۱۲ — ۳۵۴ — وما ابرئ ۱۳

مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ وَیُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَ عَلٰۤى اٰلِ یَعْقُوْبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا عَلٰۤى اَبَوَیْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ﴿۶﴾

کی حقیقت تک پہنچنا سکھائے گا اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے گا اور آلِ یعقوب پر جس طرح اس سے پہلے اس کو پورا کیا تمہارے دونوں پردادا ابراہیم اور اسحٰق پر۔ بیشک تمہارا رب بہت جاننے والا نہایت حکمت والا ہے (۶)

لَقَدْ كَانَ فِیْ یُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖۤ اٰیٰتٌ لِّلسَّآىٕلِیْنَ ﴿۷﴾

بیشک یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں پوچھنے والوں کے لیے (۷)

اِذْ قَالُوْا لَیُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰۤى اَبِیْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنِ ﴿۸﴾

جب (ان کے بھائیوں نے) کہا کہ یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ محبوب ہے حالانکہ ہم قوت والے ہیں۔ بیشک ہمارے باپ ضرور (محبت کی) کھلی وارفتگی میں ہیں۔ (۸)

اقْتُلُوْا یُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا یَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِیْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِیْنَ ﴿۹﴾

یوسف کو قتل کر دو یا اسے کہیں زمین میں پھینک دو (اس طرح) تمہارے باپ کا رخ تمہاری ہی طرف ہو جائے گا اور اس کے بعد تم (توبہ کرکے) صالحین کی قوم سے ہو جانا۔ (۹)

قَالَ قَآىٕلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا یُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ یَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّیَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ ﴿۱۰﴾

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا یوسف کو قتل نہ کرو اور اسے کسی اندھے کنویں کی گہرائی میں ڈال دو اسے اٹھا لیں گے بعض راہگیر (مسافر) اگر تم (کچھ) کرنا چاہتے ہو۔ (۱۰)

قَالُوْا یٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى یُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا یَّرْتَعْ وَیَلْعَبْ

انہوں نے کہا اے ہمارے باپ آپ کو کیا ہوا کہ آپ یوسف کے بارے میں ہم پر مطمئن نہیں حالانکہ ہم تو اس کے خیر خواہ ہیں۔ (۱۱) کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ وہ پھل کھائے اور کھیلے

منزل ۳

خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ

القرآن الحکیم

مع ترجمہ

البیان

از

امام اہلسنت غزالی زماں رازی دوراں

حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ

بانی و شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم، ملتان

کاظمی پبلیکیشنز، کچہری روڈ، ملتان

القرآن: ان ابانا لفی ضلل مبین (سورۂ یوسف، آیت 8، پارہ 12)

ترجمہ: بے شک ہمارے باپ ضرور (محبت کی) کھلی وارفتگی میں ہیں (ترجمہ البیان: علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ)

القرآن: قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الی انما الٰھکم الٰہ واحد

(سورۂ کہف، آیت 110، پارہ 16)

ترجمہ: اور آپ (یوں بھی) کہہ دیجئے کہ میں تم ہی جیسا بشر ہوں، میرے پاس یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (برحق) ایک ہی معبود ہے (ترجمہ: مولوی اشرف علی تھانوی، دیوبندی)

ترجمہ: کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں (البتہ) میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے (ترجمہ: فتح محمد جالندھری، دیوبندی)

ترجمہ: اے نبی، کہو کہ میں تو ایک انسان ہوں تم ہی جیسا، میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا بس ایک ہی خدا ہے (ترجمہ: مولوی مودودی، دیوبندی)

ترجمہ: کہہ دو کہ میں تو تمہی جیسا ایک انسان ہوں (البتہ) مجھ پر وحی آتی ہے کہ تم سب کا خدا بس ایک خدا ہے (ترجمہ: مفتی محمد تقی عثمانی، دیوبندی)

ترجمہ: (اے نبی ﷺ ان سے) کہہ دو کہ میں تو صرف تمہاری مثل ایک بشر ہوں، میری طرف یہ وحی کی جاتی ہے کہ تم سب کا معبود ایک (ترجمہ: مرزا حیرت دہلوی، اہلحدیث)

ترجمہ: کہہ دے میں تو تم جیسا ایک بشر ہوں، میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے (ترجمہ: حافظ عبدالسلام بن محمد، اہلحدیث)

آپ نے مختلف مکاتب فکر کے مترجمین کے تراجم ملاحظہ فرمائیں، تمام مترجمین نے اپنے تراجم قرآن میں بے مثل رسول ﷺ کو اپنے جیسا انسان اور اپنے جیسا بشر لکھا۔

اب آپ علمائے اہلسنت کے تراجم قرآن ملاحظہ فرمائیں اور خود فیصلہ کریں کہ کس کا ترجمہ ایمان کے عین مطابق ہے۔

القرآن: **قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الی انما الٰھکم الٰہ واحد** (سورۂ کہف، آیت 110، پارہ 16)

ترجمہ: تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں، مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے (ترجمہ: کنزالایمان: امام احمد رضا خان محدث بریلوی علیہ الرحمہ)

ترجمہ: کہہ دو میں بس چہرہ مہرہ رکھنے میں تمہارے روپ میں ہوں، وحی کی جاتی ہے میری طرف کہ تمہارا معبود بس معبود اکیلا ہے (ترجمہ: محدث اعظم ہند سید محمد کچھوچھوی علیہ الرحمہ)

دیوبندی پیشوا مولوی اشرف علی تھانوی نے اپنے ترجمہ قرآن میں نبی پاک ﷺ کو اپنے جیسا بشر لکھا

قال الم ۱۶ — ۳۹۴ — کہف ۱۸

يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ۝ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ

ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ۝ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ

يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ

نُزُلًا ۝ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ۝ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ

سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا

حِوَلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ

اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ

مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ

القرآن الحکیم

مع ترجمہ و تفسیر

مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

قدرت اللہ کمپنی اردو بازار لاہور

القرآن: قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الی انما الٰھکم الہ واحد (سورۂ کہف، آیت110، پارہ16)

ترجمہ: اور آپ (یوں بھی) کہہ دیجئے کہ میں تم ہی جیسا بشر ہوں میرے پاس بس یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (برحق) ایک ہی معبود ہے

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمہ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: تو فرماؤ ظاہری صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

دیوبندی مولوی فتح محمد جالندھری نے اپنے ترجمہ قرآن میں نبی پاک ﷺ کو اپنی طرح کا ایک بشر لکھا

قال الم ۱۶ — ۳۱۲ — مریم ۱۹

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِیْ وَرُسُلِیْ هُزُوًا ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰٓى اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝

یہ ان کی سزا ہے یعنی جہنم اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی ۝ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کے لئے بہشت کے باغ مہمانی ہوں گے ۝ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور وہاں سے مکان بدلنا نہ چاہیں گے ۝ کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے کے) لئے سیاہی ہو تو قبل اس کے کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لائیں ۝ کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں (البتہ) میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیئے کہ عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے ۝
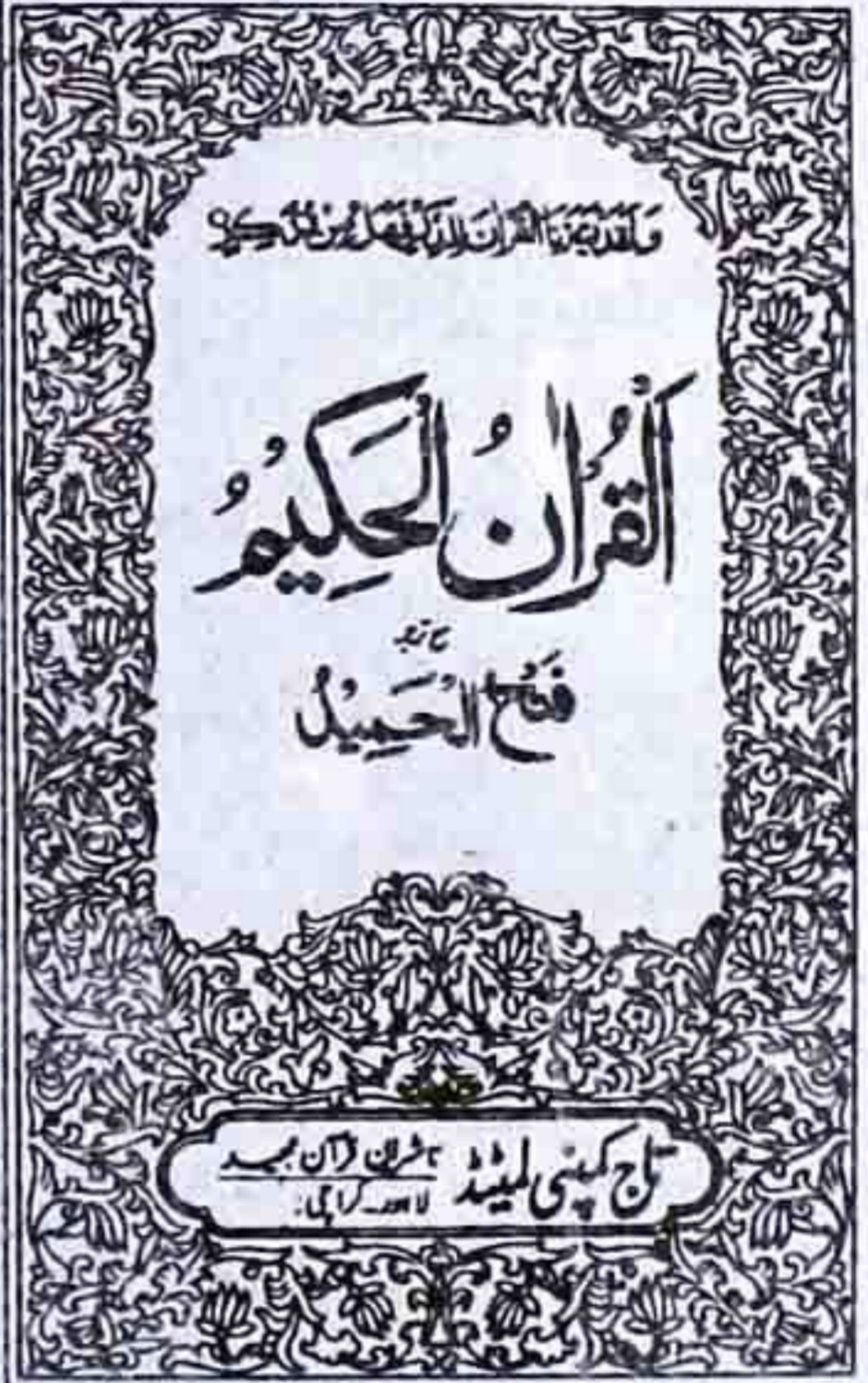
سورۂ مریم مکی ہے …

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

كٓهٰیٰعٓصٓ ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِیَّا ۝ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِیًّا ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآىِٕكَ رَبِّ شَقِیًّا ۝

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کہیعص ۝ (یہ) تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان (ہے) جو اس نے اپنے بندے زکریا پر (کی) تھی ۝ جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا ۝ (اور) کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہو گئی ہیں اور سر شعلہ مارنے لگا ہے اور اے میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا ۝

ف یعنی بالوں کی سفیدی کے سبب سر آگ کی طرح چمکنے لگا ہے۔

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

اَلْقُرْاٰنُ الْحَكِیْمُ

مع ترجمہ

فتح الحمید

تاج کمپنی لمیٹڈ — ناشران قرآن مجید — لاہور۔ کراچی

القرآن: قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الی انما الٰھکم الٰہ واحد (سورۂ کہف، آیت 110، پارہ 16)

ترجمہ: کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں (البتہ) میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے

(ترجمہ: فتح محمد جالندھری، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمہ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: تو فرماؤ ظاہری صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

دیوبندی مولوی مودودی نے اپنے ترجمہ قرآن میں نبی پاک ﷺ کو اپنے جیسا ہی ایک انسان لکھا

مریم ۱۹ ۷۷۷ قال الم ۱۶

یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کی آیات کو ماننے سے انکار کیا اور اُس کے حضور پیشی کا یقین نہ کیا۔ اس لیے اُن کے سارے اعمال ضائع ہو گئے، قیامت کے روز ہم انھیں کوئی وزن نہ دیں گے۔ اُن کی جزا جہنم ہے اُس کفر کے بدلے جو انھوں نے کیا اور اس مذاق کی پاداش میں جو وہ میری آیات اور میرے رسولوں کے ساتھ کرتے رہے۔ البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیے، ان کی میزبانی کے لیے فردوس کے باغ ہوں گے جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور کبھی اُس جگہ سے نکل کر کہیں جانے کو اُن کا جی نہ چاہے گا۔

اے نبیؐ کہو کہ اگر سمندر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے روشنائی بن جائے تو وہ ختم ہو جائے مگر میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں، بلکہ اگر اتنی ہی روشنائی ہم اور لے آئیں تو وہ بھی کفایت نہ کرے۔ [۲۶]

اے نبیؐ، کہو کہ میں تو ایک انسان ہوں تم ہی جیسا، میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمھارا خدا بس ایک ہی خدا ہے، پس جو کوئی اپنے رب کی ملاقات کا امیدوار ہو اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور بندگی میں اپنے رب کے ساتھ کسی اور کو شریک نہ کرے۔ ع

سُورۂ مریم (مکی)

اللہ کے نام سے جو بے انتہا مہربان اور رحم فرمانے والا ہے۔

ک، ہ، ی، ع، ص۔ ذکر ہے اُس رحمت کا جو تیرے رب نے اپنے بندے زکریّا پر کی تھی، جب کہ اس نے اپنے رب کو چپکے چپکے پکارا۔ اُس نے عرض کیا "اے پروردگار، میری ہڈیاں تک گھل گئی ہیں اور سر بڑھاپے

[۲۶] اللہ تعالیٰ کی "باتوں" سے مراد اس کے کام اور کمالات اور عجائبات قدرت و حکمت ہیں۔

ترجمۂ قرآن مجید

مع مختصر حواشی

سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ

ادارہ ترجمان القرآن (پرائیویٹ) لمیٹڈ

اُردو بازار، لاہور

القرآن: قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الی انما الٰھکم الہ واحد (سورۂ کہف، آیت 110، پارہ 16)

ترجمہ: اے نبی، کہو کہ میں تو ایک انسان ہوں تم ہی جیسا، میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا بس ایک ہی خدا ہے۔
(ترجمہ: مولوی مودودی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: تو فرماؤ ظاہری صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

دیوبندی مولوی مفتی تقی عثمانی نے اپنے آسان ترجمۂ قرآن میں نبی پاک ﷺ کو اپنے ہی جیسا ایک انسان لکھا

توضیح القرآن

آسان ترجمۂ قرآن

تشریحات کے ساتھ

سادہ ایڈیشن

از

مفتی محمد تقی عثمانی

مکتبہ معارف القرآن کراچی
(Quranic Studies Publishers)
Karachi, Pakistan.

قال الم ۱۶ — ۶۳۹ — الکہف ۱۸

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝

(اے پیغمبر! لوگوں سے) کہہ دو کہ: "اگر میرے رَبّ کی باتیں لکھنے کے لئے سمندر روشنائی بن جائے، تو میرے رَبّ کی باتیں ختم نہیں ہوں گی کہ اُس سے پہلے سمندر ختم ہو چکا ہوگا، چاہے اُس سمندر کی کمی پوری کرنے کے لئے ہم ویسا ہی ایک اور سمندر کیوں نہ لے آئیں۔" کہہ دو کہ: "میں تو تمہی جیسا ایک انسان ہوں، (البتہ) مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا خدا بس ایک خدا ہے۔ لہٰذا جس کسی کو اپنے مالک سے جا ملنے کی اُمید ہو، اُسے چاہئے کہ وہ نیک عمل کرے، اور اپنے مالک کی عبادت میں کسی اور کو شریک نہ ٹھہرائے۔"

(۵۳) "اللہ تعالیٰ کی باتوں" سے مراد اللہ تعالیٰ کی صفات اور کمالات کا تذکرہ ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی قدرت، اُس کی حکمت اور اُس کے کمالات اتنے زیادہ ہیں کہ اگر ان کو قلم بند کیا جائے تو بڑے بڑے سمندروں کو روشنائی بنا کر لکھا جائے تو سمندر کے سمندر ختم ہو جائیں گے، اور اللہ تعالیٰ کی صفات اور کمالات کا بیان ختم نہیں ہوگا۔

الحمد للہ تعالیٰ! آج شب دوشنبہ ۲۹ رمضان المبارک ۱۴۲۲ھ مطابق ۲۳؍اکتوبر ۲۰۰۱ء کو رات کے چار بجے سحری سے کچھ قبل سورۂ کہف کا ترجمہ اور حواشی تکمیل کو پہنچے۔ اللہ تعالیٰ اس خدمت کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبول عطا فرمائیں، اور باقی سورتوں کا کام بھی اپنی رضا کے مطابق مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین۔

القرآن: قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الی انما الٰھکم الہ واحد (سورۂ کہف، آیت 110، پارہ 16)

ترجمہ: کہہ دو کہ میں تو تمہی جیسا ایک انسان ہوں (البتہ) مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا خدا بس ایک خدا ہے۔

(ترجمہ: مفتی تقی عثمانی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: تو فرماؤ ظاہری صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

سعودی مولوی نے اپنے ترجمہ قرآن میں نبی پاک ﷺ کو اپنے جیسا ہی ایک انسان لکھا

قَالَ اَلَمْ ۱۶ — ۸۳۲ — مریم ۱۹

كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

باتوں کے ختم ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جائے گا گو ہم اسی جیسا اور بھی اس کی مدد میں لے آئیں۔(۱۰۹)

آپ کہہ دیجئے کہ میں تو تم جیسا ہی ایک انسان ہوں۔[1] (ہاں) میری جانب وحی کی جاتی ہے کہ سب کا معبود صرف ایک ہی معبود ہے،[2] تو جسے بھی اپنے پروردگار سے ملنے کی آرزو ہو اسے چاہیے کہ نیک اعمال کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت[3] میں کسی کو بھی شریک نہ کرے۔(۱۱۰)

سُوْرَةُ مَرْيَمَ

سورۂ مریم مکی ہے اور اس میں اٹھانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

کہیعص۔(۱) یہ ہے تیرے پروردگار کی اس مہربانی کا ذکر جو اس نے اپنے بندے زکریا[1] پر کی تھی۔(۲)

(۱) اس لیے میں بھی رب کی باتوں کا احاطہ نہیں کر سکتا۔

(۲) البتہ مجھے یہ امتیاز حاصل ہے کہ مجھ پر وحی الٰہی آتی ہے۔ اسی وحی کی بدولت میں نے اصحاب کہف اور ذوالقرنین کے متعلق اللہ کی طرف سے نازل کردہ وہ باتیں بیان کی ہیں جن پر مرور ایام کی دبیز تہیں پڑی ہوئی تھیں یا ان کی حقیقت افسانوں میں گم ہو گئی تھی۔ علاوہ ازیں اس وحی میں سب سے اہم حکم یہ دیا گیا ہے کہ تم سب کا معبود صرف ایک ہے۔

(۳) عمل صالح وہ ہے جو سنت کے مطابق ہو یعنی جو اپنے رب کی ملاقات کا یقین رکھتا ہے، اسے چاہیے کہ ہر عمل سنت نبوی کے مطابق کرے۔ اور دوسرے، اللہ کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے، اس لیے کہ بدعت اور شرک دونوں ہی حبط اعمال کا سبب ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں سے ہر مسلمان کو محفوظ رکھے۔

☆ ہجرت حبشہ کے واقعات میں بیان کیا گیا ہے کہ حبشہ کے بادشاہ نجاشی اور اس کے مصاحبین اور امراء کے سامنے جب سورۂ مریم کا ابتدائی حصہ حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے پڑھ کر سنایا تو ان سب کی داڑھیاں آنسوؤں سے تر ہو گئیں اور نجاشی نے کہا کہ یہ قرآن اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام جو لے کر آئے ہیں، یہ سب ایک ہی مشعل کی کرنیں ہیں (فتح القدیر)

(۴) حضرت زکریا علیہ السلام، انبیائے بنی اسرائیل میں سے ہیں۔ یہ بڑھئی تھے اور یہی پیشہ ان کا ذریعۂ آمدنی تھا۔

یہ قرآن شریف مع ترجمہ و تفسیر خادم حرمین شریفین شاہ فہد بن عبد العزیز آل سعود کی طرف سے ہدیہ ہے

قرآن کریم
مع اردو ترجمہ
و تفسیر

شاہ فہد قرآن کریم پرنٹنگ کمپلیکس

القرآن: قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الی انما الٰھکم الہ واحد (سورۂ کہف، آیت 110، پارہ 16)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ میں تو تم جیسا ہی ایک انسان ہوں (ہاں) میری جانب وحی کی جاتی ہے کہ سب کا معبود صرف ایک ہی معبود ہے
(ترجمہ: سعودی عرب)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمہ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: تو فرماؤ ظاہری صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

اہلحدیث مولوی مرزا حیرت دہلوی نے اپنے ترجمہ قرآن میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی مثل ایک بشر لکھا

لَا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ○

آسان اردو ترجمہ کے ساتھ

اَلْقُرْاٰنُ الْكَرِيْم

مترجم

مرزا حیرت دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

ادارہ: اشاعۃ القرآن والحدیث، پاکستان

قال الم ۱۶ — ۶۶۶ — الکہف ۱۸

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ○ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا

پس ہم قیامت کے دن ان کی کچھ قدر نہ کریں گے ۱۰۵ ☆ یہ ان کا بدلہ جہنم ہے بسبب اس کے کہ

وَاتَّخَذُوْۤا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ○ اِنَّ الَّذِيْنَ

انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں اور میرے پیغمبروں کو ہنسی بنالیا ۱۰۶ ☆ (اب مومنوں کا حال

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ

سنو) بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کی مہمانی کے لئے

الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ○ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ

فردوس کے باغات ہیں ۱۰۷ ☆ جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے (اور) وہاں سے (ایک دم کو)

عَنْهَا حِوَلًا ○ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ

ہٹنانہ چاہیں گے ۱۰۸ ☆ (ان سے) کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے کے) لئے سمندر

رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ

(کا پانی) سیاہی بن جائے تو بیشک سمندر (کا پانی) اس سے پہلے ختم ہو جائیگا کہ میرے پروردگار کی باتیں

وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ○ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا

ختم ہوں اگرچہ ہم اس کے مثل (ایک سمندر اور) زیادہ کر دیں ۱۰۹ ☆ (اے نبی ﷺ ان سے) کہہ دو

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

کہ میں تو صرف تمہاری مثل ایک بشر ہوں میری طرف یہ وحی کی جاتی ہے کہ تم سب کا معبود ایک

القرآن: قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الی انما الھکم الہ واحد (سورۂ کہف، آیت 110، پارہ 16)

ترجمہ: (اے نبی ﷺ ان سے) کہہ دو کہ میں تو صرف تمہاری مثل ایک بشر ہوں میری طرف یہ وحی کی جاتی ہے کہ تم سب کا معبود ایک

(ترجمہ: مرزا حیرت دہلوی، اہلحدیث)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: تو فرماؤ ظاہری صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

اہلحدیث مولوی حافظ عبدالسلام بن محمد نے اپنے ترجمہ قرآن میں نبی پاک ﷺ کو اپنے جیسا بشر لکھا

قال الم ۱۶ — ۳۴۰ — مریم ۱۹

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝ — ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے، وہ اس سے جگہ بدلنا نہ چاہیں گے۔

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ — کہہ دے اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لیے سیاہی بن جائے تو یقیناً سمندر ختم ہو جائے گا اس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں، اگرچہ ہم اس کے برابر اور سیاہی لے آئیں۔

قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ۝ — کہہ دے میں تو تم جیسا ایک بشر ہی ہوں، میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمھارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے، پس جو شخص اپنے رب کی ملاقات کی امید رکھتا ہو تو لازم ہے کہ وہ عمل کرے نیک عمل اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔

اٰيَاتُهَا ۹۸ — سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝ — کٓھٰیٰعٓصٓ۔ تیرے رب کی اپنے بندے زکریا پر رحمت کا ذکر ہے۔

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝ — جب اس نے اپنے رب کو چھپی آواز سے پکارا۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ — کہا اے میرے رب! یقیناً میں ہوں کہ میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں اور سر بڑھاپے سے شعلے مارنے لگا اور اے میرے رب! میں تجھے پکارنے میں کبھی بے نصیب نہیں ہوا۔

وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝ — اور بے شک میں اپنے پیچھے قرابتداروں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی شروع سے بانجھ ہے، سو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا کر۔

يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ — جو میرا وارث بنے اور آل یعقوب کا وارث بنے اور اسے میرے رب! اسے پسند کیا ہوا بنا۔

يٰزَكَرِيَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ — اے زکریا! بے شک ہم تجھے ایک لڑکے کی خوش خبری دیتے

منزل ۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

القرآن الکریم

ترجمہ: حافظ عبدالسلام بن محمد

Dar-ul-Andlus

دار الاندلس

القرآن: قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الی انما الٰهکم اله واحد (سورۂ کہف، آیت 110، پارہ 16)

ترجمہ: کہہ دے میں تو تم جیسا ایک بشر ہی ہوں، میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے۔

(ترجمہ: حافظ عبدالسلام بن محمد، اہلحدیث)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: تو فرماؤ ظاہری صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ:

”تو فرماؤ ظاہری صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں“

قال الم ۱۶ ۴۶۶ الکہف ۱۸

كَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن

حق بات سن نہ سکتے تھے تو کیا کافر یہ سمجھتے ہیں کہ

يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِن دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ

میرے بندوں کو میرے سوا حمایتی بنالیں گے بے شک ہم نے کافروں کی مہمانی کو جہنم تیار

نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُم بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ الَّذِينَ ضَلَّ

کر رکھی ہے تم فرماؤ کیا ہم تمہیں بتادیں کہ سب سے بڑھ کر ناقص عمل کن کے ہیں ان کے جن کی ساری

سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ

کوشش دنیا کی زندگی میں گم گئی اور وہ اس خیال میں ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں

صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ

یہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیتیں اور اس کا ملنا نہ مانا تو ان کا کیا دھرا سب اکارت ہے

فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا

تو ہم ان کے لئے قیامت کے دن کوئی تول نہ قائم کریں گے یہ ان کا بدلہ ہے جہنم اس پر کہ انہوں نے کفر کیا

وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کی ہنسی بنائی بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے

كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ

فردوس کے باغ ان کی مہمانی ہے وہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے ان سے جگہ بدلنا

عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُل لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ

نہ چاہیں گے تم فرمادو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لئے سیاہی ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جائے گا

قَبْلَ أَن تَنفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ إِنَّمَا

اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں تو فرماؤ ظاہر صورت

أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ

بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید

رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ﴿١١٠﴾

ہو اسے چاہئے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن

اعلیٰحضرت امام احمد رضا خان بریلوی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور — کراچی — پاکستان

القرآن: قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الی انما الھکم الہ واحد (سورۂ کہف، آیت 110، پارہ 16)

ترجمہ کنز الایمان: تو فرماؤ ظاہری صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

اہلسنت کے ممتاز عالم دین محدث اعظم علامہ سید محمد کچھوچھوی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ: "کہہ دو کہ میں بس چہرہ مہرہ رکھنے میں تمہارے روپ میں ہوں، وحی کی جاتی ہے میری طرف کہ تمہارا معبود بس معبود اکیلا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُونَ

قرآن مجید ترجمہ

مسمّٰی بہ

معارف القرآن

ترجمہ نگار

رئیس الملت ابو المحامد سید محمد محدث اعظم ہند کچھوچھوی علیہ الرحمۃ والرضوان

تاریخ تکمیل ترجمہ ہذا ۱۶ ذی الحجہ ۱۳۶۶ھ لیلۃ الاولیہ قبل العشاء

ناشر

گلوبل اسلامک مشن انک

نیویارک۔ یو۔ ایس۔ اے

زیر اہتمام

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور کراچی پاکستان

يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا عِبَادِي
سکتے تھے — تو کیا گمان کرلیا ہے جنھوں نے کفر کیا کہ بنالیں میرے بندوں کو

مِن دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ
مجھے چھوڑ کر اپنا دوست بے شک ہم نے تیار کر رکھا ہے جہنم کو کافروں کی مہمانی کو کہہ دو کہ کیا

نُنَبِّئُكُم بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ
میں بتادوں تمھیں عمل میں سب سے زیادہ دیوالیہ وہ جن کی کوشش گم ہوگئی دنیا کی زندگی میں

الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ
اور وہ خیال کر رہے ہیں کہ وہ خوب کر رہے ہیں کام وہی ہیں جنھوں نے

كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ
انکار کر دیا اپنے رب کی آیتوں کا اور اس کے ملنے کا تو غارت ہوگئے ان کے سب کام تو نہ رکھیں گے ہم ان کا

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا
قیامت کے دن کوئی وزن یہ ان کی سزا ہے جہنم کہ انھوں نے کفر کیا تھا اور بنالیا تھا

آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ
میری آیتوں اور رسولوں کا مذاق بے شک جو مان گئے اور لیاقت والے کام کیے انھیں کی

لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا
فردوس کے باغ مہمانی ہیں ہمیشہ رہنے والے اس میں نہ چاہیں گے اس سے

حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُل لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ
تبدیلی کہہ دو کہ اگر ہو جائے سمندر روشنائی میرے رب کے کلمات کے لیے تو ضرور سمندر ختم ہے قبل

أَن تَنفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ إِنَّمَا أَنَا
اس کے کہ ختم ہوں میرے رب کے کلمات تو ہم لے آئیں اسی طرح مدد کو کہہ دو کہ میں بس

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَمَن كَانَ يَرْجُو
چہرہ مہرہ رکھنے میں تمہارے روپ میں ہوں وحی کی جاتی ہے میری طرف کہ تمہارا معبود بس معبود اکیلا ہے تو جو امیدوار ہے

لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ﴿١١٠﴾
اپنے پروردگار سے ملنے کا تو چاہیے کہ کام کرے لیاقت والا اور نہ شریک کرے اپنے رب کی عبادت میں کسی کو

القرآن: قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الی انما الٰھکم الٰہ واحد (سورۂ کہف، آیت 110، پارہ 16)

ترجمہ کنز الایمان: کہہ دو کہ میں بس چہرہ مہرہ رکھنے میں تمہارے روپ میں ہوں، وحی کی جاتی ہے میری طرف کہ تمہارا معبود بس معبود اکیلا ہے (ترجمہ: علامہ سید محمد کچھوچھوی علیہ الرحمہ)

12: القرآن: وذا النون اذ ذھب مغاضباً فظن ان لن نقدر علیہ

(سورۂ انبیاء، آیت 87، پارہ 17)

ترجمہ: اور مچھلی والے کو جب چلا غصہ ہو کر پھر سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے اس کو (ترجمہ: محمود الحسن، دیوبندی)

ترجمہ: اور ذوالنون (کو یاد کرو) جب وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہیں پا سکیں گے (ترجمہ: فتح محمد جالندھری، دیوبندی)

ترجمہ: اور ذوالنون (یعنی یونس) کو (یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم پر) غصہ ہو کر چلے گئے اور انہوں نے یہ خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہ پائیں گے (ترجمہ: مرزا حیرت دہلوی، اہلحدیث)

ترجمہ: مچھلی والے (حضرت یونس علیہ السلام) کو یاد کرو! جبکہ وہ غصہ سے چل دیا اور خیال کیا کہ ہم اسے نہ پکڑ سکیں گے (ترجمہ: سعودی عرب)

آپ نے مختلف مکاتب فکر کے مترجمین کے تراجم ملاحظہ فرمائیں۔ تمام مترجمین نے اپنے تراجم قرآن میں حضرت یونس علیہ السلام کی بابت لکھا کہ وہ سمجھے کہ رب تعالیٰ ان کو پکڑ نہ سکے گا (معاذ اللہ) کیا اللہ تعالیٰ کا محبوب نبی یہ خیال یا یہ سمجھ سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھ پر قابو نہیں پا سکے گا۔

اب آپ علمائے اہلسنت کے تراجم قرآن ملاحظہ فرمائیں اور خود فیصلہ کریں کہ کس کا ترجمہ ایمان کے عین مطابق ہے۔

القرآن: وذا النون اذ ذھب مغاضباً فظن ان لن نقدر علیہ

(سورۂ انبیاء، آیت 87، پارہ 17)

ترجمہ: اور ذوالنون کو (یاد کرو) جب چلا غصہ میں بھرا تو گمان کیا کہ اس پر تنگی نہ کریں گے (ترجمہ: کنزالایمان: امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ)

ترجمہ: اور ذوالنون جبکہ چل پڑے تھے غصہ میں بھرے پھر خیال کیا کہ ہم تنگی نہ ڈالیں گے (ترجمہ: محدث اعظم ہند علامہ سید محمد کچھوچھوی علیہ الرحمہ)

ترجمہ: اور ذوالنون کو (یاد کیجئے) جب وہ (راہ حق) میں غضب ناک ہو کر نکلے تو انہوں نے گمان کیا کہ ہم ان پر ہرگز تنگی نہ کریں گے (ترجمہ: علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ)

دیوبندی پیشوا محمود الحسن نے اپنے ترجمۂ قرآن میں حضرت یونس علیہ السلام کی بابت لکھا کہ وہ سمجھے کہ رب تعالیٰ ان کو پکڑ نہ سکے گا (معاذ اللہ)

اقترب للناس ۱۷ ۴۳۸ الانبیاء ۲۱

الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهٖٓ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بٰرَكْنَا فِيْهَا
ہوا زور سے چلنے والی کہ چلتی اُسکے حکم سے اس زمین کی طرف جہاں برکت دی ہم نے ف

وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ
اور ہم کو سب چیز کی خبر ہے ف اور تابع کئے کتنے شیطان جو غوطہ لگاتے اسکے واسطے

وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۝ وَأَيُّوْبَ
اور بہت سے کام بناتے اس کے سوائے ف اور ہم نے اُن کو تھام رکھا تھا ف اور ایوب کو

إِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ أَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝
جس وقت پکارا اُس نے اپنے رب کو کہ مجھ پر پڑی ہے تکلیف اور تو ہے سب رحم والوں سے رحم والا

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّآتَيْنٰهُ أَهْلَهٗ وَ
پھر ہم نے سن لی اُسکی فریاد سو دور کر دی جو اُس پر تھی تکلیف اور عطا کئے اسکو اُسکے گھر والے اور

مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۝ وَ
اُتنے ہی اور اُن کے ساتھ ف رحمت اپنی طرف سے اور نصیحت بندگی کرنے والوں کو ف اور

إِسْمٰعِيْلَ وَإِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ وَ
اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو یہ سب ہیں صبر والے ف اور

أَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَذَا النُّوْنِ
لے لیا ہم نے اُن کو اپنی رحمت میں وہ ہیں نیک بختوں میں اور مچھلی والے کو

إِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي
جب چلا گیا غصہ ہو کر پھر سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے اُس کو ف پھر پکارا اُن

الظُّلُمٰتِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ
اندھیروں میں ف کہ کوئی حاکم نہیں سوائے تیرے تو بے عیب ہے میں تھا گنہگاروں

الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي
سے ف پھر سن لی ہم نے اُسکی فریاد اور بچا دیا اُس کو اُس گھٹنے سے، اور یوں ہی ہم بچا دیتے ہیں
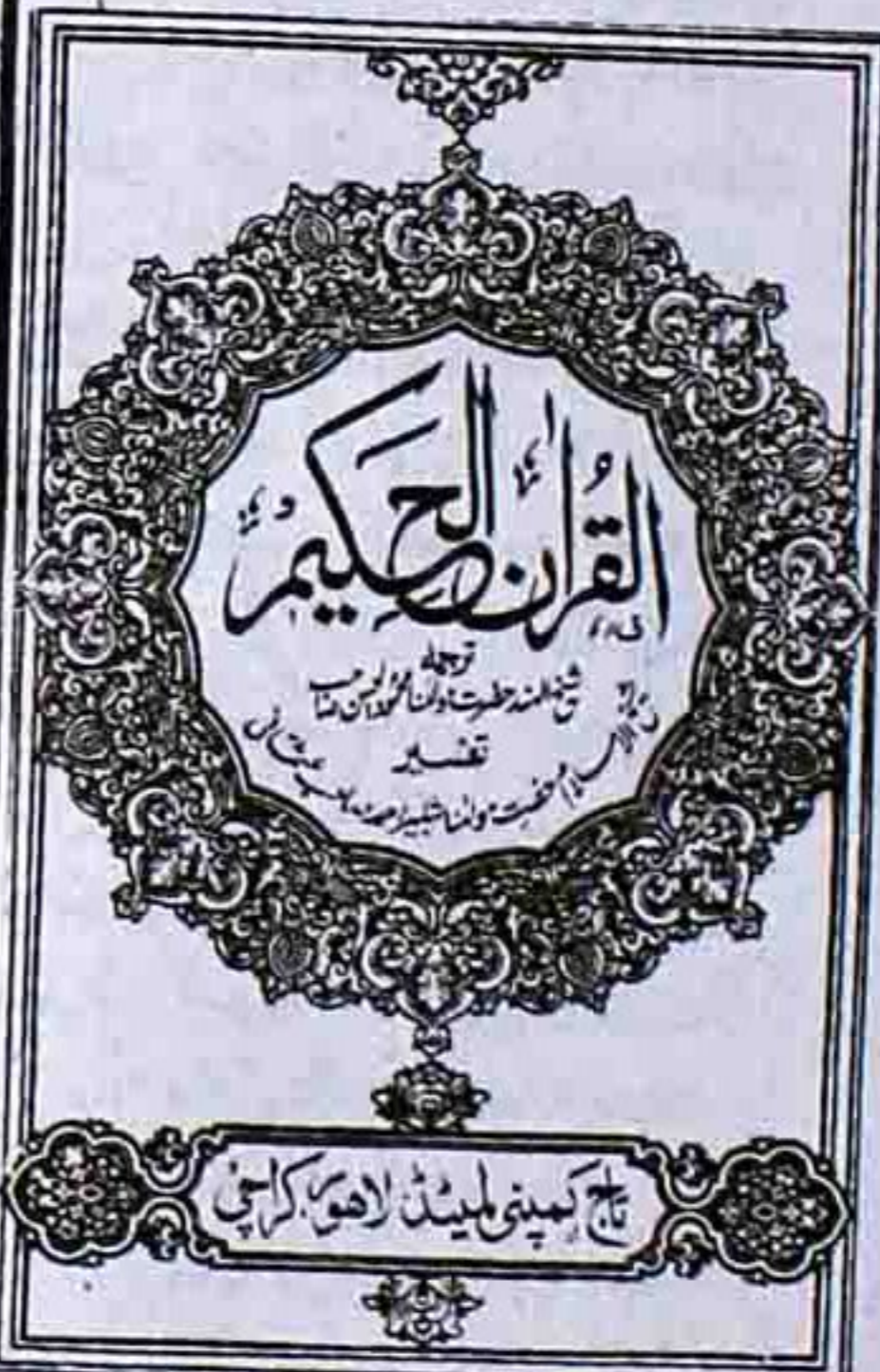
منزل ۴

القرآن الحکیم
ترجمہ شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب
تفسیر حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی
تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور کراچی

القرآن: وذا النون اذ ذھب مغاضباً فظن ان لن نقدر علیه (سورۂ انبیاء، آیت 87، پارہ 17)

ترجمہ: اور مچھلی والے کو جب چلا گیا غصہ ہو کر پھر سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے اس کو (ترجمہ: محمود الحسن دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: اور ذوالنون کو (یاد کرو) جب چلا غصہ میں بھرا تو گمان کیا کہ اس پر تنگی نہ کریں گے

(ترجمہ: امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ)

دیوبندی مولوی فتح محمد جالندھری نے اپنے ترجمۂ قرآن میں حضرت یونس علیہ السلام کی بابت لکھا کہ وہ سمجھے کہ رب تعالیٰ ان پر قابو نہ پاسکے گا (معاذ اللہ)

۴۴۸

وَذَا النُّونِ إِذ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَن لَّن نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَن لَّا إِلَٰهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۸۷﴾
اور ذوالنون (کو یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہیں پاسکیں گے آخر اندھیرے میں (خدا کو) پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے (اور) بیشک میں قصوروار ہوں ﴿۸۷﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذَٰلِكَ نُنجِي الْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۸﴾
تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان کو غم سے نجات بخشی۔ اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں ﴿۸۸﴾

وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿۸۹﴾
اور زکریا (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے ﴿۸۹﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ ﴿۹۰﴾
تو ہم نے ان کی پکار سن لی اور ان کو یحییٰ بخشے اور ان کی بیوی کو اولاد کے قابل بنا دیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے ﴿۹۰﴾

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِن رُّوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿۹۱﴾
اور ان (مریم) کو (بھی یاد کرو) جنہوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا تو ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور ان کو اور ان کے بیٹے کو اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا ﴿۹۱﴾

إِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿۹۲﴾
یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کرو ﴿۹۲﴾

وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ ۖ كُلٌّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ ﴿۹۳﴾
اور یہ لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہو گئے۔ (مگر) سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں ﴿۹۳﴾

فَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ﴿۹۴﴾
جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اس کی کوشش رائیگاں نہ جائے گی۔ اور ہم اس کے لئے (ثواب اعمال) لکھ رہے ہیں ﴿۹۴﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ

القرآن الحکیم
مع ترجمہ
فتح الحمید

تاج کمپنی لمیٹڈ
ناشران قرآن مجید
لاہور۔ کراچی

القرآن: وذا النون اذ ذهب مغاضباً فظن ان لن نقدر عليه (سورۂ انبیاء، آیت 87، پارہ 17)

ترجمہ: اور ذوالنون (کو یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہوکر) غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہ پاسکیں گے۔
(ترجمہ: فتح محمد جالندھری، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: اور ذوالنون کو (یاد کرو) جب چلا غصہ میں بھرا تو گمان کیا کہ اس پر تنگی نہ کریں گے۔

اہلحدیث مولوی مرزا حیرت دہلوی نے اپنے ترجمہ قرآن میں حضرت یونس علیہ السلام کی بابت لکھا کہ وہ سمجھے کہ رب تعالیٰ ان پر قابو نہ پائے گا (معاذ اللہ)

اقترب للناس ۱۷ — ۲۰ ۷ — الانبیاء ۲۱

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ

پس ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور جو مصیبت ان پر تھی دور کر دی اور ہم نے

اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا

ان کے اہل (وعیال) اور اسی قدر ان کیساتھ (اور بھی) اپنی مہربانی سے اور لوگوں کی

وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۝ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ

نصیحت کے لئے عنایت کئے ۸۴ ☆ اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل (کو یاد کرو)

وَذَا الْكِفْلِ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ وَاَدْخَلْنٰهُمْ

(یہ) سب صبر کرنے والوں میں سے ہے ۸۵ ☆ اور ہم نے انھیں اپنی رحمت میں

فِيْ رَحْمَتِنَا اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَذَا النُّوْنِ

داخل کیا تھا بے شک وہ نیکو کاروں میں سے ہیں ۸۶ ☆ اور ذوالنون (یعنی یونس) کو (یاد کرو)

اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ

جب وہ (اپنی قوم پر) غصہ ہو کر چلے گئے اور انھوں نے یہ خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہ پائیں

فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

گے (پس ہم نے مچھلی کے پیٹ میں پہنچا دیا) پھر انھوں نے اندھیروں میں (ہمیں) پکارا

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ

کہ سوا تیرے کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں ۸۷ ☆ پس ہم نے ان کی

منزل ۴

لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝

آسان اردو ترجمہ کے ساتھ

اَلْقُرْاٰنُ الْكَرِيْم

مترجم
مرزا حیرت دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر
ادارہ: اشاعت القرآن والحدیث
پاکستان

القرآن: وذا النون اذ ذھب مغاضباً فظن ان لن نقدر علیہ (سورۂ انبیاء، آیت 87، پارہ 17)

ترجمہ: اور ذوالنون (یعنی یونس) کو (یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم پر) غصہ ہو کر چلے گئے اور انہوں نے یہ خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہ پائینگے (ترجمہ: مرزا حیرت دہلوی، اہلحدیث)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمہ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: اور ذوالنون کو (یاد کرو) جب چلا غصہ میں بھرا تو گمان کیا کہ اس پر تنگی نہ کریں گے۔

سعودی ترجمہ میں حضرت یونس علیہ السلام کی بابت لکھا کہ وہ سمجھے کہ رب تعالیٰ ان کو پکڑ نہ سکے گا (معاذ اللہ)

یہ قرآن شریف مع ترجمہ و تفسیر خادم حرمین شریفین شاہ فہد بن عبد العزیز آل سعود کی طرف سے ہدیہ ہے

قرآن کریم
مع اردو ترجمہ و تفسیر

شاہ فہد قرآن کریم پرنٹنگ کمپلیکس

اقترب ١٧ — ٩٠٤ — الانبیاء ٢١

فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿٨٧﴾

وہ غصہ سے چل دیا اور خیال کیا کہ ہم اسے نہ پکڑ سکیں گے۔ بالآخر وہ اندھیروں[1] کے اندر سے پکار اٹھا کہ الٰہی تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے، بیشک میں ظالموں میں ہو گیا۔ (٨٧)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿٨٨﴾

تو ہم نے اس کی پکار سن لی اور اسے غم سے نجات دے دی اور ہم ایمان والوں کو اسی طرح بچا لیا کرتے ہیں۔[2] (٨٨)

وَزَكَرِیَّآ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿٨٩﴾

اور زکریا (علیہ السلام) کو یاد کرو جب اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! مجھے تنہا نہ چھوڑ تو سب سے بہتر وارث ہے۔ (٨٩)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ یَحْیٰی وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ اِنَّهُمْ كَانُوْا یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ وَیَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِیْنَ ﴿٩٠﴾

ہم نے اس کی دعا کو قبول فرما کر اسے یحییٰ (علیہ السلام) عطا فرمایا[3] اور ان کی بیوی کو ان کے لیے درست کر دیا۔[4] یہ بزرگ لوگ نیک کاموں کی طرف جلدی کرتے تھے اور ہمیں لالچ طمع اور ڈر خوف سے پکارتے تھے۔ اور ہمارے سامنے عاجزی کرنے والے تھے۔[5] (٩٠)

کر اللہ کے حکم کے بغیر ہی وہاں سے چل دیئے تھے، جس پر اللہ نے ان کی گرفت فرمائی اور انہیں مچھلی کا لقمہ بنا دیا۔ اس کی کچھ تفصیل سورۂ یونس میں گزر چکی ہے اور کچھ سورۂ صافات میں آئے گی۔

(١) ظُلُمٰتٌ، ظُلْمَةٌ کی جمع ہے، بمعنی اندھیرا۔ حضرت یونس علیہ السلام متعدد اندھیروں میں گھر گئے۔ رات کا اندھیرا، سمندر کا اندھیرا اور مچھلی کے پیٹ کا اندھیرا۔

(٢) ہم نے یونس علیہ السلام کی دعا قبول کی اور اسے اندھیروں سے اور مچھلی کے پیٹ سے نجات دی اور جو بھی مومن ہمیں اس طرح شدائد اور مصیبتوں میں پکارے گا، ہم اسے نجات دیں گے۔ حدیث میں بھی آتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس مسلمان نے بھی اس دعا کے ساتھ کسی معاملے کے لیے دعا مانگی تو اللہ نے اسے قبول فرمایا ہے۔" (جامع ترمذی، نمبر ۳۵۰۵، وصححه الألباني)

(٣) حضرت زکریا علیہ السلام کا بڑھاپے میں اولاد کے لیے دعا کرنا اور اللہ کی طرف سے اس کا عطا کیا جانا، اس کی ضروری تفصیل سورۂ آل عمران اور سورۂ طٰہٰ میں گزر چکی ہے۔ یہاں بھی اس کی طرف اشارہ ان الفاظ میں کیا ہے۔

(٤) یعنی وہ بانجھ اور ناقابل ولادت تھی، ہم نے اس سے اس نقص کو دور فرما کر اسے نیک بچہ عطا فرمایا۔

(٥) گویا قبولیت دعا کے لیے ضروری ہے کہ ان باتوں کا اہتمام کیا جائے جن کا بطور خاص یہاں ذکر کیا گیا ہے۔ ...

القرآن: وذا النون اذ ذھب مغاضباً فظن ان لن نقدر علیه (سورۂ انبیاء، آیت 87، پارہ 17)

ترجمہ: مچھلی والے (حضرت یونس علیہ السلام) کو یاد کرو! جبکہ وہ غصہ سے چل دیا اور خیال کیا کہ ہم اسے نہ پکڑ سکیں گے۔

(ترجمہ: سعودی عرب)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: اور ذوالنون کو (یاد کرو) جب چلا غصہ میں بھرا تو گمان کیا کہ اس پر تنگی نہ کریں گے۔

امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ:

"اور ذوالنون کو (یاد کرو) جب چلا غصہ میں بھرا تو گمان کیا کہ اس پر تنگی نہ کریں گے"

الانبیاء ۲۱ — ٣٩٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور — کراچی — پاکستان

لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ

بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ

مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ

حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ

وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى

لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ

مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ

لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ

سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ

القرآن: وذا النون اذ ذھب مغاضباً فظن ان لن نقدر علیه (سورۂ انبیاء، آیت 87، پارہ 17)

ترجمہ کنزالایمان: اور ذوالنون کو (یاد کرو) جب چلا غصہ میں بھرا تو گمان کیا کہ اس پر تنگی نہ کریں گے۔

اس مقام پر اعلیٰ حضرت نے **فظن ان لن نقدر علیک** کا ترجمہ کیا ہے "تو گمان کیا ہم اس پر تنگی نہ کریں گے" دوسرے مذکورہ تراجم میں ہے سوائے عبدالماجد کے "سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے" "گرفت نہ کریں گے"۔ اسی طرح اعلیٰ حضرت کے ترجمہ اس طرح آیا ہے۔ **انی کنت من الظّلمین** "بے شک مجھ سے بے جا ہوا" اور باقی مذکورہ تراجم میں اس طرح ذکر کیا گیا ہے "میں گنہ گاروں سے تھا" "میں نے قصور کیا" تراجم میں پہلا فرق جو بیان کیا ہے اس پر توجہ فرمائیں کہ یہ کہنا "سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے" یا یہ کہنا "سمجھا ہم پکڑنے کی قدرت نہیں رکھتے" یا یہ کہا جائے کہ "سمجھا ہم پکڑنے کی طاقت نہیں رکھتے" اردو محاورہ میں تمام الفاظ کا ایک ہی مطلب لیا جاتا ہے۔ حالانکہ اسی مطلب کو علامہ رازی نے تفسیر کبیر میں رد کیا ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں۔

وثانیه اقول تعالیٰ فظن ان لن نقدر علیه وذلک یقتضی کو نشا کا فی قدرۃ اللہ تعالیٰ

جن حضرات نے انبیائے کرام سے گناہ سرزد ہونا جائز قرار دیا ہے ان کی یہ دوسری دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی

فظن ان لن نقدر علیه

تقاضا کرتا ہے کہ یونس علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی قدرت میں شک کرنے والے ہوں (جو شک کرنے والا ہوتا ہے وہ گنہ گار ہوتا ہے) اس دلیل کو آپ نے اس طرح رد فرمایا۔

والجواب عن الشبهات الثانیه وهو التمسک بقول تعالیٰ فظن ان لن نقدر علیه ان نقول من ظن عجز اللہ تعالیٰ فهو کافر ولاخلاف انه لایجوز نسبت ذلک الیٰ احاد المومنین فکیف الی الانبیاء علیهم السلام فاذن لاجد فیه من التاویل وفیه وجوه احدها فظن ان لن نقدر علیه لن نضیق علیه هو کقوله تعالیٰ اللہ یبسط الرزق لمن یشاء من عباده و یقدر ای یضیق ومن قدر علیه رزقه ای ضیق واما اذا ما ابتلاه فقدر علیه رزقه ای ضیق ومعناه ان لن نضیق علیه واعلم ان هذا التاویل مین الایة حجة لنا وذلک لان یونس علیه السلام ظن انه مخیس ان شاء اقام وان شاء خرج وانه تعالیٰ لایضیق علیه فی اختیاره

معترضین کی دلیل کو رد کرتے ہوئے فرمایا کہ یہاں **لن نقدر علیه** کا معنی **لن نضیق علیه** ہے

تو اب یہ معنی ہوا کہ انہوں نے گمان کیا کہ ہم ان پر تنگی نہ کریں گے۔ آپ نے اس معنی پر قرآن پاک کی تین آیات سے استدلال پکڑا ہے کہ قدر کا معنی تنگی قرآن پاک میں استعمال ہوا ہے۔

اللہ یبسط الرزاق لمن یشاء ویقدر و من قدر علیه رزقه / وا ما اذا ما ابتلاه فقدر علیه رزقه

ان تمام آیات میں قدر کا معنی تنگی کرنا ہے لہذا یہاں بھی اس کا معنی تنگی کرنا ہی ہے۔ پھر آپ نے یہ فرمایا کہ یہ تاویل ہمارے لئے دلیل ہے کہ حضرت یونس علیہ السلام نے یہ خیال کیا کہ آپ کو اختیار ہے اگر چاہیں مقیم رہیں اور چاہیں تو اس قوم کو چھوڑ کر چلے جائیں اور اللہ تعالیٰ آپ کے اس اختیار میں تنگی نہیں فرمائے گا۔ اسی طرح مدارک میں بھی آتا ہے۔

فظن ان لن نقدر نضیق علیه وعن ابن عباس انه داخل علی معاویة فقال لقد ضربتنی امواج القرآن البارحة فغرقت فیها فلم اجد لنفسی خلاصا الابک قال وماهی یامعاویة فقراء الایت وقال او یظن نبی الله ان لایقدر علیه قال هذا امن القدر لامن القدرة

یعنی اس کا معنی یہ ہے کہ اس نے گمان کیا کہ ہم اس پر تنگی نہیں کریں گے۔

حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ وہ ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ کے پاس گئے۔ انہوں نے کہا کہ میں گزشتہ رات سے قرآن پاک کی موجوں میں غرق ہوں۔ آپ کے بغیر ان سے نجات ممکن نہیں۔ آپ نے کہا کہ اے معاویہ! وہ کیا ہے۔ انہوں نے یہی آیت مبارکہ پڑھی اور کہا کہ کیا اللہ کا نبی بھی گمان کرسکتا ہے کہ اللہ قدرت نہیں رکھتا تو آپ نے کہا کہ ان لن نقدر قدر سے مشتق ہے نہ کہ قدرت سے۔ مطلب یہ ہے کہ اس کا معنی تنگی ہے نہ کہ طاقت۔ لہذا معنی یہ نہیں کہ ہم پکڑ نہیں سکیں گے بلکہ معنی یہ ہے کہ ہم تنگی نہیں کریں گے۔

اب دوسرا فرق دیکھیں۔

انی کنت من الظلمین کا اعلیٰ حضرت کا ترجمہ "بے شک مجھ سے بے جا ہوا"

دوسرے تراجم میں ہے، میں تھا گنہ گاروں سے، میں نے قصور کیا، میں قصوروار ہوں۔

اعلیٰ حضرت کے ترجمہ پر تائید تفسیر کبیر سے ملتی ہے۔ آپ بیان کرتے ہیں۔

ان کنت من الظلمین فهوا واجبة التاویل لانالوا جرینا ها علیٰ ظاهرها لو جب القول یکون النبی مستحقا للطعن وهذا الایقول مسلم واذا وجب التاویل فنقول لاشک انه کان تارکا للا فضل مع القدرة علی تحصیل الافضل فکان ذلک ظلما

یعنی اس آیت میں تاویل ضروری ہے کیونکہ اگر ظاہر پر رکھا جائے البتہ نبی کا مستحق لعنت ہونا (العیاذ باللہ) لازم آئے گا کیونکہ حضرت یونس علیہ السلام کا اگر قول یہ ہو کہ میں ظالم (گنہ گار) تھا تو ظالم لعنت کا مستحق ہے۔ اس لئے کہ قرآن پاک میں ہے۔ **فلعنت الله علی الظلمین** ظالموں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔

حالانکہ کوئی مسلمان یہ نہیں کہہ سکتا کہ اللہ کا نبی ظالم (گنہ گار) اور لعنت کا مستحق ہے۔ اس لئے تاویل ضروری ہے۔ لہذا

ہم بلاشک یہ کہتے ہیں کہ آپ نے افضل کو چھوڑا یعنی وہاں رہنے کو باوجود اس کے کہ آپ افضل کے حاصل کرنے کی قدرت رکھتے تھے۔ یعنی آپ وہاں سے چلے گئے۔ یہ جانا ترک افضل تھا۔ اسی کو ظلم سے تعبیر کیا ہے۔ معنی یہ ہوا کہ میں نے افضل کو چھوڑا۔ اس لئے مجھ سے بے جا ہوا۔ یہ مراد نہیں کہ مجھ سے گنہ ہوا، ظلم ہوا، میں تھا گنہ گاروں سے۔ یہ معنی نبی کی شان کے لائق نہیں۔ اسی لئے علامہ رازی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے رد کیا اور تاویل کر کے اس کا صحیح استعمال بتایا اور اعلیٰ حضرت نے بھی اسی حقیقت کو سمجھتے ہوئے ایسا ترجمہ فرمایا جو بلا غبار ہے جس پر اعتراض کی گردش ممکن نہیں۔

اہلسنت کے ممتاز عالم دین محدث اعظم ہند علامہ سید محمد کچھوچھوی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ:

"اور ذوالنون جبکہ چل پڑے تھے غصہ میں بھرے پھر خیال کیا کہ ہم تنگی نہ ڈالیں گے"

اقترب للناس ۱۷ — ۳۹۵ — الانبیاء ۲۱

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ فَهَلْ

اور سکھا دیا تھا ہم نے انھیں ایک تمہارے کام کے پہناوے کی کاریگری کہ تمہاری حفاظت کرے تم لوگوں کی جنگ

اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ

سے تو کیا تم شکر گزار ہو — اور سلیمان کے لیے — تیز ہوا — کہ چلا کرے ان کے حکم سے

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَ

اس زمین کی طرف — جس میں ہم نے برکت دے رکھی ہے — اور ہم — ہر چیز کے — دانا ہیں — اور

مِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ

کچھ — شیطان تھے — کہ غوطے لگاتے — ان کے لیے — اور دوسرے کام — کرتے

ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ

اور ہم سب کے نگراں — تھے — اور ایوب نے جب پکارا — اپنے رب کو — کہ

مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا

پہنچا ہے مجھے — دکھ اور تو سب رحم والوں سے بڑھ کر رحم والا ہے — تو قبول فرما لیا ہم نے اسے تو دور کر دیا ہم

مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ

نے جو انھیں — دکھ تھا اور دیا ہم نے انھیں ان کے اہل و عیال کو اور اتنے ہی اور رحمت فرماتے ہوئے — اپنی

عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ

طرف سے اور درس اپنے پجاریوں کے لیے — اور اسماعیل — و ادریس — و ذوالکفل

كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ

سب — صبر والے تھے — اور لے لیا ہم نے انھیں اپنی رحمت میں — کہ بلا شبہ وہ لیاقت

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ

مندوں سے تھے — اور ذوالنون جب کہ چل پڑے تھے غصہ میں بھرے پھر خیال کیا کہ ہم تنگی نہ ڈالیں

نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖۗ

گے — ان پر — پھر پکارا — اندھیریوں میں کہ نہیں ہے کوئی پوجنے کے قابل سوا تیرے پاکی ہے تیری

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ

بے شک میں بے جا کرنے والوں سے تھا — تو ہم نے قبول فرما لیا اس پکار کو اور بچا لیا ان کو — غم سے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

قرآن مجید مترجمہ

مسمّٰی بہ

معارف القرآن

ترجمہ نگار

رئیس العلماء ابو المحامد سید محمد محدث اعظم ہند کچھوچھوی علیہ الرحمۃ

تاریخ تکمیل ترجمہ ہذا ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۶۶ھ لیلۃ الاولیٰ قبل العشاء

ناشر

گلوبل اسلامک مشن انک

نیو یارک۔ یو۔ ایس۔ اے

زیر اہتمام

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور کراچی پاکستان

القرآن: وذا النون اذ ذھب مغاضباً فظن ان لن نقدر علیہ (سورۂ انبیاء، آیت 87، پارہ 17)

ترجمہ کنز الایمان: اور ذوالنون جب کہ چل پڑے تھے غصہ میں بھرے پھر خیال کیا کہ ہم تنگی نہ ڈالیں گے ان پر

(ترجمہ: محدث اعظم ہند علامہ سید محمد کچھوچھوی علیہ الرحمہ)

اہلسنت کے ممتاز عالم دین علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ: ''اور ذوالنون کو (یاد کیجئے) جب وہ (راہ حق) میں غضب ناک ہو کر نکلے تو انہوں نے گمان کیا کہ ہم ان پر ہرگز تنگی نہ کریں گے''

اقترب ۱۷ — ۲۹۴ — الانبیاء ۲۱

ضُرٍّ وَّ اٰتَیْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ
کردی اور ہم نے اُن کے اہل وعیال انہیں عطا فرمائے اور اُن کے ساتھ ان کے برابر (اور بھی عطا فرمائے) اپنے پاس
عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰی لِلْعٰبِدِیْنَ ﴿۸۴﴾ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِدْرِیْسَ
سے رحمت فرما کر اور عبادت کرنے والوں کے لیے نصیحت بنا کر (۸۴) اور (یاد کیجئے) اسمٰعیل اور ادریس
وَ ذَا الْكِفْلِؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۸۵﴾ وَ اَدْخَلْنٰهُمْ
اور ذوالکفل کو (یہ) سب صبر کرنے والوں میں سے ہیں۔ (۸۵) اور ہم نے انہیں اپنی خاص
فِیْ رَحْمَتِنَاؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۶﴾ وَ ذَا النُّوْنِ
رحمت میں داخل کیا بے شک وہ صالحین میں سے ہیں۔ (۸۶) اور ذوالنون کو (یاد کیجئے)
اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْهِ فَنَادٰی
جب وہ (راہ حق میں) غضب ناک ہو کر نکلے تو انہوں نے گمان کیا کہ ہم اُن پر ہرگز تنگی نہ کریں گے پھر انہوں نے
فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ
تاریکیوں میں ندا کی کہ (اے اللہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بیشک
كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّیْنٰهُ
میں زیادتی کرنے والوں میں سے تھا۔ (۸۷) تو ہم نے اُن کی فریاد سن لی اور انہیں غم
مِنَ الْغَمِّؕ وَ كَذٰلِكَ نُـْۨجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۸۸﴾ وَ زَكَرِیَّاۤ
سے نجات دی اور اسی طرح ہم نجات دیتے ہیں ایمان والوں کو۔ (۸۸) اور زکریا کو (یاد
اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ
کیجئے) جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا (کہ) اے میرے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور سب وارثوں سے تو
الْوٰرِثِیْنَ ﴿۸۹﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ وَهَبْنَا لَهٗ یَحْیٰی وَ
بہتر وارث ہے۔ (۸۹) تو ہم نے اُن کی التجا قبول فرمائی اور انہیں یحییٰ عطا فرمائے اور
اَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا یُسٰرِعُوْنَ فِی
ہم نے اُن کے لیے ان کی (بانجھ) بیوی کو درست کر دیا بیشک وہ (سب) جلدی کرتے تھے نیک
الْخَیْرٰتِ وَ یَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًاؕ وَ كَانُوْا لَنَا
کاموں میں اور ہماری رحمت کی امید اور (جلال کا) خوف رکھتے ہوئے ہم سے دعائیں مانگتے تھے اور ہمارے لیے

منزل ۴

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ

القرآن الحکیم

مع ترجمہ

البیان

از

امام اہلسنت غزالی زماں رازی دوراں

حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ

بانی و شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان

کاظمی پبلیکیشنز، کچہری روڈ، ملتان

القرآن: وذا النون اذ ذھب مغاضباً فظن ان لن نقدر علیه (سورۂ انبیاء، آیت 87، پارہ 17)

ترجمہ کنزالایمان: اور ذوالنون کو (یاد کیجئے) جب وہ (راہ حق) میں غضب ناک ہو کر نکلے تو انہوں نے گمان کیا کہ ہم ان پر ہرگز تنگی نہ کریں گے (ترجمہ البیان: علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ)

13: القرآن: ماکنت تدری ماالکتٰب و لاالایمان (سورۂ شوریٰ، آیت 52، پارہ 25)

ترجمہ: آپ کو نہ یہ خبر تھی کہ کتاب (اللہ) کیا چیز ہے اور نہ یہ خبر تھی کہ ایمان (کا انتہائی کمال) کیا چیز ہے

(ترجمہ: اشرف علی تھانوی، دیوبندی)

ترجمہ: تو نہ جانتا تھا کہ کیا چیز ہے کتاب اور نہ یہ (جانتا تھا کہ) ایمان کیا ہے (ترجمہ: عاشق الہیٰ میرٹھی، دیوبندی)

ترجمہ: نہیں جانتے تھے کہ کیا ہوتی ہے کتاب اور نہ (جانتے تھے) ایمان کو (ترجمہ سید شبیر احمد، دیوبندی (دو رنگوں والا قرآن)

ترجمہ: آپ اس سے پہلے یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ کتاب اور ایمان کیا چیز ہے؟ (ترجمہ: سعودی عرب)

ترجمہ: تمہیں اس سے پہلے نہ یہ معلوم تھا کہ کتاب کیا ہوتی ہے، اور نہ یہ کہ ایمان کیا ہے (آسان ترجمہ: مفتی تقی عثمانی، دیوبندی)

ترجمہ: آپ کو نہ یہ خبر تھی کہ کتاب کیا چیز ہے، اور نہ یہ کہ ایمان (کیا چیز ہے) (ترجمہ: عبدالماجد دریابادی، دیوبندی)

ترجمہ: نہ تم یہ جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور نہ یہ جانتے تھے کہ ایمان کیا ہے (ترجمہ: امین احسن اصلاحی)

ترجمہ: تو نہ جانتا تھا کہ کیا ہے کتاب اور نہ ایمان (ترجمہ: محمود الحسن، دیوبندی)

ترجمہ: تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو (ترجمہ: فتح محمد جالندھری، دیوبندی)

ترجمہ: آپ کو خبر نہ تھی کہ کتاب کیا ہوتی ہے اور ایمان کیا ہوتا ہے (ترجمہ: ابوالکلام آزاد، دیوبندی)

ترجمہ: تو نہیں جانتا تھا کہ کتاب کیا ہے اور نہ یہ کہ ایمان کیا ہے (ترجمہ: حافظ عبدالسلام بن محمد، اہلحدیث)

ترجمہ: تم (اس سے پہلے یہ بھی) نہ جانتے تھے کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ ایمان کو (ترجمہ: مرزا حیرت دہلوی، اہلحدیث)

ترجمہ: (قرآن) تمہاری طرف وحی کے ذریعہ بھیجی، تم تو نہ کتاب جانتے تھے کہ کیا ہے اور نہ ایمان کو (ترجمہ: فرمان علی، شیعہ)

آپ نے مختلف مکاتب فکر کے مترجمین کے تراجم ملاحظہ فرمائیں۔ تمام مترجمین نے تراجم میں رسول پاک ﷺ کو ایمان سے لاعلم قرار دیا۔
اب آپ علمائے اہلسنت کے تراجم ملاحظہ فرمائیں اور خود فیصلہ کریں کہ کس کا ترجمہ ایمان کے عین مطابق ہے۔

القرآن: ماکنت تدری ماالکتٰب و لاالایمان (سورۂ شوریٰ، آیت 52، پارہ 25)

ترجمہ: اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل (ترجمہ: کنزالایمان، امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ)

ترجمہ: (وحی سے پہلے) نہ آپ یہ جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور نہ یہ کہ ایمان (کی تفصیل) کیا ہے۔
(ترجمہ البیان: علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ)

دیوبندی پیشوا مولوی اشرف علی تھانوی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں رسول پاک ﷺ کو ایمان سے لاعلم قرار دیا

مَا يَشَآءُ ۚ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۙ
اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ۚ
اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا
وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ
مَا يَشَآءُ ۚ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ
اَمْرِنَا ۚ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ
جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَاِنَّكَ
لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں۔

حٰمٓ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

اِنَّهٗ لَذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝
یہ قرآن تو (اللہ کا کلام اور) دنیا جہان والوں کیلئے بس ایک نصیحت ہے۔ (۸۷:۲۸)

القرآن الکریم
مع ترجمہ و تفسیر مولانا اشرف علی تھانوی رح
قدرت اللہ کمپنی
اردو بازار لاہور

القرآن: ماکنت تدری ماالکتٰب ولاالایمان (سورۂ شوریٰ، آیت 52، پارہ 25)

ترجمہ: آپ کو نہ یہ خبر تھی کہ کتاب (اللہ) کیا چیز ہے اور نہ یہ خبر تھی کہ ایمان (کا انتہائی کمال) کیا چیز ہے (ترجمہ: مولوی اشرف علی تھانوی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل

دیوبندی پیشوا مولوی عاشق الٰہی میرٹھی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں رسول پاک ﷺ کو ایمان سے لاعلم قرار دیا

الشوریٰ ۴۲ ۵۸۸ الیہ یرد ۲۵

عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ

تیرے ذمہ تو پیغام پہنچا دینا ہے اور ہم جب آدمی کو چکھاتے ہیں اپنی طرف سے کوئی رحمت تو وہ اس سے

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾

خوش ہو جاتا ہے اور اگر ان کو کوئی مصیبت پہنچ جاتی ہے ان اعمال کے باعث جو ان کے ہاتھوں نے آگے

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ

بھیجے تو انسان بڑا ناشکرا ہے۔ اللہ ہی کی بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین میں پیدا فرماتا ہے جو چاہتا ہے؛

اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ

عطا فرماتا ہے جس کو چاہتا ہے بیٹیاں اور عطا فرماتا ہے جسے چاہتا ہے بیٹے۔ یا ان کو دونوں قسم ملا کر بیٹے اور

وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ

بیٹیاں دیتا ہے! اور بنا دیتا ہے جسے چاہتا ہے بانجھ؛ بیشک وہ جاننے والا قادر ہے اور کسی بشر

اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا

کی طاقت نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر بذریعہ الہام یا پردے کے پیچھے سے یا بھیجے کسی

فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَاۤ

فرشتے کو پس وہ پہنچا دے اللہ کے حکم سے جو کچھ وہ چاہتا ہے بیشک وہ بلند مرتبہ حکمت والا ہے اور

اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ

اسی طرح بھیجا ہم نے تیری طرف ایک فرشتہ اپنے حکم سے تو نہ جانتا تھا کہ کیا چیز ہے کتاب اور نہ یہ

وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ

(جانتا تھا کہ) ایمان کیا ہے لیکن ہم نے بنا دیا اس وحی کو نور کہ اس سے راہ دکھلاتے ہیں جس کو چاہتے ہیں

لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي

اپنے بندوں میں سے اور بیشک تو ہدایت کرتا ہے سیدھی راہ کی جانب اس اللہ کے راستہ کی جانب کہ اسی کا ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے خبردار ہو اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں تمام کام:

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ زخرف مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں نواسی آیتیں اور سات رکوع ہیں۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ

القرآن الحکیم

مع ترجمہ از

مولانا عاشق الٰہی میرٹھی

تاج کمپنی لمیٹڈ کراچی، لاہور، راولپنڈی

طبع شدہ باہتمام ... منتظم تاج کمپنی لمیٹڈ

القرآن: ماکنت تدری ماالکتٰب ولاالایمان (سورۂ شوریٰ، آیت 52، پارہ 25)

ترجمہ: تو نہ جانتا تھا کہ کیا چیز ہے کتاب اور نہ یہ (جانتا تھا کہ) ایمان کیا ہے۔ (ترجمہ: اشق الٰہی میرٹھی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل

دیوبندیوں کا مشہور "دورنگوں والا قرآن" جس میں مترجم نے رسول پاک ﷺ کو ایمان سے لاعلم قرار دیا

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

قرآن حکیم

اردو ترجمہ

مرتبہ: مولانا سیّد شبّیر احمدؒ

قرآن آسان تحریک لاہور۔ پاکستان

أَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ	یا پردے کے پیچھے سے یا وہ بھیجتا ہے
رَسُولًا فَيُوحِيَ	پیامبر (فرشتہ) پس وہ وحی کرتا ہے
بِإِذْنِهِ مَا يَشَآءُ ۚ	اللہ کے اذن سے جو کچھ اللہ چاہتا ہے۔
إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ۝	بلاشبہ وہ ہے برتر اور بڑی حکمت والا ۝
وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَآ	اور اسی طرح وحی کی ہم نے
إِلَيْكَ رُوحًا	تمہاری طرف ایک روح
مِّنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنتَ تَدْرِي	اپنے حکم سے، نہیں جانتے تھے تم
مَا الْكِتَٰبُ	کہ کیا ہوتی ہے کتاب
وَلَا الْإِيمَٰنُ	اور نہ (جانتے تھے) ایمان کو
وَلَٰكِن جَعَلْنَٰهُ	مگر بنا دیا ہے ہم نے اس قرآن کو
نُورًا نَّهْدِي بِهِ	روشنی — راہ دکھاتے ہیں ہم اس کے ذریعے سے
مَن نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ	جسے چاہیں اپنے بندوں میں سے۔
وَإِنَّكَ لَتَهْدِيٓ	اور یقیناً تم رہنمائی کرتے ہو
إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝	سیدھے راستے کی طرف ۝
صِرَٰطِ اللَّهِ الَّذِي	راستہ اللہ کا جو
لَهُ مَا فِي السَّمَٰوَٰتِ	مالک ہے ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ	اور جو زمین میں ہے۔
أَلَآ إِلَى اللَّهِ	خبردار رہو! اللہ ہی کی طرف
تَصِيرُ الْأُمُورُ ۝	رجوع کرتے ہیں تمام معاملات ۝

القرآن: ماکنت تدری ما الکتٰب ولا الایمان (سورۂ شوریٰ، آیت 52، پارہ 25)

ترجمہ: نہیں جانتے تھے تم کہ کیا ہوتی ہے کتاب اور نہ (جانتے تھے) ایمان کو۔ (ترجمہ: شبیر احمد دیوبندی (دورنگوں والا قرآن)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل

سعودی ترجمہ میں مترجم نے رسول پاک ﷺ کو ایمان سے لاعلم قرار دیا

یہ قرآن شریف مع ترجمہ و تفسیر خادم حرمین شریفین
شاہ فہد بن عبد العزیز آل سعود کی طرف سے ہدیہ ہے

الجزء ۲۵ — ۱۳۴۷ — الشورى ۴۲

قَدِيرٌ ۝

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ۝

وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَٰكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا نَهْدِي بِهِ مَنْ نَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

چاہے بانجھ کر دیتا ہے، وہ بڑے علم والا اور کامل قدرت والا ہے۔(۵۰)

ناممکن ہے کہ کسی بندہ سے اللہ تعالیٰ کلام کرے مگر وحی کے ذریعہ یا پردے کے پیچھے سے یا کسی فرشتہ کو بھیجے اور وہ اللہ کے حکم سے جو وہ چاہے وحی[1] کرے، بیشک وہ برتر ہے حکمت والا ہے۔(۵۱)

اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے روح کو اتارا ہے،[2] آپ اس سے پہلے یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ کتاب اور ایمان کیا چیز ہے؟[3] لیکن ہم نے اسے نور بنایا، اس کے ذریعہ سے اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں، ہدایت دیتے ہیں،[4] بیشک آپ راہ راست

قرآن کریم
مع اردو ترجمہ و تفسیر

شاہ فہد قرآن کریم پرنٹنگ کمپلیکس

القرآن: ما کنت تدری ما الکتب ولا الایمان (سورۂ شوریٰ، آیت 52، پارہ 25)

ترجمہ: آپ اس سے پہلے یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ کتاب اور ایمان کیا چیز ہے۔ (ترجمہ: سعودی عرب)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل

دیو بندی مفتی، مفتی تقی عثمانی نے اپنے آسان ترجمۂ قرآن میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو ایمان سے لاعلم قرار دیا

توضیح القرآن

آسان ترجمۂ قرآن

تشریحات کے ساتھ

سادہ ایڈیشن

اَز

مفتی محمد تقی عثمانی

مکتبہ معارف القرآن کراچی
(Quranic Studies Publishers)
Karachi, Pakistan.

الیہ یرد ۲۵ — ۱۰۲۱ — الشوریٰ ۴۲

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللّٰهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِإِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ إِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَكَذٰلِكَ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ أَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْإِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَإِنَّكَ لَتَهْدِيْ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ؕ أَلَا إِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْأُمُوْرُ ﴿۵۳﴾

اور کسی انسان میں یہ طاقت نہیں ہے کہ اللہ اُس سے (رُوبرو) بات کرے،[10] سوائے اس کے کہ وہ وحی کے ذریعے ہو، یا کسی پردے کے پیچھے سے، یا پھر وہ کوئی پیغام لانے والا (فرشتہ) بھیج دے، اور وہ اُس کے حکم سے جو وہ چاہے وحی کا پیغام پہنچادے۔ یقیناً وہ بہت اُونچی شان والا، بڑی حکمت کا مالک ہے۔ ﴿۵۱﴾ اور اسی طرح ہم نے تمہارے پاس اپنے حکم سے ایک رُوح بطور وحی نازل کی ہے۔[11] تمہیں اس سے پہلے نہ یہ معلوم تھا کہ کتاب کیا ہوتی ہے، اور نہ یہ کہ ایمان کیا ہے، لیکن ہم نے اس (قرآن) کو ایک نور بنایا ہے جس کے ذریعے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں، ہدایت دیتے ہیں۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ تم لوگوں کو وہ سیدھا راستہ دکھا رہے ہو ﴿۵۲﴾ جو اللہ کا راستہ ہے، وہ اللہ جس کی ملکیت میں وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے، اور وہ سب کچھ جو زمین میں ہے۔ یاد رکھو کہ سارے معاملات آخرکار اللہ ہی کی طرف لوٹیں گے۔ ﴿۵۳﴾

(۱۰) اس دُنیا میں کسی انسان سے اللہ تعالیٰ رُوبرو ہو کر ہم کلام نہیں ہوتا، البتہ تین طریقوں میں سے کوئی طریقہ اختیار فرماتا ہے۔ ایک کو وحی سے تعبیر فرمایا گیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ جو بات فرمانا چاہتا ہے، وہ کسی کے دل میں ڈال دیتا ہے، دوسرے کو پردے کے پیچھے سے تعبیر فرمایا گیا ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی صورت نظر آئے بغیر کوئی بات کانوں کے ذریعے ہی سنادی جاتی ہے، جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہوا تھا، اور تیسرا طریقہ یہ ہے کہ اپنا کلام کسی فرشتے کے ذریعے کسی پیغمبر کے پاس بھیجا جاتا ہے۔

(۱۱) رُوح سے مراد قرآن کریم اور اُس کے احکام ہیں، کیونکہ وہ انسان کے لئے رُوحانی زندگی کا باعث ہیں۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ رُوح سے مراد حضرت جبرئیل علیہ السلام ہوں جنہیں رُوح القدس بھی کہا جاتا ہے، اور قرآن کریم کے نزول کے لئے اللہ تعالیٰ نے انہی کو واسطہ بنایا ہے۔

الحمد للہ! سورۂ شوریٰ کا ترجمہ اور تشریحی حواشی آج شب جمعہ ۲۴ ذوالحجہ ۱۴۲۸ھ مطابق ۴ جنوری ۲۰۰۸ء کو کراچی میں تکمیل تک پہنچے۔ اللہ تعالیٰ اس خدمت کو اپنی بارگاہ میں شرف قبول عطا فرما کر اُسے نافع بنائیں، اور باقی سورتوں کی بھی اپنی رضائے کامل کے مطابق تکمیل کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین۔

القرآن: ماکنت تدری ما الکتٰب ولا الایمان (سورۂ شوریٰ، آیت 52، پارہ 25)

ترجمہ: تمہیں اس سے پہلے نہ یہ معلوم تھا کہ کتاب کیا ہوتی ہے اور نہ یہ کہ ایمان کیا ہے (ترجمہ: مفتی تقی عثمانی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل

دیوبندی مولوی عبدالماجد دریابادی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں رسول پاک ﷺ کو ایمان سے لاعلم قرار دیا

الیہ یرد ۲۵   ۹۷۶

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ

کرتوتوں کے بدلہ میں جو وہ پہلے اپنے ہاتھوں کر چکے ہیں تو انسان ناشکری کرنے لگتا ہے وہ۵۵ اللہ ہی کی سلطنت

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ

آسمانوں اور زمین میں وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جس کو چاہتا ہے (اولاد) مادہ عنایت کرتا ہے اور جس کو چاہتا

اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا

(اولاد) نرینہ عنایت کرتا ہے یا اُن کو نر و مادہ (کی صورت میں) جمع

وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَمَا

کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے لاولد رکھتا ہے بے شک وہ بڑا علم والا ہے، بڑا قدرت والا ہے و۵۶

كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ

کسی بشر کا مرتبہ نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر ہاں یا تو وحی سے یا کسی آڑ سے

اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ

یا کسی (فرشتہ) قاصد کو بھیج دے سو وہ وحی پہنچا دے اللہ کے حکم سے جو اللہ کو منظور ہوتا ہے و۵۷ وہ بڑا عالیشان ہے

حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا

حکمت والا ہے و۵۸ اور اسی طرح ہم نے آپ کے پاس وحی یعنی اپنا حکم بھیجا ہے و۵۹ آپ

كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا

نہ یہ خبر تھی کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ یہ کہ ایمان (کیا چیز ہے) و۶۰ لیکن ہم نے اس (قرآن) کو نور بنایا ہے

نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى

کہ اس کے ذریعہ سے ہم ہدایت کرتے ہیں بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي

راہ راست ہی کی ہدایت کر رہے ہیں و۶۱ یعنی راہ اسی اللہ کی کہ آسمانوں

۴۲ : ۴۸   منزل ۶   ۴۲ :

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْقُرْاٰنُ الْكَرِيْم

تفسیر ماجدی

مع ترجمہ و تفسیر

حضرت مولانا عبدالماجد دریابادی

پاک کمپنی

اردو بازار لاہور

القرآن: ماکنت تدری ما الکتٰب ولا الایمان (سورۂ شوریٰ، آیت 52، پارہ 25)

ترجمہ: آپ کو نہ یہ خبر تھی کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ یہ کہ ایمان (کیا چیز ہے)   (ترجمہ: عبدالماجد دریابادی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل

امین احسن اصلاحی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو ایمان سے لاعلم قرار دیا

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ

قرآنِ مجید

ترجمہ

مولانا امین احسن اصلاحی رحمۃ اللہ علیہ

فاران فاؤنڈیشن

لاہور — پاکستان

الیہ یرد ۲۵ — ۷۲۳ — الشوریٰ ۴۲

أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ﴿٤٨﴾ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

تو وہ ناشکرا بن جاتا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی خدا ہی کی ہے۔

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ

وہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ جس کو چاہتا ہے بیٹیاں عطا فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بیٹے

الذُّكُورَ ﴿٤٩﴾ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا

عطا فرماتا ہے۔ یا بیٹے اور بیٹیاں، دونوں ملا کر ان کو بخشتا ہے، اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔

إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ

وہی علم رکھنے والا اور قدرت رکھنے والا ہے۔ اور کسی بشر کی بھی یہ شان نہیں ہے کہ اللہ اس سے کلام کرے، مگر وحی کے ذریعے یا

وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ عَلِيٌّ

پردے کی اوٹ سے یا بھیجے کسی فرشتہ کو پس وہ وحی کردے اس کے اذن سے جو وہ چاہے۔ وہ بڑا ہی عالی مقام،

حَكِيمٌ ﴿٥١﴾ وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِي

بڑا ہی حکیم ہے۔ اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف بھی وحی کی ہے ایک روح — اپنے امر میں سے۔ نہ تم یہ جانتے تھے کہ

مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا نَهْدِي بِهِ مَنْ نَشَاءُ مِنْ

کتاب کیا ہے اور نہ جانتے تھے کہ ایمان کیا ہے، لیکن ہم نے اس کو ایک نور بنایا جس سے ہم ہدایت دیتے ہیں اپنے بندوں میں سے جس کو

عِبَادِنَا وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٥٢﴾ صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ

چاہتے ہیں۔ اور بے شک تم ایک سیدھی راہ کی طرف رہنمائی کر رہے ہو۔ اس اللہ کے راستہ کی طرف جس کا

مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ﴿٥٣﴾

ہی وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔ آگاہ! سارے معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

منزل ۶

القرآن: ما کنت تدری ما الکتٰب ولا الایمان (سورۂ شوریٰ، آیت 52، پارہ 25)

ترجمہ: تم یہ جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور نہ جانتے تھے کہ ایمان کیا ہے (ترجمہ: امین احسن اصلاحی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل

دیوبندی پیشوا مولوی محمود الحسن نے اپنے ترجمۂ قرآن میں رسول پاک ﷺ کو ایمان سے لاعلم قرار دیا

الیه یرد ۲۵ — ۶۵۰ — الزخرف ۴۳

اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ اِنَّهٗ

عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا كُنْتَ

تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ

نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ صِرَاطِ

اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

تَعْقِلُوْنَ ۝ وَاِنَّهٗ فِيْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝ اَفَنَضْرِبُ

عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ

نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ

القرآن الحکیم

تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور کراچی

القرآن: ماکنت تدری ماالکتٰب ولاالایمان (سورۂ شوریٰ، آیت 52، پارہ 25)

ترجمہ: تو نہ جانتا تھا کہ کیا ہے کتاب اور نہ ایمان (ترجمہ: محمود الحسن، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل

دیوبندی مولوی فتح محمد جالندھری نے اپنے ترجمۂ قرآن میں رسول پاک ﷺ کو ایمان سے لاعلم قرار دیا

وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَٰكِن جَعَلْنَاهُ نُورًا نَّهْدِي بِهِ مَن نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٥٢﴾ صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ﴿٥٣﴾

اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے قرآن بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور بےشک (اے محمد) تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو ﴿٥٢﴾ (یعنی) خدا کا رستہ جو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو سب کام خدا کی طرف رجوع ہوں گے (اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا) ﴿٥٣﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

حم ﴿١﴾ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٣﴾ وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿٤﴾ أَفَنَضْرِبُ عَنكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا أَن كُنتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ﴿٥﴾ وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِن نَّبِيٍّ فِي الْأَوَّلِينَ ﴿٦﴾ وَمَا يَأْتِيهِم مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٧﴾ فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُم بَطْشًا وَمَضَىٰ مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨﴾

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰم ﴿١﴾ کتاب روشن کی قسم ﴿٢﴾ کہ ہم نے اس کو قرآن عربی بنایا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿٣﴾ اور یہ بڑی کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں ہمارے پاس (لکھی ہوئی اور) بڑی فضیلت (اور) حکمت والی ہے ﴿٤﴾ بھلا اس لئے کہ تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو ہم تم کو نصیحت کرنے سے باز رہیں گے ﴿٥﴾ اور ہم نے پہلے لوگوں میں بھی بہت سے پیغمبر بھیجے تھے ﴿٦﴾ اور کوئی پیغمبر ان کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اس سے تمسخر کرتے تھے ﴿٧﴾ تو جو ان میں سخت زور والے تھے ان کو ہم نے ہلاک کر دیا اور اگلے لوگوں کی حالت گزر گئی ﴿٨﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ

اَلْقُرْآنُ الْحَكِيْمُ

مع ترجمہ فتح الحمید

تاج کمپنی لمیٹڈ ناشران قرآن مجید لاہور کراچی

القرآن: ماکنت تدری ماالکتب و لاالایمان (سورۂ شوریٰ، آیت 52، پارہ 25)

ترجمہ: تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو (ترجمہ: فتح محمد جالندھری، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل

مولوی ابوالکلام آزاد نے اپنے ترجمۂ قرآن میں رسول پاک ﷺ کو ایمان سے لاعلم قرار دیا

اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے، پھر کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ (القرآن)

ترجمان القرآن

برصغیر کی بلند پایہ تفسیر ترجمان القرآن سے ماخوذ قرآن حکیم کا مبسوط ترجمہ

مترجم
امام الہند مولانا ابوالکلام آزادؒ

ترتیب وتدوین
ابوالفضل نوراحمد

ناشر
حکمتِ قرآن انسٹیٹیوٹ

اليه يرد - ٢٥ ﴿646﴾ الزخرف - ٤٣

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِیْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِیْۤ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۙ

(۵۲) اور اسی طرح ہم نے اپنے امر سے ایک روح آپ کی طرف وحی کی ہے۔ آپ کو یہ خبر نہ تھی کہ کتاب کیا ہوتی ہے اور ایمان کیا ہوتا ہے۔ مگر ہم نے اس روح (قرآن) کو ایک ایسی روشنی بنایا ہے جس کے ذریعہ اپنے بندوں میں جس کو چاہتے ہیں راہ دکھاتے ہیں (اور اے پیغمبرؐ!) بلاشبہ تم صراط مستقیم کی طرف ہدایت کرنے والے ہو۔

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ۠

(۵۳) صراط اللہ یعنی اللہ کی راہ کی طرف، وہ اللہ کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے۔ ہاں یاد رکھو (کائنات خلقت) کے تمام کاموں کا مرجع اسی کی ذات ہے۔

سورۃ الزخرف مکی ہے اور اس میں نواسی آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۚ — (۱) حامیم۔

وَالْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۙ — (۲) اور کتاب روشن کی قسم۔

اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۚ — (۳) ہم نے اسے اس شکل میں بنایا کہ عربی زبان کا قرآن ہے تاکہ تم سمجھو بوجھو۔

وَاِنَّهٗ فِیْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَیْنَا لَعَلِیٌّ حَكِیْمٌ ۞ — (۴) اور یقیناً یہ ہمارے پاس لوح محفوظ میں بڑی بلند مرتبہ اور پُر از حکمت کتاب ہے۔

اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِیْنَ ۞ — (۵) پھر کیا، اس وجہ سے ہم اس نصیحت کا رخ تم سے پھیر دیں کہ تم حد سے نکل جانے والی قوم ہو؟

وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِیٍّ فِی الْاَوَّلِیْنَ ۞ — (۶) اور کتنے ہی نبی ہیں جو ہم نے پہلوں (یعنی ابتدائی عہد کی قوموں) میں مبعوث کیے۔

وَمَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ نَّبِیٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۞ — (۷) اور کبھی کوئی نبی ان کے پاس نہیں آیا مگر وہ اس کا مذاق ہی اڑاتے رہے۔

القرآن: ماکنت تدری ماالکتب ولاالایمان (سورۂ شوریٰ، آیت 52، پارہ 25)

ترجمہ: آپ کو یہ خبر نہ تھی کہ کتاب کیا ہوتی ہے اور ایمان کیا ہوتا ہے (ترجمہ: مولوی ابوالکلام آزاد)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل

اہلحدیث مولوی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو ایمان سے لاعلم قرار دیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

القرآن الکریم

ترجمہ: حافظ عبد السلام بن محمد

دار الاندلس

Dar-ul-Andlus

Ph. 92-42-7230549
Fax 92-42-7242639
www.dar-ul-andlus.com

الیہ یرد ۲۵ — ۵۵۱ — الزخرف ۴۳

أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا ۖ وَيَجْعَلُ مَن يَشَاءُ عَقِيمًا ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۝ — یا انھیں ملا کر بیٹے اور بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے، یقیناً وہ سب کچھ جاننے والا، ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ۝ — اور کسی بشر کے لیے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی کے ذریعے، یا پردے کے پیچھے سے، یا یہ کہ وہ کوئی رسول بھیجے پھر اپنے حکم کے ساتھ وحی کرے جو چاہے، بے شک وہ بے حد بلند، کمال حکمت والا ہے۔

وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَٰكِن جَعَلْنَاهُ نُورًا نَّهْدِي بِهِ مَن نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ — اور اسی طرح ہم نے تیری طرف اپنے حکم سے ایک روح کی وحی کی، تو نہیں جانتا تھا کہ کتاب کیا ہے اور نہ یہ کہ ایمان کیا ہے اور لیکن ہم نے اسے ایک ایسی روشنی بنا دیا ہے جس کے ساتھ ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں راہ دکھاتے ہیں اور بلاشبہ تو یقیناً سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ۝ — اس اللہ کے راستے کی طرف کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے۔ سن لو! تمام معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔

آیاتھا ۸۹ — سُورَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتھا ۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔

حم ۝ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ — حٰمٓ۔ اس کتاب کی قسم جو کھول کر بیان کرنے والی ہے!

إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ — بے شک ہم نے اسے عربی قرآن بنایا، تاکہ تم سمجھو۔

وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ ۝ — اور بے شک وہ ہمارے پاس اصل کتاب میں یقیناً بہت بلند، کمال حکمت والا ہے۔

أَفَنَضْرِبُ عَنكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا أَن كُنتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ۝ — تو کیا ہم تم سے اس نصیحت کو ہٹا لیں، اعراض کرتے ہوئے، اس وجہ سے کہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔

وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِن نَّبِيٍّ فِي الْأَوَّلِينَ ۝ — اور کتنے ہی نبی ہم نے پہلے لوگوں میں بھیجے۔

وَمَا يَأْتِيهِم مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ — اور ان کے پاس کوئی نبی نہیں آتا تھا مگر وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے۔

القرآن: ماکنت تدری ما الکتب ولا الایمان (سورۂ شوریٰ، آیت 52، پارہ 25)

ترجمہ: تو نہیں جانتا تھا کہ کتاب کیا ہے اور نہ یہ کہ ایمان کیا ہے۔ (ترجمہ: حافظ عبد السلام بن محمد، اہلحدیث)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل

اہلحدیث مولوی مرزا حیرت دہلوی نے اپنے ترجمہ قرآن میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو ایمان سے لاعلم قرار دیا

لَا یَمَسُّہٗۤ اِلَّا الْمُطَہَّرُوْنَ ○

آسان اردو ترجمہ کے ساتھ

اَلْقُرْاٰنُ الْکَرِیْم

مُترجم

مرزا حَیرت دِہلوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

اِدارہ: اِشاعتُ القُرآن والحدیث

پاکستان

الیہ یرد ۲۵ ١٠٧٠ الشوریٰ ۴۲

سَیِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾

اعمال کے پہنچتی ہے تو (وہ بے صبری کرتا ہے) بیشک یقیناً انسان ناشکر (ی کرتا) ہے ۴۸ ☆

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ یَهَبُ

آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے

لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾ اَوْ

جسے چاہتا ہے لڑکیاں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکے عنایت کرتا ہے ۴۹ ☆ یا انہیں لڑکے اور

یُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّ اِنَاثًا وَ یَجْعَلُ مَنْ یَّشَآءُ عَقِیْمًا اِنَّهٗ

لڑکیاں دونوں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے بے شک وہ دانا

عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ﴿۵۰﴾ وَ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ یُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْیًا

قدرت والا ہے ۵۰ ☆ اور کسی بشر کو یہ (رتبہ) نہیں ہے کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر بطور وحی

اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ یُرْسِلَ رَسُوْلًا فَیُوْحِیَ

کے یا پردے کے پیچھے سے یا کسی فرشتہ کو بھیج کر اپنے حکم سے (اس پر) جو چاہے وحی کرے بیشک وہ

بِاِذْنِهٖ مَا یَشَآءُ اِنَّهٗ عَلِیٌّ حَكِیْمٌ ﴿۵۱﴾ وَ كَذٰلِكَ اَوْحَیْنَاۤ

بزرگ حکمت والا ہے ۵۱ ☆ اور اسی طرح (اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف اپنے حکم سے

اِلَیْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْكِتٰبُ

قرآن کو نازل کیا تم (اس سے پہلے یہ بھی) نہ جانتے تھے کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ ایمان کو

القرآن: ماکنت تدری ما الکتب ولا الایمان (سورۂ شوریٰ، آیت 52، پارہ 25)

ترجمہ: تو (اس سے پہلے یہ بھی) نہ جانتے تھے کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ ایمان کو (ترجمہ: مرزا حیرت دہلوی، اہلحدیث)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمہ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل

شیعہ مولوی فرمان علی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں رسول پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایمان سے لاعلم قرار دیا

الشوریٰ ۴۲ — ۷۷۹ — الیہ یرد ۲۵

عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۚ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا

تم کو ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا تمہارا کام تو صرف (احکام کا) پہنچا دینا ہے اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت

الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

کا مزا چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر ان کو ان ہی کے ہاتھوں کی پہلی کرتوتوں

بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ۞ لِلَّهِ

کی بدولت کوئی تکلیف پہنچی تو اب احسان بھول گئے، بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے سارے

مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ يَهَبُ

آسمان و زمین کی حکومت خاص خدا ہی کی ہے جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے

لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ ۞ أَوْ

چاہتا ہے (فقط) بیٹیاں دے دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے (محض) بیٹے عطا کرتا ہے یا ان

يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا ۖ وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا ۚ

کو بیٹے بیٹیاں (اولاد کی) دونوں قسمیں عنایت کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بانجھ بنا دیتا ہے۔

إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۞ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا

بیشک وہ بڑا واقف کار قادر ہے اور کسی آدمی کے لئے یہ ممکن نہیں کہ خدا اس سے بات

وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ

کرے مگر وحی کے ذریعے سے (جیسے داؤد) یا پردہ کے پیچھے سے جیسے (موسیٰ) یا کوئی فرشتہ بھیج

بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ۞ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا

دے (جیسے محمدؐ) غرض وہ اپنے اختیار سے جو چاہتا ہے پیغام بھیجتا ہے بیشک وہ عالیشان حکمت والا ہے اور اسی طرح ہم نے اپنے

إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ

حکم کی روح (قرآن) تمہاری طرف وحی کے ذریعہ بھیجی تم تو نہ کتاب ہی کو جانتے تھے کہ کیا ہے اور نہ

وَلَا الْإِيمَانُ وَلَٰكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا نَهْدِي بِهِ

ایمان کو مگر اس (قرآن) کو ایک نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں

منزل ۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

القرآن الحکیم

ترجمہ و تفسیر از

مولانا حافظ سید فرمان علی اعلی اللہ مقامہ

ناشران: عمران کمپنی لاہور

القرآن: ماکنت تدری ماالکتٰب ولاالایمان (سورۂ شوریٰ، آیت 52، پارہ 25)

ترجمہ: تو تم نہ کتاب ہی کو جانتے تھے کہ کیا ہے اور نہ ایمان کو (ترجمہ: فرمان علی، شیعہ)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل

امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ:

اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ

اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت پیدا کرتا ہے جو چاہے جسے چاہے بیٹیاں عطا

اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ

فرمائے اور جسے چاہے بیٹے دے یا دونوں ملا دے بیٹے اور بیٹیاں

وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ

اور جسے چاہے بانجھ کر دے بے شک وہ علم و قدرت والا ہے اور کسی آدمی کو نہیں پہنچتا کہ

يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا

اللہ اس سے کلام فرمائے مگر وحی کے طور پر یا یوں کہ وہ بشر پردۂ عظمت کے ادھر ہو یا کوئی فرشتہ بھیجے کہ وہ

فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

اس کے حکم سے وحی کرے جو وہ چاہے بے شک وہ بلندی و حکمت والا ہے اور یونہی ہم نے تمہیں وحی بھیجی

رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ

ایک جان فزا چیز اپنے حکم سے اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل ہاں

جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ

ہم نے اسے نور کیا جس سے ہم راہ دکھاتے ہیں اپنے بندوں سے جسے چاہتے ہیں اور بے شک تم ضرور

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

سیدھی راہ بتاتے ہو اللہ کی راہ کہ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور

فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾

جو کچھ زمین میں سنتے ہو سب کام اللہ ہی کی طرف پھرتے ہیں

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ ۴۳ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۸۹ رُكُوْعَاتُهَا ۷

سورۂ زخرف مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا اس میں نواسی آیتیں اور سات رکوع ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

روشن کتاب کی قسم ہم نے اسے عربی قرآن اتارا کہ تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِنَّهٗ فِيْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۴﴾ اَفَنَضْرِبُ

سمجھو اور بے شک وہ اصل کتاب میں ہمارے پاس ضرور بلندی و حکمت والا ہے تو کیا ہم تم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور — کراچی — پاکستان

القرآن: ماکنت تدری ماالکتب ولاالایمان (سورۂ شوریٰ، آیت 52، پارہ 25)

ترجمہ: اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل

اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل (اعلیٰ حضرت)

اس مقام پر تمام مترجمین نے نزول وحی سے قبل ایمان کے علم کی بھی نفی کر دی کہ نبی کریم ﷺ وحی سے پہلے ایمان کو نہیں جانتے تھے۔ یعنی آپ کو پتہ ہی نہیں تھا کہ ایمان کیا چیز ہے۔ حالانکہ نبی کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ کہیں:

فانا اول المسلمین کہ میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی ذات کو ماننے والا ہوں

صاوی میں ہے: **ان الاولیۃ بالضبۃ لعالم فھی حقیتۃ**

یعنی آپ فی الواقع حقیقتاً سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو ماننے والے تھے۔ اس سے پتہ چلا کہ آپ ایمان کو تو پہلے سے ہی جانتے تھے۔ یہ کہنا کہ آپ وحی سے پہلے ایمان بھی نہیں جانتے تھے کہ وہ کیا چیز ہے، یہ غلط ہے۔

جلالین میں ہے: **ولا الایمان ای شرائعہ ومعالمہ** یعنی ایمان سے مراد احکام شرع کی تفصیل ہے۔

الخطیب میں ہے: **"وان کان قبل النبوۃ قدکان مقرا بوحدانیۃ اللہ تعالیٰ وعظمۃ"**

یعنی ایمان کا معنی احکام شرع کی تفصیل کیوں کیا ہے؟

اس لئے کہ رسول پاک ﷺ نبوت سے قبل بھی اللہ تعالیٰ کی وحدانیت وعظمت کا اقرار فرماتے تھے۔

اہلسنت کے ممتاز عالم دین علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ:

"(وحی سے پہلے) نہ آپ یہ جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور نہ یہ کہ ایمان (کی تفصیل) کیا ہے

الیہ یرد ۲۵ — ۷۳۳ — الشوریٰ ۴۲

اَیْدِیْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

سبب سے پہلے وہ کر چکے ہیں تو یقیناً انسان بڑا ناشکرا ہے۔ (۴۸) اللہ ہی کی بادشاہی ہے آسمانوں اور

الْاَرْضِ ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا

زمینوں میں۔ جو چاہے پیدا کرتا ہے جسے چاہے بیٹیاں دے دے

وَّ یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾ اَوْ یُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا

اور جسے چاہے بیٹے عطا فرما دے۔ (۴۹) یا (کسی کے لیے) جمع کر دے بیٹے

وَّ اِنَاثًا ۚ وَ یَجْعَلُ مَنْ یَّشَآءُ عَقِیْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌ

اور بیٹیاں اور جسے چاہے بے اولاد کر دے بیشک وہ بڑے علم والا

قَدِیْرٌ ﴿۵۰﴾ وَ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ یُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْیًا اَوْ

بڑی قدرت والا ہے (۵۰) اور کسی بشر کے لائق نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی سے یا

مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ یُرْسِلَ رَسُوْلًا فَیُوْحِیَ بِاِذْنِهٖ

پردے کے پیچھے سے یا بھیج دے کوئی فرشتہ کہ وہ اس کے حکم سے پہنچائے

مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِیٌّ حَكِیْمٌ ﴿۵۱﴾ وَ كَذٰلِكَ اَوْحَیْنَاۤ

جو کچھ اللہ چاہے۔ بیشک وہ بہت بلندی والا بڑی حکمت والا ہے (۵۱) اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف

اِلَیْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْكِتٰبُ وَ

وحی فرمائی رُوح کی اپنے حکم سے۔ (وحی سے پہلے) نہ آپ یہ جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور

لَا الْاِیْمَانُ وَ لٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ

نہ یہ کہ ایمان (کی تفصیل) کیا ہے لیکن ہم نے اس (کتاب) کو نور بنا دیا جس سے ہم ہدایت فرماتے ہیں جسے

نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَ اِنَّكَ لَتَهْدِیْۤ اِلٰی صِرَاطٍ

بندوں میں سے جسے چاہیں اور (اے حبیب) بیشک آپ ضرور سیدھی راہ کی طرف

مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ

ہدایت فرماتے ہیں۔ (۵۲) اللہ کی راہ (کی طرف) جو آسمانوں اور زمینوں کی

مَا فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾

ہر چیز کا مالک ہے سُن لو! اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹتے ہیں۔ (۵۳)

منزل ۶

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ

القرآن الحکیم

مع ترجمہ

البیان

از

امام اہلسنت غزالی زماں رازی دوراں

حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ

بانی و شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان

کاظمی پبلیکیشنز، کچہری روڈ، ملتان

القرآن: ماکنت تدری ماالکتب ولاالایمان (سورۂ شوریٰ، آیت 52، پارہ 25)

ترجمہ: (وحی سے پہلے) نہ آپ یہ جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور نہ یہ کہ ایمان (کی تفصیل) کیا ہے

14: القرآن: لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر (سورۂ فتح، آیت 2، پارہ 26)

ترجمہ: تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف فرمادے (ترجمہ: اشرف علی تھانوی، دیوبندی)

ترجمہ: تاکہ اللہ تجھ کو معاف کردے جو آگے ہو چکے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے (ترجمہ: عاشق الٰہی میرٹھی، دیوبندی)

ترجمہ: تاکہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھ ہوا تھا پہلے گناہوں تیرے سے اور جو کچھ پیچھے ہوا (ترجمہ: شاہ رفیع الدین دہلوی)

ترجمہ: تاکہ معاف فرمادے تمہیں اللہ وہ سب جو پہلے ہو چکی ہیں تم سے کوتاہیاں اور جو بعد میں ہوں گی
(ترجمہ: سید شبیر احمد، دیوبندی) (دو رنگوں والا قرآن)

ترجمہ: تاکہ اللہ تمہاری اگلی پچھلی ہر کوتاہی سے درگزر فرمائے (ترجمہ: مودودی، دیوبندی)

ترجمہ: تاکہ جو کچھ تیرے گناہ آگے ہوئے اور جو پیچھے سب کو اللہ تعالیٰ معاف فرمائے (ترجمہ: سعودی عرب)

ترجمہ: تاکہ معاف کرے تجھ کو اللہ جو آگے ہو چکے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے (ترجمہ: محمود الحسن، دیوبندی)

ترجمہ: تاکہ خدا تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کردے (ترجمہ: فتح محمد جالندھری، دیوبندی)

ترجمہ: تاکہ اللہ تعالیٰ (اس کی وجہ سے) آپ کی اگلی اور پچھلی تمام خطاؤں کو معاف کردے (ترجمہ: ابوالکلام آزاد، دیوبندی)

ترجمہ: تاکہ اللہ آپ کی (سب) اگلی پچھلی خطائیں معاف کردے (ترجمہ: عبدالماجد دریابادی، دیوبندی)

ترجمہ: کہ اللہ تمہارے اگلے اور پچھلے گناہوں کو بخشے (ترجمہ: امین احسن اصلاحی)

ترجمہ: تاکہ اللہ تیرے لئے بخش دے تیرا کوئی گناہ جو پہلے ہوا اور جو پیچھے ہوا (ترجمہ: حافظ عبدالسلام بن محمد، اہلحدیث)

ترجمہ: تاکہ اللہ تمہارے اگلے اور پچھلے گناہوں کو بخش دے (ترجمہ: مرزا حیرت دہلوی، اہلحدیث)

آپ نے مختلف مکاتب فکر کے مترجمین کے تراجم ملاحظہ فرمائیں۔ تمام مترجمین نے تراجم میں خطاؤں سے معصوم رسول ﷺ کی طرف گناہوں کی نسبت کی۔

اب آپ علمائے اہلسنت کے تراجم ملاحظہ فرمائیں اور خود فیصلہ کریں کہ کس کا ترجمہ ایمان کے عین مطابق ہے۔

القرآن: لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر (سورۂ فتح، آیت 2، پارہ 26)

ترجمہ: تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے
(ترجمہ کنزالایمان: امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ)

ترجمہ: تاکہ بخش دے تمہارے سبب سے اللہ جو پہلے ہوئے تمہارے اور جو پچھلے ہیں
(ترجمہ: محدث اعظم ہند سید محمد کچھوچھوی علیہ الرحمہ)

دیوبندی پیشوا مولوی اشرف علی تھانوی نے خطاؤں سے معصوم رسول اللہ ﷺ کے لئے اپنے ترجمہ قرآن میں اس طرح ترجمہ کیا

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ○

یہ قرآن تو (اللہ کا کلام اور) دنیا جہان والوں کیلئے بس ایک نصیحت ہے۔ (۸۷:۲۸)

القرآن الکریم

مع ترجمہ و تفسیر مولانا اشرف علی تھانوی

قدرت اللہ کمپنی

اردو بازار ○ لاہور

الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ۞ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ

غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے اعمال میں ہرگز کمی نہ کرے گا۔ دنیوی زندگانی تو

الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۗ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَ

محض ایک لہو و لعب ہے اور اگر تم ایمان اور تقویٰ اختیار کرو تو اللہ تم کو تمہارے اجر عطا کرے گا اور

لَا يَسْــَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ۞ اِنْ يَّسْــَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَ

تم سے تمہارے مال طلب نہ کرے گا۔ اگر تم سے تمہارے مال طلب کرے پھر انتہا درجہ تک تم سے طلب کرتا رہے تو تم بخل کرنے لگو

يُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ۞ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ

اور اللہ تعالیٰ تمہاری ناگواری ظاہر کر دے۔ ہاں تم لوگ ایسے ہو کہ تم کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ

بلایا جاتا ہے۔ سو بعضے تم میں سے وہ ہیں جو بخل کرتے ہیں اور جو شخص بخل کرتا ہے تو وہ خود اپنے سے بخل

عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا

کرتا ہے۔ اور اللہ تو کسی کا محتاج نہیں اور تم سب محتاج ہو اور اگر تم روگردانی کرو گے تو

يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ۞

خدائے تعالیٰ تمہاری جگہ دوسری قوم پیدا کر دے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ

سورۂ فتح مدینہ میں نازل ہوئی اور اس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۞ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ

بے شک ہم نے آپ کو ایک کھلم کھلا فتح دی تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف فرما دے اور آپ پر

وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۞

اپنے احسانات کی تکمیل کر دے اور آپ کو سیدھے رستہ پر لے چلے

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۞ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

اور اللہ آپ کو ایسا غلبہ دے جس میں عزت ہی عزت ہو وہ خدا ایسا ہے جس نے مسلمانوں کے دلوں میں تحمل پیدا کیا

القرآن: لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک و ما تاخر (سورۂ فتح، آیت 2، پارہ 26)

ترجمہ: تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف کر دے (ترجمہ: مولوی اشرف علی تھانوی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے تمہارے پچھلوں کے۔

دیوبندی پیشوا مولوی عاشق الٰہی میرٹھی نے
خطاؤں سے معصوم رسول ﷺ کے لئے اپنے ترجمۂ قرآن میں اس طرح ترجمہ کیا

حٰمٓ ۲۶ — ٦١٤ — الفتح ۴۸

إن الذين كفروا وصدوا عن سبيل الله ثم ماتوا وهم كفار
بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور روکا اللہ کے راستے سے پھر مر گئے اور وہ کافر ہی رہے تو اللہ ان کو ہرگز
فلن يغفر الله لهم ۝ فلا تهنوا وتدعوا إلى السلم وأنتم الأعلون
نہ بخشے گا سو تم بودے نہ ہو اور نہ بلاؤ صلح کی طرف اور تم ہی غالب رہو گے
والله معكم ولن يتركم أعمالكم ۝ إنما الحيوة الدنيا لعب ولهو
اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور تم کو ہرگز نقصان نہ دے گا تمہارے اعمال میں بس دنیا کی زندگی تو کھیل
وإن تؤمنوا وتتقوا يؤتكم أجوركم ولا يسئلكم أموالكم ۝
اور تماشا ہے اور اگر ایمان لاؤ گے اور پرہیزگار ہو گے تو وہ تم کو عطا فرمائے گا تمہارے اجر اور تم سے نہ مانگے گا تمہارے
إن يسئلكموها فيحفكم تبخلوا ويخرج أضغانكم ۝ هآنتم
مال، اگر وہ تم سے تمہارے مال طلب کرے پس تم کو تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور بخل کرنا ظاہر کر دے تمہاری
هؤلاء تدعون لتنفقوا في سبيل الله فمنكم من يبخل و
عداوتوں کو سنو جی تم وہ لوگ ہو کہ تم کو بلایا جاتا ہے تاکہ خرچ کرو اللہ کی راہ میں پس تم میں سے کوئی انسان ہے کہ بخل
من يبخل فإنما يبخل عن نفسه والله الغني وأنتم الفقراء
کرتا ہے اور جو شخص بخل کرتا ہے تو بس اپنے ہی سے بخل کرتا ہے۔ اور اللہ تو بے پرواہ ہے اور تم محتاج ہو اور اگر تم روگردانی کرو
وإن تتولوا يستبدل قوما غيركم ثم لا يكونوا أمثالكم ۝
گے اللہ تمہارے بدلے لے آئے گا اور لوگوں کو تمہارے سوائے پھر وہ تمہاری طرح نہیں ہوں گے

سورة الفتح مدنية — بسم الله الرحمن الرحيم — وهي تسع وعشرون آية وأربع ركوعات
سورۂ فتح مدینہ میں نازل ہوئی اور شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے۔ اس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں
إنا فتحنا لك فتحا مبينا ۝ ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك
بیشک ہم نے تجھ کو فتح دی کھلم کھلا فتح تاکہ اللہ تجھ کو معاف کر دے جو آگے ہو چکے تیرے گناہ اور جو
وما تأخر ويتم نعمته عليك ويهديك صراطا مستقيما ۝ و
پیچھے رہے اور پورا کرے اپنا احسان تجھ پر اور تجھ کو چلائے سیدھے رستے اور اللہ
ينصرك الله نصرا عزيزا ۝ هو الذي أنزل السكينة في قلوب
تیری مدد فرمائے زبردست مدد۔ وہی ہے جس نے اطمینان اتارا مسلمانوں کے دلوں میں

ذلك الكتب لا ريب فيه

القرآن الحكيم

مع ترجمہ از
مولانا عاشق الٰہی میرٹھی ؒ

تاج کمپنی لمیٹڈ کراچی لاہور راولپنڈی

طبع شدہ باہتمام امانت اللہ — منتظم تاج کمپنی لمیٹڈ

القرآن: لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر (سورۂ فتح، آیت 2، پارہ 26)

ترجمہ: تاکہ اللہ تجھ کو معاف کر دے جو آگے ہو چکے گناہ اور جو پیچھے رہے (ترجمہ: عاشق الٰہی میرٹھی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے تمہارے پچھلوں کے۔

شاہ رفیع الدین نے خطاؤں سے معصوم رسول ﷺ کی طرف اپنے ترجمۂ قرآن میں گناہوں کی نسبت کی

حٰمٓ ۲۶ — ۶۱۵ — الفتح ۴۸

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ

فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۝ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنْتُمُ

الْأَعْلَوْنَ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ۝ إِنَّمَا الْحَيٰوةُ

الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ

وَلَا يَسْئَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ۝ إِنْ يَّسْئَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا

وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ۝ هٰٓأَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي

سَبِيلِ اللّٰهِ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ

عَنْ نَّفْسِهٖ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا

يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ۝

سورۃ الفتح مدنیۃ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ — آیاتہا ۲۹ رکوعاتہا ۴

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ

مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ

صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝ هُوَ

منزل ۶

القرآن الحکیم

مترجم

ازمولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی

تفسیر

ازمولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی

قدرت اللہ

القرآن: لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر (سورۂ فتح، آیت 2، پارہ 26)

ترجمہ: تاکہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھ ہوا تھا پہلے گناہوں تیرے سے اور جو کچھ پیچھے ہوا (ترجمہ: رفیع الدین دہلوی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے تمہارے پچھلوں کے۔

دیوبندی پیشوا مولوی محمود الحسن نے خطاؤں سے پاک رسول ﷺ کیلئے اپنے ترجمہ قرآن میں اس طرح ترجمہ کیا

حٰمٓ ۲٦ ٦٧١ الفتح

فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ
يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا
وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔــلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾ اِنْ يَّسْـَٔــلْكُمُوْهَا
فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تُدْعَوْنَ
لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ
عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ
قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿٣٨﴾

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بیحد مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿١﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ
تا معاف کرے تجھ کو اللہ جو آگے ہو چکے تیرے
وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢﴾
اور جو پیچھے رہے

منزل

القرآن الحکیم
ترجمہ
شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب
تفسیر
شیخ الاسلام حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی
تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور کراچی

القرآن: لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر (سورۂ فتح، آیت 2، پارہ 26)

ترجمہ: تاکہ معاف کرے تجھ کو اللہ جو آگے ہو چکے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے (ترجمہ: محمود الحسن، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جوکہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے۔

دیوبندی پیشوا مولوی عبدالماجد دریابادی نے خطاؤں سے پاک رسول ﷺ کیلئے اپنے ترجمہ قرآن میں اس طرح ترجمہ کیا

منزل ۲۶ — ۱۰۱۶

هَاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ

ہاں تم لوگ ایسے ہو کہ تمہیں بلایا جاتا ہے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے، سو تم میں بعض وہ

مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ

جو بخل کرتے ہیں اور جو کوئی بخل کرتا ہے وہ (درحقیقت) خود اپنے سے بخل کرتا ہے

وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ

اور اللہ تو کسی کا محتاج نہیں، بلکہ تم (سب اُس کے) محتاج ہو اور اگر تم روگردانی کروگے تو (اللہ) تمہاری جگہ

قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾

دوسری قوم پیدا کر دے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے

آیاتها ۲۹ — ۴۸ سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۱ — رکوعاتها ۴

اس کی انتیس آیتیں — سورۂ فتح مدینہ میں نازل ہوئی — اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ نہایت رحم کرنے والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ

بے شک ہم نے آپ کو ایک کھلم کھلا فتح دی تاکہ اللہ آپ کی (سب)

مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ

اگلی پچھلی خطائیں معاف کر دے اور آپ پر احسانات کی (اور زیادہ) تکمیل کر دے

وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿۲﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ

اور آپ کو سیدھے راستہ پر لے چلے اور اللہ آپ کو

نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

باعزت غلبہ دے وے وہ (اللہ) وہی تو ہے جس نے اہل ایمان کے دلوں میں تحمل

۴۸ : ۳ — منزل ۲ — ۴۷ : ۳۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْقُرْاٰنُ الْكَرِيْم

تفسیر ماجدی

مع ترجمہ و تفسیر

حضرت مولانا عبدالماجد دریابادی

پاک کمپنی

القرآن: لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر (سورۂ فتح، آیت 2، پارہ 26)

ترجمہ: تاکہ اللہ آپ کی (سب) اگلی پچھلی خطائیں معاف کردے۔ (ترجمہ: عبدالماجد دریابادی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے تمہارے پچھلوں کے۔

دیوبندی پیشوا مودودی نے خطاؤں اور کوتاہی سے پاک رسول ﷺ سے اپنے ترجمۂ قرآن اور تفسیر میں کوتاہی اور خامیاں سرزد ہونا لکھا

ترجمۂ قرآن مجید

مع مختصر حواشی

سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ

ادارہ ترجمان القرآن (پرائیویٹ) لمیٹڈ

اُردو بازار، لاہور

۱۲۹۶ — ۱۲۹۵

سورۂ فتح (مدنی)

اللہ کے نام سے جو بے انتہا مہربان اور رحم فرمانے والا ہے

اے نبی، ہم نے تم کو کھلی فتح عطا کر دی [۱] تاکہ اللہ تمہاری اگلی پچھلی ہر کوتاہی سے

درگزر فرمائے

القرآن: لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک و ما تاخر (سورۂ فتح، آیت 2، پارہ 26)
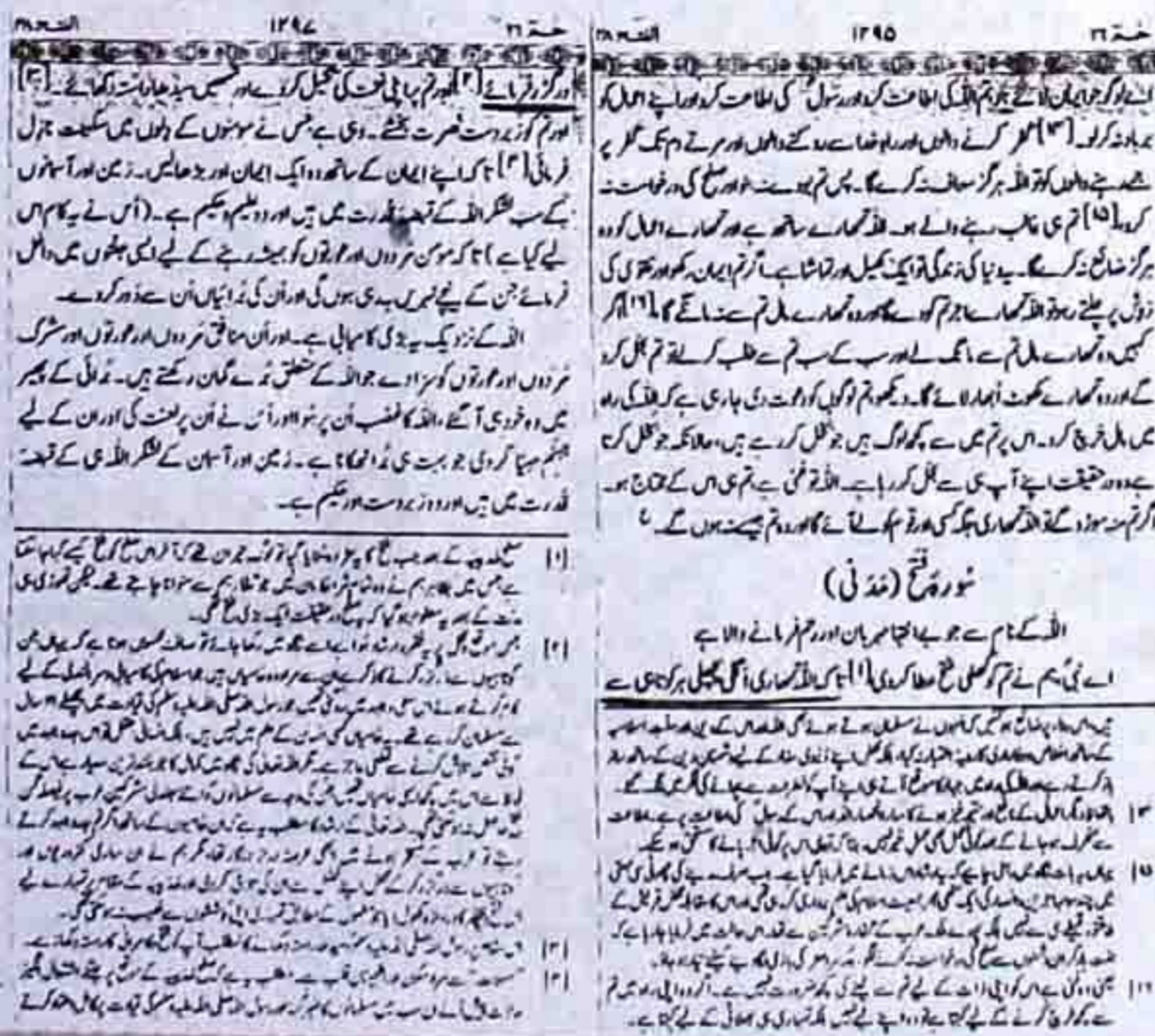
ترجمہ: تاکہ اللہ تمہاری اگلی پچھلی ہر کوتاہی سے درگزر فرمائے۔ (ترجمہ: مولوی مودودی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جوکہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے تمہارے پچھلوں کے۔

دیو بندی مولوی فتح محمد جالندھری نے

خطاؤں سے پاک رسول ﷺ کے لئے اپنے ترجمۂ قرآن میں اس طرح ترجمہ کیا

سورۃ الفتح ۴۸ | ۶۸۷ | حٰمٓ ۲۶

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ...	سورۂ فتح مدنی ہے اور اس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝۱	(اے محمدؐ) ہم نے تم کو فتح دی فتح بھی صریح و صاف ۝۱
لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝۲	تاکہ خدا تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تم کو سیدھے رستے چلائے ۝۲
وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝۳	اور خدا تمہاری زبردست مدد کرے ۝۳

ف فتح کے بارے میں اختلاف ہے کہ اس سے کیا مراد ہے ... [illegible]

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

اَلْقُرْاٰنُ الْحَكِيْمُ

مع ترجمہ

فتح الحمید

تاج کمپنی لمیٹڈ — ناشران قرآن مجید — لاہور - کراچی

القرآن: لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر (سورۂ فتح، آیت 2، پارہ 26)

ترجمہ: تا کہ خدا تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے (ترجمہ: فتح محمد جالندھری، دیو بندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: تا کہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے تمہارے پچھلوں کے۔

مولوی ابوالکلام آزاد نے خطاؤں سے پاک رسول ﷺ کیلئے اپنے ترجمۂ قرآن میں اس طرح ترجمہ کیا

اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے،
پھر کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ (القرآن)

ترجمان القرآن

برصغیر کی بلند پایہ تفسیر ترجمان القرآن سے ماخوذ قرآن حکیم کا مبسوط ترجمہ

مترجم
امام الہند مولانا ابوالکلام آزادؒ

ترتیب و تدوین
ابوالفضل نور احمد

ناشر
حکمتِ قرآن انسٹیٹیوٹ

إِنْ يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ۝

(٣٧) اگر وہ تم سے مال طلب کرنے لگے اور طلب میں سارا سمیٹنے سے کام لے، تو تم بخل کرو گے اور تمہارے باطنی کینوں کو ظاہر کر دے گا۔

هَا أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخَلُ ۖ وَمَنْ يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَفْسِهِ ۚ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ۝

(٣٨) سن رکھو! تم وہ لوگ ہو کہ جب تم کو دعوت دی جاتی ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو تم میں سے بعض وہ ہیں کہ بخل کرتے ہیں۔ اور جو شخص بخل کرتا ہے وہ درحقیقت اپنی ہی ذات سے بخل کرتا ہے۔ اللہ تو غنی ہے اور تم اس کے محتاج ہو، اگر تم روگردانی کی راہ اختیار کرو گے تو وہ تمہاری جگہ دوسری قوم کو لے آئے گا۔ پھر وہ تم جیسے (بخیل اور نافرمان) نہ ہوں گے۔

سورۃ الفتح مدنی ہے اور اس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ۝

(١) (اے پیغمبر!) ہم نے آپ کو کھلی فتح دی ہے۔

لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝

(٢) تاکہ اللہ تعالیٰ (اس کی وجہ سے) آپ کی اگلی اور پچھلی تمام خطاؤں کو معاف کر دے اور آپ پر اپنی نعمت کی تکمیل کر دے اور تاکہ آپ کو سیدھی راہ پر چلائے۔

وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝

(٣) اور تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کی زبردست نصرت فرمائے۔

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ ۗ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

(٤) وہ خدا ہی تو تھا جس نے مسلمانوں کے افسردہ دلوں میں اپنی طرف سے قوت اور اطمینان کی روح پیدا کر دی تاکہ ان کی ایمانی قوت میں تازگی پیدا ہو جائے۔ زمین کے جان فروشانِ حق اور آسمان کے ملائکہ نصرت دونوں کی فوجیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں، بیشک وہ علیم و حکیم ہے۔

لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝

(٥) (مومنوں کے دلوں پہ یہ سکینت اس لئے نازل فرمائی) تاکہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہونگی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور ان کی برائیاں ان سے دور کر دے اور یہ (گناہوں کی معافی اور جنت میں داخل ہونا) اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت بڑی کامیابی ہے۔

القرآن: لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر (سورۂ فتح، آیت 2، پارہ 26)

ترجمہ: تاکہ اللہ تعالیٰ (اس کی وجہ سے) آپ کی اگلی اور پچھلی تمام خطاؤں کو معاف کر دے (ترجمہ: ابوالکلام آزاد)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے تمہارے پچھلوں کے۔

دیوبندیوں کا مشہور ''دورنگوں والا قرآن'' جس میں مترجم نے حضور ﷺ سے کوتاہیاں ہونا لکھا

ولقد یسرنا القرآن للذکر

قرآن حکیم

اردو ترجمہ

مرتبہ: مولانا سید شبیر احمد

قرآن آسان تحریک لاہور۔ پاکستان

۸۹۰

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ (۴۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝	اے نبی! یقیناً ہم نے فتح عطا کی ہے تم کو کھلی فتح ①
لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝	تاکہ معاف فرمادے تمہیں اللہ وہ سب جو پہلے ہو چکی ہیں تم سے کوتاہیاں اور جو بعد میں ہوں گی اور تکمیل کردے اپنی نعمتوں کی تم پر اور دکھائے تمہیں سیدھا راستہ ②
وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝	اور بخشے تمہیں اللہ زبردست نصرت ③
هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۗ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝	وہی ہے جس نے نازل فرمائی سکینت دلوں میں مومنوں کے تاکہ وہ اپنے ایمان میں مزید اضافہ کرلیں۔ اور اللہ ہی کے قبضہ میں ہیں سب لشکر آسمانوں کے اور زمین کے اور ہے اللہ سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ④
لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۗ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝	اس نے یہ اس لیے کیا کہ داخل فرمائے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں ہمیشہ رہیں گے یہ ان میں اور دور کردے گا ان سے ان کی برائیاں اور ہے یہ بات اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ⑤

القرآن: لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر (سورۂ فتح، آیت 2، پارہ 26)

ترجمہ: تاکہ معاف فرمادے تمہیں اللہ وہ سب جو پہلے ہو چکی ہیں تم سے کوتاہیاں (ترجمہ: شبیر احمد، دیوبندی (دورنگوں والا قرآن)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے تمہارے پچھلوں کے۔

مولوی امین احسن اصلاحی نے خطاؤں سے پاک رسول ﷺ کیلئے اپنے ترجمہ قرآن میں اس طرح ترجمہ کیا

حٰمٓ ۲۶ — ۷۵۷ — الفتح ۴۸

وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ

اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال کے باب میں تمہارے ساتھ کوئی خیانت نہیں کرے گا۔ یہ دنیا کی زندگی تو بس کھیل تماشا ہے۔

وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ

اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور تقویٰ اختیار کرو گے تو اللہ تمہارے اجر تم کو دے گا اور تمہارا مال (سمیٹ کر) تم سے نہیں مانگے گا۔ اور اگر

يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ

وہ تم سے مانگے اور سمیٹ کر مانگے تو بخیلی کرو گے اور وہ تمہارے کینوں کو ظاہر کر دے گا۔ آگاہ! تم وہ لوگ ہو کہ تمہیں اللہ کی راہ میں

لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ

خرچ کی دعوت دی جاتی ہے تو تم میں ایسے لوگ بھی ہیں جو بخیلی کرتے ہیں۔ اور جو بخیلی کرتا ہے تو وہ یاد رکھے کہ وہ اپنے ہی

عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ

سے بخیلی کرتا ہے۔ اور اللہ بالکل بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو۔ اور اگر تم روگردانی کرو گے تو اللہ تمہاری جگہ

قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْۤا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾

دوسروں کو لائے گا۔ پھر وہ تمہاری طرح نہ ہوں گے۔

آیاتہا ۲۹ — ۴۸ سُورَۃُ الفَتْحِ مَدَنِیَّۃٌ ۱۱۱ — رکوعاتہا ۴

— سورۂ فتح —

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدائے رحمان و رحیم کے نام سے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا

بے شک ہم نے تم کو ایک کھلی ہوئی فتح عطا فرمائی۔ کہ اللہ تمہارے تمام اگلے اور پچھلے گناہوں

منزل ۶

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ

قرآنِ مجید

ترجمہ
مولانا امین احسن اصلاحی مدظلہ

فاران فاؤنڈیشن
لاہور — پاکستان

القرآن: لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر (سورۂ فتح، آیت 2، پارہ 26)

ترجمہ: کہ اللہ تمہارے اگلے اور پچھلے گناہوں کو بخشے (ترجمہ: امین احسن اصلاحی)

مولوی امین احسن اصلاحی نے خطاؤں سے پاک رسول ﷺ کیلئے اپنے ترجمہ قرآن میں اس طرح ترجمہ کیا

حٰمٓ ۲۶ — ۷۵۸ — الفتح ۴۸

تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَ یَهْدِیَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۙ﴿۲﴾ وَّ یَنْصُرَكَ

کو بخشے، تم پر اپنی نعمت تمام کرے، تمہارے لیے ایک بالکل سیدھی راہ کھول دے۔ اور تمہیں اپنی

اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ

ناقابل شکست نصرت سے نوازے۔ وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر طمانیت نازل فرمائی

لِیَزْدَادُوْۤا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ ؕ وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

تاکہ ان کے ایمان میں مزید ایمان کی افزونی ہو۔ اور آسمانوں اور زمین کی تمام فوجیں اللہ ہی کی ہیں۔

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ۙ﴿۴﴾ لِّیُدْخِلَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ

اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔ تاکہ اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے باغوں میں

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَ یُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ ؕ

داخل کرے جن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ اور تاکہ ان سے ان کے گناہوں کو جھاڑ دے۔

وَ كَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِیْمًا ۙ﴿۵﴾ وَّ یُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِیْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ

اور اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی یہی ہے۔ اور تاکہ اللہ سزا دے منافق مردوں اور منافق عورتوں

وَ الْمُشْرِكِیْنَ وَ الْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّیْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَیْهِمْ دَآىِٕرَةُ

اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو، جو اللہ کے باب میں برے گمان کرتے رہے۔ برائی کی گردش

السَّوْءِ ۚ وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَ لَعَنَهُمْ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَ سَآءَتْ

انہی پر ہے۔ اور ان پر اللہ کا غضب ہوا اور ان پر اس نے لعنت کی اور ان کے لیے اس نے جہنم تیار کر رکھی ہے اور وہ نہایت

مَصِیْرًا ﴿۶﴾ وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا

برا ٹھکانا ہے۔ اور اللہ ہی کی ہیں آسمانوں اور زمین کی فوجیں۔ اور اللہ غالب

منزل ۶

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ

قرآنِ مجید

ترجمہ

مولانا امین احسن اصلاحی رحمۃ اللہ علیہ

فاران

فاران فاؤنڈیشن

لاہور — پاکستان

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے تمہارے پچھلوں کے۔

سعودی ترجمہ میں مترجم نے خطاؤں سے معصوم رسول ﷺ کی طرف گناہوں کی نسبت کی

یہ قرآن شریف مع ترجمہ و تفسیر خادم حرمین شریفین شاہ فہد بن عبد العزیز آل سعود کی طرف سے ہدیہ ہے

قرآن کریم مع اردو ترجمہ و تفسیر

شاہ فہد قرآن کریم پرنٹنگ کمپلیکس

حٰمٓ ۲۶ — ۱۴۴۲ — الفتح ۴۸

لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝

وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝

تاکہ جو کچھ تیرے گناہ آگے ہوئے اور جو پیچھے سب کو اللہ تعالیٰ معاف فرمائے (۱) اور تجھ پر اپنا احسان پورا کر دے (۲) اور تجھے سیدھی راہ چلائے۔ (۳)

اور آپ کو ایک زبردست مدد دے۔ (۲)

لیکن مکے کے قریب حدیبیہ کے مقام پر کافروں نے آپ ﷺ کو روک لیا اور عمرہ نہیں کرنے دیا۔ آپ ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو اپنا نمائندہ بنا کر کے بھیجا تاکہ وہ رؤسائے قریش سے گفتگو کر کے انہیں مسلمانوں کو عمرہ کرنے کی اجازت دینے پر آمادہ کریں۔ لیکن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے مکہ جانے کے بعد ان کی شہادت کی افواہ پھیل گئی، جس پر آپ ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بدلہ لینے کی بیعت لی جو بیعت رضوان کہلاتی ہے۔ یہ افواہ غلط تھی، تاہم کفار مکہ نے اجازت نہیں دی اور مسلمانوں نے آئندہ سال کے وعدے پر واپسی کا ارادہ کر لیا، وہیں اپنے سر بھی منڈا لیے اور قربانیاں کر لیں۔ نیز کفار سے اور بھی چند باتوں کا معاہدہ ہوا، جنہیں صحابہ رضی اللہ عنہم کی اکثریت ناپسند کرتی تھی لیکن رسالت نے اس کے دوررس اثرات کا اندازہ لگاتے ہوئے کفار کی شرائط پر ہی صلح کو بہتر سمجھا۔ حدیبیہ سے مدینے کی طرف آتے ہوئے راستے میں یہ سورت اتری، جس میں صلح کو فتح مبین سے تعبیر فرمایا گیا چونکہ یہ صلح فتح مکہ کا پیش خیمہ ثابت ہوئی اور اس کے دو سال بعد ہی مسلمان مکے میں فاتحانہ طور پر داخل ہوئے۔ اسی لیے بعض صحابہ رضی اللہ عنہم کہتے تھے کہ تم فتح مکہ کو فتح شمار کرتے ہو لیکن ہم حدیبیہ کی صلح کو فتح شمار کرتے ہیں۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سورت کی بابت فرمایا کہ آج کی رات مجھ پر وہ سورت نازل ہوئی ہے جو مجھے دنیا وما فیہا سے زیادہ محبوب ہے۔ صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ الحدیبیۃ وتفسیر سورۃ الفتح۔

(۱) اس سے مراد ترک اولیٰ والے معاملات یا وہ امور ہیں جو آپ ﷺ نے اپنے فہم و اجتہاد سے کیے، لیکن اللہ نے انہیں ناپسند فرمایا، جیسے عبد اللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ وغیرہ کا واقعہ ہے، جس پر سورۂ عبس کا نزول ہوا، یہ معاملات و امور اگرچہ گناہ اور منافی عصمت نہیں، لیکن آپ ﷺ کی شان ارفع کے پیش نظر انہیں بھی کوتاہیاں شمار کر لیا گیا، جس پر معافی کا اعلان فرمایا جا رہا ہے۔ لِيَغْفِرَ میں لام تعلیل کے لیے ہے۔ یعنی یہ فتح مبین ان تین چیزوں کا سبب ہے جو آیت میں مذکور ہیں۔ اور یہ مغفرت ذنوب کا سبب، اس اعتبار سے ہے کہ اس صلح کے بعد قبول اسلام کرنے والوں کی تعداد میں بکثرت اضافہ ہوا، جس سے آپ ﷺ کے اجر عظیم میں بھی خوب اضافہ ہوا اور حسنات و بلندی درجات میں بھی۔

(۲) اس دین کو غالب کر کے جس کی تم دعوت دیتے ہو۔ یا فتح و غلبہ عطا کر کے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ مغفرت اور ہدایت پر استقامت ہی اتمام نعمت ہے (فتح القدیر)

(۳) یعنی اس پر استقامت نصیب فرمائے۔ ہدایت کے اعلیٰ سے اعلیٰ درجات سے نوازے۔

القرآن: لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر (سورۂ فتح، آیت 2، پارہ 26)

ترجمہ: تاکہ جو کچھ تیرے گناہ آگے ہوئے اور جو پیچھے سب کو اللہ تعالیٰ معاف فرمائے (ترجمہ: سعودی عرب)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے تمہارے پچھلوں کے۔

اہلحدیث مولوی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں خطاؤں سے معصوم رسول علیہ السلام کی طرف گناہوں کی نسبت کی

حٰمٓ ۲۶ — ۵۷۸ — الفتح ۴۸

هَٰٓأَنتُمْ هَٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ فَمِنكُم مَّن يَبْخَلُ ۖ وَمَن يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَن نَّفْسِهِۦ ۚ وَٱللَّهُ ٱلْغَنِىُّ وَأَنتُمُ ٱلْفُقَرَآءُ ۚ وَإِن تَتَوَلَّوْا۟ يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوٓا۟ أَمْثَٰلَكُم ۝

سنو! تم وہ لوگ ہو کہ تم بلائے جاتے ہو، تا کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو، تو تم میں سے کچھ وہ ہیں جو بخل کرتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے تو وہ درحقیقت اپنے آپ ہی سے بخل کرتا ہے اور اللہ ہی بے پرواہ ہے اور تم ہی محتاج ہو اور اگر تم پھر جاؤ گے تو وہ تمہاری جگہ تمہارے سوا اور لوگوں کو لے آئے گا، پھر وہ تمہاری طرح نہیں ہوں گے۔

آیاتہا ۲۹ — سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ — رکوعاتہا ۴

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝

بے شک ہم نے تجھے فتح دی، ایک کھلی فتح۔

لِّيَغْفِرَ لَكَ ٱللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنۢبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُۥ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَٰطًا مُّسْتَقِيمًا ۝

تا کہ اللہ تیرے لیے بخش دے تیرا کوئی گناہ جو پہلے ہوا اور جو پیچھے ہوا اور اپنی نعمت تجھ پر پوری کرے اور تجھے سیدھے راستے پر چلائے۔

وَيَنصُرَكَ ٱللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝

اور (تا کہ) اللہ تیری مدد کرے، زبردست مدد۔

هُوَ ٱلَّذِىٓ أَنزَلَ ٱلسَّكِينَةَ فِى قُلُوبِ ٱلْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوٓا۟ إِيمَٰنًا مَّعَ إِيمَٰنِهِمْ ۗ وَلِلَّهِ جُنُودُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ وَكَانَ ٱللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں سکینت نازل فرمائی، تا کہ وہ اپنے ایمان کے ساتھ ایمان میں زیادہ ہو جائیں اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہمیشہ سے سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔

لِّيُدْخِلَ ٱلْمُؤْمِنِينَ وَٱلْمُؤْمِنَٰتِ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّـَٔاتِهِمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عِندَ ٱللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝

تا کہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ان باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہیں، ہمیشہ ان میں رہنے والے اور ان سے ان کی برائیاں دور کرے اور یہ ہمیشہ سے اللہ کے نزدیک بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَيُعَذِّبَ ٱلْمُنَٰفِقِينَ وَٱلْمُنَٰفِقَٰتِ وَٱلْمُشْرِكِينَ وَٱلْمُشْرِكَٰتِ ٱلظَّآنِّينَ بِٱللَّهِ ظَنَّ ٱلسَّوْءِ ۚ

اور (تا کہ) ان منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو سزا دے جو اللہ کے بارے میں گمان کرنے والے ہیں، برا گمان، انھی پر بری گردش ہے اور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

القرآن الکریم

ترجمہ: حافظ عبدالسلام بن محمد

دار الاندلس

Dar-ul-Andlus

Ph 92-42-7230549

Fax 92-42-7242639

www.dar-ul-andlus.com

القرآن: لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر (سورۂ فتح، آیت 2، پارہ 26)

ترجمہ: تا کہ اللہ تیرے لئے بخش دے تیرا کوئی گناہ جو پہلے ہوا اور جو پیچھے ہوا (ترجمہ: حافظ عبدالسلام بن محمد، اہلحدیث)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: تا کہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے تمہارے پچھلوں کے۔

اہلحدیث مولوی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں خطاؤں سے معصوم رسول ﷺ کی طرف گناہوں کی نسبت کی

حٰمٓ ۲۶ ۱۱۱۹ الفتح ۴۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

(شروع) اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝١ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ

بیشک (اے نبی ﷺ) ہم نے تمہیں ایک کھلی فتح عنایت کی ۱ ☆ تاکہ اللہ

مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ

تمہارے اگلے اور پچھلے گناہوں کو بخش دے اور اپنی نعمت تم پر پوری کرے اور

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝٢ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝٣

تمہیں راہِ راست پر لے آئے ۲ ☆ اور اللہ تمہیں ایک زبردست مدد دے ۳ ☆

هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ

وہی ہے جس نے مسلمانوں کے دلوں میں اطمینان نازل فرمایا تاکہ ان کے ایمان

لِيَزْدَادُوْۤا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۗ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

پر ایمان بڑھ جائے اور اللہ ہی کیلئے ہیں لشکر آسمانوں کے اور زمین کے اور اللہ

وَالْاَرْضِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝٤ لِّيُدْخِلَ

دانا حکمت والا ہے ۴ ☆ (اطمینان) اس لئے (نازل فرمایا) کہ اللہ مسلمان مردوں اور

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

مسلمان عورتوں کو ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں بہہ رہی

لَا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ○

آسان اردو ترجمہ کے ساتھ

اَلْقُرْاٰنُ الْكَرِيْم

مترجم

مرزا حیرت دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

ادارہ: اِشَاعَۃُ الْقُرْآن وَالْحَدِیْث

پاکستان

القرآن: لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر (سورۂ فتح، آیت 2، پارہ 26)

ترجمہ: تاکہ اللہ تمہارے اگلے اور پچھلے گناہوں کو بخش دے (ترجمہ: مرزا حیرت دہلوی، اہلحدیث)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے تمہارے پچھلوں کے۔

امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ

”تا کہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے“

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور۔ کراچی۔ پاکستان

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ أَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا إِيْمَانًا مَّعَ إِيْمَانِهِمْ ۗ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۚ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ إِنَّآ أَرْسَلْنٰكَ شٰهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

القرآن: لیغفرلک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر (سورۂ فتح آیت 2، پارہ 26)

ترجمہ: تا کہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے

امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے جو ترجمہ فرمایا ہے وہ اپنی رائے سے نہیں بلکہ معتبر و مستند تفاسیر کے عین مطابق ہے۔

1۔ تفسیر کبیر: امام فخر الدین رازی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ (اگر کوئی سوال کرے کہ) رسول پاک ﷺ سے کوئی گناہ سرزد نہیں ہوا پھر کس بات کی مغفرت ہوئی۔ ہم کہتے ہیں اس کا جواب متعدد وجوہ سے پہلے (تفسیر کبیر میں) بیان ہو چکا ہے۔ ایک توجیہ یہ ہے کہ یہاں مومنین کے گناہ مراد ہیں (تفسیر کبیر، جلد 28، ص 78)

2۔ تفسیر صاوی: امام صاوی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ حضور ﷺ کی طرف ”ذنب“ کی نسبت کی تاویل یوں کی گئی ہے کہ اس سے امت کے گناہ مراد ہیں یا وہ اعمال صالحہ ہیں جنہیں مقربین اپنی شان کے مطابق گناہ تصور کرتے ہیں (تفسیر صاوی، جلد 4، ص 90)

3۔ تفسیر مظہری: قاضی ثناء اللہ پانی پتی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں ”وما تاخر من ذنبک“ سے امت کے گناہ مراد ہیں جو آپ ﷺ کی دعا سے معاف ہوئے (تفسیر مظہری)

اہلسنت کے ممتاز عالم دین محدث اعظم ہند علامہ سید محمد کچھوچھوی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ:

"تا کہ بخش دے تمہارے سبب سے اللہ جو پہلے ہوئے تمہارے اور جو پچھلے ہیں"

الفتح ۴۸ ۷۱۳ حٰمٓ ۲۶

يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ إِنْ يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا

تو دے گا تمہیں تمہارے ثوابوں کو اور نہ مانگ لے گا تمہارا سارا مال اگر مانگے تم سے وہ پھر بے انداز طلب

وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هَا أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

کرے تو بخل کرنے لگو گے اور یہ بخل ظاہر کردے گا تمہاری بدنیتوں کو یاد رکھو کہ یہ تم لوگ بلائے جاتے ہو کہ خرچ کرو اللہ

فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخَلُ ۖ وَمَنْ يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَفْسِهِ ۚ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ

کی راہ میں تو کوئی تمہارا ہے کہ بخل کرے اور جو بخل کرے تو وہ بخیلی کرتا ہے اپنے حق میں اور اللہ تو بے نیاز ہے اور تم لوگ

الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾

اس کے حاجت مند ہو اور اگر تم لوگ روگردانی کرو تو وہ بدل لے گا دوسری قوم کو تمہارے سوا پھر وہ نہ ہوں گے تمہاری طرح

سورۃ الفتح — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورۂ فتح مدنیہ — نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا — آیات ۲۹ رکوع ۴

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ﴿۱﴾ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ

بیشک ہم نے فتح دے دی تمہیں روشن فتح تا کہ بخش دے تمہارے سبب سے اللہ جو پہلے ہوئے تمہارے

وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿۲﴾

اور جو پچھلے ہیں اور پوری فرمادے اپنی نعمت کو تم پر اور چلاتا رہے تمہیں سیدھی راہ

وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي

اور مدد فرمائے تمہاری اللہ زبردست مدد وہی ہے جس نے اتارا تسکین کو

قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ ۗ وَلِلَّهِ جُنُودُ

دلوں میں مسلمانوں کے تا کہ بڑھ جائیں اپنے ایمان پر ایمان میں اور اللہ ہی کا ہے سارا

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۴﴾ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ

لشکر آسمانوں اور زمین کا اور اللہ علم والا حکمت والا ہے تا کہ داخل فرمائے ایمان والے مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَ

اور عورتوں کو باغوں میں کہ بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں ہمیشہ رہنے والے اس میں اور

يُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿۵﴾ وَ

اتار دے ان سے ان کی برائیوں کو اور یہ اللہ کے یہاں بڑی کامیابی ہے اور

منزل ۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

قرآن مجید ترجمہ

مسمّٰی بہ

معارف القرآن

ترجمہ نگار

مخدوم الملت ابوالمحامد سید محمد محدث اعظم ہند کچھوچھوی

تاریخ تکمیل ترجمہ ہذا ... ذی الحجہ ۱۳۶۶ھ ...

ناشر

گلوبل اسلامک مشن انک

نیویارک ۔ یو۔ ایس۔ اے

زیر اہتمام

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور ۔ کراچی ۔ پاکستان

القرآن: لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر (سورۂ فتح، آیت 2، پارہ 26)

ترجمہ: تا کہ بخش دے تمہارے سبب سے اللہ جو پہلے ہوئے تمہارے اور جو پچھلے ہیں

15: القرآن: ووجدک ضآلاً فھدٰی (سورۃ الضحیٰ، آیت 8، پارہ 30)

ترجمہ: اور تجھے پایا بھٹکتا تو رستہ دکھایا (ترجمہ: عاشق الٰہی میرٹھی، دیوبندی)

ترجمہ: اور تمہیں ناواقف راہ پایا اور پھر ہدایت بخشی (ترجمہ: مودودی، دیوبندی)

ترجمہ: اور پایا تجھ کو راہ بھولا ہو اپس راہ دکھائی (ترجمہ: شاہ رفیع الدین دہلوی)

ترجمہ: اور پایا تم کو ناواقف راہ تو راہ دکھائی (ترجمہ: سید شبیر احمد، دیوبندی) (دورنگوں والا قرآن)

ترجمہ: اور تجھے راہ بھولا پا کر ہدایت نہیں دی (ترجمہ: سعودی عرب)

ترجمہ: اور پایا تجھ کو بھٹکتا پھر راہ سجھائی (ترجمہ: محمود الحسن، دیوبندی)

ترجمہ: اور رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا (ترجمہ: فتح محمد جالندھری، دیوبندی)

ترجمہ: اور اس نے تجھے راستے سے ناواقف پایا تو راستہ دکھادیا (ترجمہ: حافظ عبدالسلام بن محمد، اہلحدیث)

ترجمہ: اور تمہیں گم کردہ راہ پایا تو ہدایت کی (ترجمہ: مرزا حیرت دہلوی، اہلحدیث)

آپ نے مختلف مکاتب فکر کے مترجمین کے تراجم ملاحظہ فرمائیں۔ تمام مترجمین نے تراجم میں پیدائشی ہدایت یافتہ رسول ﷺ کو بھٹکتا ہوا، ناواقف راہ اور راہ سے بھولا ہوا لکھا۔

اب آپ علمائے اہلسنت کے تراجم ملاحظہ فرمائیں اور خود فیصلہ کریں کہ کس کا ترجمہ ایمان کے عین مطابق ہے۔

القرآن: ووجدک ضآلاً فھدٰی (سورۃ الضحیٰ، آیت 8، پارہ 30)

ترجمہ: اور تمہیں اپنی محبت میں خودرفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی (ترجمہ کنزالایمان: امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ)

ترجمہ: اور پایا تمہیں متوالا تو اپنی راہ دے دی (ترجمہ: محدث اعظم ہند سید محمد کچھوچھوی علیہ الرحمہ)

ترجمہ: اور آپ کو (اپنی محبت میں) گم پایا تو (اپنی طرف) راہ دی (ترجمہ البیان: علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ)

دیوبندی پیشوا مولوی عاشق الٰہی میرٹھی نے اپنے ترجمہ قرآن میں ہدایت یافتہ رسول ﷺ کو بھٹکتا ہوا لکھا

عم ۳۰ — ۷۲۳ — الضحیٰ ۹۳ الم نشرح ۹۴

وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ﴿٢١﴾

رضا جوئی کو۔ اور بے شک وہ عنقریب راضی ہو گا

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — هِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

سورہ ضحیٰ مکہ میں نازل ہوئی۔ شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے۔ اور اس میں گیارہ آیتیں (اور) ایک رکوع ہے

وَالضُّحٰى ﴿١﴾ وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿٢﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿٣﴾ وَ

قسم ہے چاشت کے وقت کی۔ اور قسم ہے رات کی جب (سب چیز کو) ڈھانک لے کہ نہ تجھے چھوڑا تیرے پروردگار

لَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿٤﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿٥﴾

نے اور نہ بیزار ہوا اور البتہ آخرت کہیں بہتر ہے تیرے لئے دنیا سے۔ اور آگے چل کر تجھ کو اتنا کچھ دے

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿٦﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿٧﴾ وَ

گا تیرا پروردگار کہ تو راضی ہو جائے گا۔ کیا اس نے تجھے یتیم نہیں پایا پھر جگہ دی اور تجھے پایا بھٹکتا تو

وَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿٨﴾ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿٩﴾ وَاَمَّا

رستہ دکھا دیا اور تجھے مفلس پایا تو اس نے تو انگر بنا دیا تو یتیم پر ظلم نہ کرنا اور سائل کو

السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿١٠﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿١١﴾

جھڑکنا نہیں۔ اور اپنے پروردگار کے احسان کا بیان کرتا رہ!

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — وَهِيَ ثَمَانِ اٰيَاتٍ

سورہ انشراح مکہ میں نازل ہوئی۔ شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے۔ اور اس میں آٹھ آیتیں (اور) ایک رکوع ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿١﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿٢﴾ الَّذِيْ

کیا ہم نے تیرا سینہ نہیں کھول دیا اور اتار دیا تیرے اوپر سے تیرا بوجھ جس نے تیری کمر توڑ رکھی

اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿٣﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿٤﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ

تھی اور بلند کیا تیرا ذکر سو بے شک مشکل کے ساتھ آسانی

يُسْرًا ﴿٥﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٦﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿٧﴾ وَ

ہے بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ تو جب تو فارغ ہو۔ پس (عبادت خدا میں) محنت

اِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿٨﴾

اٹھا اور اپنے پروردگار کی طرف دل لگا۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

القرآن الحکیم

مع ترجمہ از

مولانا عاشق الٰہی میرٹھی

تاج کمپنی لمیٹڈ کراچی لاہور راولپنڈی

طبع شدہ باہتمام ... منتظم تاج کمپنی لمیٹڈ

القرآن: ووجدک ضآلا فھدی (سورۃ الضحیٰ، آیت 8، پارہ 30)

ترجمہ: اور تجھے پایا بھٹکتا تو رستہ دکھایا اور تجھے مفلس پایا تو اس نے تو انگر بنا دیا (ترجمہ: عاشق الٰہی میرٹھی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمہ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی

شاہ رفیع الدین نے اپنے ترجمہ قرآن میں حضورﷺ کو راہ حق سے بھولا ہوا لکھا

القرآن الحکیم

مترجم

از مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلویؒ

تفسیر

از مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلویؒ

قدرت اللہ

عم ۳۰ — ۶۲۶ — الضحیٰ ۹۳ الم نشرح ۹۴

سورۃ الضحیٰ مکیۃ　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　آیاتہا ۱۱ رکوعہا ۱

سورۃ ضحیٰ مکہ میں نازل ہوئی اسمیں　شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے　گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالضُّحٰى ۝۱ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝۲ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ

قسم ہے دن چڑھے کی　اور رات کی　جب ڈھانک لیوے　نہیں چھوڑدیا تجھ کو رب تیرے نے

وَمَا قَلٰى ۝۳ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝۴

اور نہ ناخوش رکھا ٹ　اور البتہ پچھلی حالت بہتر ہے واسطے تیرے　پہلی حالت سے

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝۵ اَلَمْ يَجِدْكَ

اور البتہ شتاب　دیوے گا تجھ کو　پروردگار تیرا　پس راضی ہوگا　کیا نہیں پایا تجھ کو

يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝۶ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝۷

یتیم　پس جگہ دی ٹ　اور پایا تجھ کو　راہ بھولا ہوا　پس راہ دکھائی ٹ

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝۸ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ

اور پایا تجھ کو　فقیر　پس غنی کیا ٹ　پس جو　یتیم ہو

فَلَا تَقْهَرْ ۝۹ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝۱۰ وَاَمَّا

پس مت قہر کر　اور جو　مانگنے والا ہو　پس مت　ڈانٹ　اور جو

بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝۱۱ ع

نعمت　پروردگار تیرے کی ہے　پس بیان کر

سورۃ الم نشرح مکیۃ　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　آیاتہا ۸ رکوعہا ۱

سورۃ الم نشرح مکہ میں نازل ہوئی　شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے　اسمیں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝۱ وَوَضَعْنَا عَنْكَ

کیا نہ　کھول دیا ہم نے واسطے تیرے　سینہ تیرا ٹ　اور اتار رکھا ہم نے تجھ سے

وِزْرَكَ ۝۲ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝۳ وَرَفَعْنَا لَكَ

بوجھ تیرا　جس نے توڑی تھی　پیٹھ تیری ٹ　اور بلند کیا ہم نے واسطے تیرے

ذِكْرَكَ ۝۴ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ

ذکر تیرا ٹ　پس تحقیق ساتھ　سختی کے　آسانی ہے　تحقیق ساتھ سختی کے

يُسْرًا ۝۶ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝۷ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝۸ ع

آسانی ہے　پس جب فارغ ہو تو پس محنت کر بیچ عبادت کے　اور طرف رب اپنے کی پس رغبت کر ٹ

۹۳ : ۱ — منزل — ۹۴ : ۸

القرآن: ووجدک ضآلا فھدٰی (سورۃ الضحیٰ، آیت 8، پارہ 30)

ترجمہ: اور پایا تجھ کو راہ بھولا ہوا پس راہ دکھائی (ترجمہ: شاہ رفیع الدین دہلوی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمہ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی

دیوبندی پیشوا مولوی محمود الحسن نے اپنے ترجمہ قرآن میں ہدایت یافتہ رسول ﷺ کو راہ حق سے بھٹکتا ہوا لکھا

عمّ ۳۰ ۷۹۴ الضحیٰ ۹۳

وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ ﴿۱۳﴾ فَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ ﴿۱۴﴾

اور ہمارے ہاتھ میں ہے آخرت اور دنیا ف سو میں نے سنا دی تم کو خبر ایک بھڑکتی ہوئی آگ کی ف

لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى ﴿۱۵﴾ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿۱۶﴾ وَ

اُس میں وہی گرے گا جو بڑا بدبخت ہے جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا ف اور

سَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ﴿۱۷﴾ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ﴿۱۸﴾ وَ

بچا دینگے اُس سے بڑے ڈر والے کو ف جو دیتا ہے اپنا مال دل پاک کرنے کو ف اور

مَا لِأَحَدٍ عِندَهُ مِن نِّعْمَةٍ تُجْزَىٰ ﴿۱۹﴾ إِلَّا ابْتِغَاءَ

نہیں کسی کا اُس پر احسان جس کا بدلہ دے مگر واسطے چاہنے

وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ﴿۲۰﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ﴿۲۱﴾

مرضی اپنے رب کی جو سب سے برتر ہے اور آگے وہ راضی ہوگا ف

سُورَةُ الضُّحَىٰ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ إِحْدَىٰ عَشْرَةَ آيَةً

سورۃ الضحیٰ مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی گیارہ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بیحد مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالضُّحَىٰ ﴿۱﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا

قسم دھوپ چڑھتے وقت کی اور رات کی جب چھا جائے نہ رخصت کر دیا تجھ کو تیرے رب نے اور نہ

قَلَىٰ ﴿۳﴾ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ

بیزار ہوا ف اور البتہ پچھلی بہتر ہے تجھ کو پہلی سے ف اور آگے

يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ﴿۵﴾ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ﴿۶﴾ وَ

دیگا تجھ کو تیرا رب پھر تو راضی ہوگا ف بھلا نہیں پایا تجھ کو یتیم پھر جگہ دی ف اور

وَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ﴿۷﴾ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ﴿۸﴾

پایا تجھ کو بھٹکتا پھر راہ سجھائی ف اور پایا تجھ کو مفلس پھر بے پروا کر دیا ف

منزل ۷

القرآن الحکیم

ترجمہ
شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب
تفسیر
شیخ الاسلام حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی

تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور کراچی
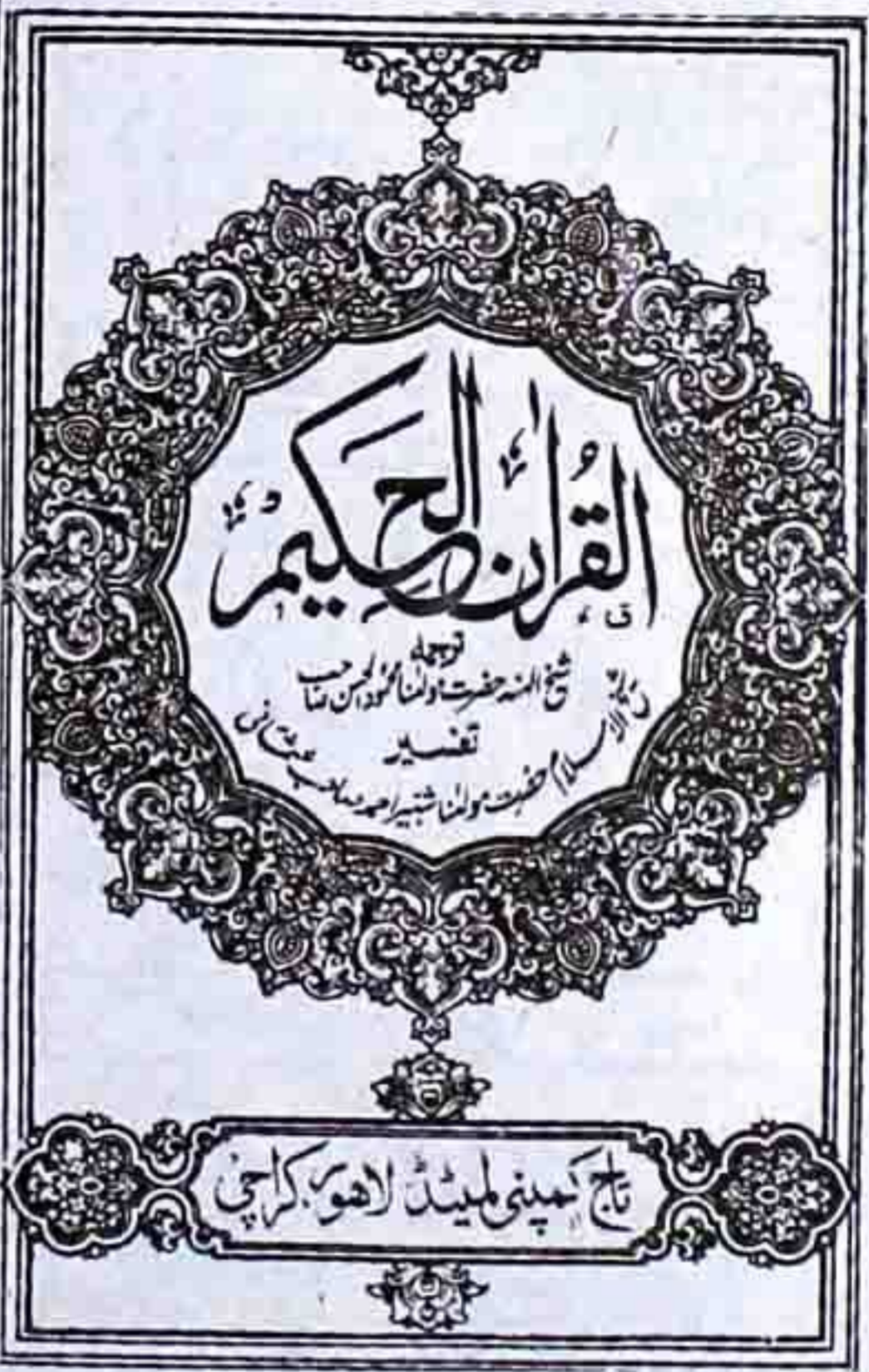
القرآن: ووجدک ضآلاً فھدیٰ (سورۃ الضحیٰ، آیت 8، پارہ 30)

ترجمہ: پایا تجھ کو بھٹکتا پھر راہ سجھائی (ترجمہ: مولوی محمود الحسن، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی

دیوبندی پیشوا مودودی نے اپنے ترجمہ میں حضور ﷺ کو راہ حق سے ناواقف اور بعد میں ہدایت کا ملنا لکھا

ترجمۂ قرآن مجید

مع مختصر حواشی

سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ

ادارہ ترجمان القرآن (پرائیوٹ) لمیٹڈ

اُردو بازار، لاہور

اس کو ہم آسان راستے کے لیے سہولت دیں گے۔[۲] اور جس نے بخل کیا اور (اپنے خدا سے) بے نیازی برتی اور بھلائی کو جھٹلایا، اس کو ہم سخت راستے کے لیے سہولت دیں گے۔[۳] اور اس کا مال آخر اس کے کس کام آئے گا جب کہ وہ ہلاک ہو جائے؟

بے شک راستہ بتانا ہمارے ذمہ ہے، اور درحقیقت آخرت اور دنیا، دونوں کے ہم ہی مالک ہیں۔ پس میں نے تم کو خبردار کر دیا ہے بھڑکتی ہوئی آگ سے۔ اُس میں نہیں جھلسے گا مگر وہ انتہائی بد بخت جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ اور اُس سے دُور رکھا جائے گا وہ نہایت پرہیزگار جو پاکیزہ ہونے کی خاطر اپنا مال دیتا ہے۔ اُس پر کسی کا کوئی احسان نہیں ہے جس کا بدلہ اُسے دینا ہو۔ وہ تو صرف اپنے ربِّ برتر کی رضا جوئی کے لیے یہ کام کرتا ہے۔ اور ضرور وہ (اُس سے) خوش ہوگا۔

سُورۃُ الضُّحٰی (مکّی)

اللہ کے نام سے جو بے انتہا مہربان اور رحم فرمانے والا ہے

قسم ہے روزِ روشن کی اور رات کی جب کہ وہ سکون کے ساتھ طاری ہو جائے، (اے نبیؐ) تمہارے ربّ نے تم کو ہرگز نہیں چھوڑا اور نہ وہ ناراض ہوا۔ اور یقیناً تمہارے لیے بعد کا دور پہلے دور سے بہتر ہے، اور عن قریب تمہارا ربّ تم کو اتنا دے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔ کیا اُس نے تم کو یتیم نہیں پایا اور پھر ٹھکانا فراہم کیا؟ اور تمہیں ناواقفِ راہ پایا اور پھر ہدایت بخشی۔ اور تمہیں نادار پایا اور پھر مالدار کر دیا۔

متضاد ہیں اسی طرح تم لوگ جن راہوں اور مقاصد میں اپنی کوششیں صرف کر رہے ہو وہ بھی اپنی نوعیت کے لحاظ سے مختلف اور اپنے نتائج کے اعتبار سے متضاد ہیں۔

[۲] یعنی اس راستے پر چلنا اس کے لیے آسان کر دیں گے جو انسان کی فطرت کے مطابق ہے۔

[۳] یعنی فطرت کے خلاف چلنا اس کے لیے آسان کر دیں گے۔

القرآن: ووجدک ضالاً فھدٰی (سورۃ الضحیٰ، آیت 8، پارہ 30)

ترجمہ: اور تمہیں ناواقف راہ پایا اور پھر ہدایت بخشی۔ (ترجمہ: مولوی مودودی، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمہ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی

سعودی ترجمہ قرآن میں مترجم نے راہ حق دکھلانے والے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو راہ حق سے بھولا لکھا

یہ قرآن شریف مع ترجمہ و تفسیر خادم حرمین شریفین
شاہ فہد بن عبد العزیز آل سعود کی طرف سے ہدیہ ہے

قرآن کریم
مع اردو ترجمہ و تفسیر

شاہ فہد قرآن کریم پرنٹنگ کمپلیکس

عم ۳۰ — ۱۷۲۷ — الشرح ۹۴

أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۝ — کیا اس نے تجھے یتیم پاکر جگہ نہیں دی؟[1] (۶)

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ۝ — اور تجھے راہ بھولا پاکر ہدایت نہیں[2] دی۔ (۷)

وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۝ — اور تجھے نادار پاکر تونگر نہیں بنا دیا؟[3] (۸)

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ — پس یتیم پر تو بھی سختی نہ کیا کر۔[4] (۹)

وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ — اور نہ سوال کرنے والے کو ڈانٹ ڈپٹ۔[5] (۱۰)

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝ — اور اپنے رب کی نعمتوں کو بیان کرتا رہ۔[6] (۱۱)

سُورَةُ الشَّرْح — سورۂ الم نشرح مکی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ — کیا ہم نے تیرا سینہ نہیں کھول دیا۔[7] (۱)

اپنی امت کے گناہ گاروں کے لیے لے گا۔

(۱) یعنی باپ کے سہارے سے بھی تو محروم تھا، ہم نے تیری دست گیری اور چارہ سازی کی۔

(۲) یعنی تجھے دین شریعت اور ایمان کا پتہ نہیں تھا، ہم نے تجھے راہ یاب کیا، نبوت سے نوازا اور کتاب نازل کی، ورنہ اس سے قبل تو ہدایت کے لیے سرگرداں تھا۔

(۳) تونگر کا مطلب ہے، اپنے سوا تجھ کو ہر ایک سے بے نیاز کر دیا، پس تو فقر میں صابر اور غنا میں شاکر رہا، جیسے خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی فرمان ہے کہ "تونگری، سازو سامان کی کثرت کا نام نہیں ہے، اصل تونگری دل کی تونگری ہے۔
(صحیح مسلم، کتاب الزکوٰۃ، باب لیس الغنی عن کثرۃ العرض)

(۴) بلکہ اس کے ساتھ نرمی و احسان کا معاملہ کر۔

(۵) یعنی اس سے سختی اور تکبر نہ کر، نہ درشت اور تلخ لہجہ اختیار کر۔ بلکہ جواب بھی دینا ہو تو پیار اور محبت سے دو۔

(۶) یعنی اللہ نے تجھ پر جو احسانات کیے ہیں، مثلاً ہدایت اور رسالت و نبوت سے نوازا، یتیمی کے باوجود تیری کفالت و سرپرستی کا انتظام کیا، تجھے قناعت و تونگری عطا کی وغیرہ، انہیں جذبات تشکر و ممنونیت کے ساتھ بیان کرتا رہ۔ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ کے انعامات کا تذکرہ اور ان کا اظہار اللہ کو پسند ہے لیکن تکبر اور فخر کے طور پر نہیں بلکہ اللہ کے فضل و کرم اور اس کے احسان سے زیر بار ہوتے ہوئے اور اس کی قدرت و طاقت سے ڈرتے ہوئے کہ کہیں وہ ہمیں ان نعمتوں سے محروم نہ کر دے۔

(۷) گزشتہ سورت میں تین انعامات کا ذکر تھا، اس سورت میں مزید تین احسانات جتلائے جا رہے ہیں۔ سینہ کھول دینا

القرآن: ووجدک ضالا فھدی (سورۃ الضحیٰ، آیت 8، پارہ 30)

ترجمہ: اور تجھے راہ بھولا پاکر ہدایت نہیں دی۔ (ترجمہ: سعودی عرب)

یہ ترجمہ صحیح نہیں ہے اور نہ ہی من مانی تفسیر صحیح ہے۔ جس میں واضح طور پر رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق لکھا کہ وہ دین، شریعت اور ایمان تک نہ جانتے تھے۔ ایسی تفسیر گمراہیت کی طرف لے جاتی ہے جبکہ صحیح ترجمہ وہ ہے جو امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمہ کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی

دیوبندی مولوی فتح محمد جالندھری نے اپنے ترجمہ قرآن میں پیدائشی ہدایت یافتہ رسول ﷺ کو راستے سے ناواقف لکھا

القرآن الحکیم	مع ترجمہ فتح الحمید
وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿۲﴾	اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے ﴿۲﴾
مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿۳﴾	(اے محمد) تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑا اور نہ (تم سے) ناراض ہوا ﴿۳﴾
وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿۴﴾	اور آخرت تمہارے لئے پہلی (حالت یعنی دنیا) سے کہیں بہتر ہے ﴿۴﴾
وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿۵﴾	اور تمہیں پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے ﴿۵﴾
اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿۶﴾	بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی (بے شک دی) ﴿۶﴾
وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿۷﴾	اور رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا ﴿۷﴾
وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿۸﴾	اور تنگ دست پایا تو غنی کر دیا ﴿۸﴾
فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾	تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا ﴿۹﴾
وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾	اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا ﴿۱۰﴾
وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾	اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا ﴿۱۱﴾
سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانِ اٰيَاتٍ	سورۂ انشراح مکی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ہیں
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾	(اے محمد) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا (بے شک کھول دیا) ﴿۱﴾
وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾	اور تم پر سے بوجھ بھی اتار دیا ﴿۲﴾
الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾	جس نے تمہاری پیٹھ توڑ رکھی تھی ﴿۳﴾
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾	اور تمہارا ذکر بلند کیا ﴿۴﴾

ف [illegible]

القرآن: و وجدک ضآلاً فھدیٰ (سورۃ الضحیٰ، آیت 8، پارہ 30)

ترجمہ: اور رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا (ترجمہ: فتح محمد جالندھری، دیوبندی)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہئے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمہ قرآن کنز الایمان میں کیا۔

ترجمہ کنز الایمان: اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی

دیوبندیوں کا مشہور ''دورنگوں والا قرآن'' جس میں مترجم نے حضور علیہ ﷺ کو راہِ حق سے ناواقف لکھا

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

قرآن حکیم

اردو ترجمہ

مرتبہ: مولانا سیّد شبیّر احمدؒ

قرآن آسان تحریک لاہور - پاکستان

الضحیٰ ۱۰۷۳

وَمَا قَلٰى ③	اور نہ وہ ناراض ہوا ③
وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ④	اور یقیناً بعد کا دور بہتر ہے تمہارے لیے پہلے دور سے ④
وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ	اور عنقریب (وہ کچھ) عطا کرے گا تمہیں
رَبُّكَ فَتَرْضٰى ⑤	تمہارا رب کہ خوش ہو جاؤ گے تم ⑤
اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ⑥	کیا نہیں پایا تمہارے رب نے تم کو یتیم پھر ٹھکانا فراہم کیا ⑥
وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ⑦	اور پایا تم کو ناواقف راہ تو راہ دکھائی ⑦
وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ⑧	اور پایا تم کو تنگدست سو غنی کر دیا ⑧
فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ⑨	لہٰذا یتیم پر سختی نہ کرنا ⑨
وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ⑩	اور جو سوالی ہو اسے نہ جھڑکنا ⑩
وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ⑪	اور جو نعمتیں ہیں تمہارے رب کی ان کو خوب بیان کرتے رہنا ⑪

آیاتہا (۹۴) سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ (۱۲) رکوعہا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ①	(اے محمد) کیا نہیں کھول دیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ ①
وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ②	اور اتار دیا ہم نے تم پر سے بوجھ تمہارا ②
الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ③	وہ بوجھ جو توڑے دے رہا تھا تمہاری کمر ③
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ④	اور بلند کر دیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا ذکر ④
فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ⑤	تو بے شک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ⑤

القرآن: ووجدک ضآلاً فھدٰی (سورۃ الضحیٰ، آیت 8، پارہ 30)

ترجمہ: اور پایا تم کو ناواقف راہ تو راہ دکھائی۔ (ترجمہ: شبیر احمد، دیوبندی (دورنگوں والا قرآن)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمہ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی

اہلحدیث مولوی نے اپنے ترجمہ قرآن میں حضور ﷺ کو راہ حق سے ناواقف لکھا

الضحیٰ ۹۳ الانشراح ۹۴ — ۷۹۲ — پارہ ۳۰

وَمَا لِأَحَدٍ عِندَهُ مِن نِّعْمَةٍ تُجْزَىٰ ﴿۱۹﴾	حالانکہ اس کے ہاں کسی کا کوئی احسان نہیں ہے کہ اس کا بدلہ دیا جائے۔
إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ﴿۲۰﴾	مگر (وہ تو صرف) اپنے اس رب کا چہرہ طلب کرنے کے لیے (دیتا ہے) جو سب سے بلند ہے۔
وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ﴿۲۱﴾	اور یقیناً عنقریب وہ راضی ہو جائے گا۔

آیاتہا ۱۱ — سُوْرَۃُ الضُّحٰی مَکِّیَّۃٌ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔
وَالضُّحَىٰ ﴿۱﴾	قسم ہے دھوپ چڑھنے کے وقت کی!
وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ﴿۲﴾	اور رات کی جب وہ چھا جائے!
مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ﴿۳﴾	نہ تیرے رب نے تجھے چھوڑا اور نہ وہ ناراض ہوا۔
وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ ﴿۴﴾	اور یقیناً پیچھے آنے والی حالت تیرے لیے پہلی سے بہتر ہے۔
وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ﴿۵﴾	اور یقیناً عنقریب تیرا رب تجھے عطا کرے گا، پس تو راضی ہو جائے گا۔
أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ﴿۶﴾	کیا اس نے تجھے یتیم نہیں پایا، پس جگہ دی۔
وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ﴿۷﴾	اور اس نے تجھے راستے سے ناواقف پایا تو راستہ دکھایا۔
وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ﴿۸﴾	اور اس نے تجھے تنگدست پایا تو غنی کر دیا۔
فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾	پس لیکن یتیم، پس (اس پر) سختی نہ کر۔
وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾	اور لیکن سائل، پس (اسے) مت جھڑک۔
وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾	اور لیکن اپنے رب کی نعمت، پس (اسے) بیان کر۔

آیاتہا ۸ — سُوْرَۃُ الْاِنْشِرَاحِ مَکِّیَّۃٌ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔
أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾	کیا ہم نے تیرے لیے تیرا سینہ نہیں کھول دیا۔
وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾	اور ہم نے تجھ سے تیرا بوجھ اتار دیا۔

القرآن: ووجدک ضالاً فھدیٰ (سورۃ الضحیٰ، آیت 8، پارہ 30)

ترجمہ: اور اس نے تجھے راستے سے ناواقف پایا تو راستہ دکھایا۔ (ترجمہ: حافظ عبدالسلام بن محمد، اہلحدیث)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمہ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی

اہلحدیث مولوی نے اپنے ترجمۂ قرآن میں پیدائشی ہدایت یافتہ رسول ﷺ کو گم کردہ راہی اور راہ حق سے بھولا ہوا لکھا

لَا یَمَسُّہٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝

آسان اردو ترجمہ کے ساتھ

اَلْقُرْاٰنُ الْکَرِیْم

مترجم

مرزا حیرت دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

ادارہ: اِشَاعَۃُ الْقُرْاٰنِ وَالْحَدِیْث

پاکستان

الضحیٰ ۹۳ — ۱۳۰۴ — عم ۳۰

وَتَوَلّٰی ۝ وَسَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَی ۝ الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَهٗ

لے ۱۶ ☆ اور عنقریب اس سے وہ دور رکھا جائیگا جو پرہیزگار ہے ۱۷ ☆ جو اپنا مال (اپنے) پاک ہونے کیلئے

یَتَزَکّٰی ۝ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓی ۝ اِلَّا

دیتا ہے ۱۸ ☆ اور اللہ کے ہاں کسی کا کچھ احسان نہیں تھا جس کا وہ بدلہ چکاتا ۱۹ ☆ بجز صرف

ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰی ۝ وَلَسَوْفَ یَرْضٰی ۝

اپنے بزرگ پروردگار کی رضامندی حاصل کرنے کیلئے ۲۰ ☆ اور عنقریب وہ راضی ہو جائیگا ۲۱ ☆

سُوْرَۃُ الضُّحٰی مَکِّیَّۃٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِحْدٰی عَشَرَۃَ اٰیَةً

(شروع) اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالضُّحٰی ۝ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی ۝

قسم دن چڑھے کی ۱ ☆ اور رات کی جب وہ چھا جائے ۲ ☆ کہ تمہیں تمہارے پروردگار نے نہ چھوڑا ہے اور نہ بیزار ہوا ہے ۳ ☆

وَلَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰی ۝ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ

اور بیشک آخرت تمہارے لئے دنیا سے بہتر ہے ۴ ☆ اور بیشک عنقریب تمہارا پروردگار تمہیں دیگا پس تم راضی ہو

فَتَرْضٰی ۝ اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ۝ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰی ۝

جاؤ گے ۵ ☆ کیا اللہ نے تم کو یتیم نہیں پایا پس تم کو جگہ دی ۶ ☆ اور تمہیں گم کردہ راہ پایا تو ہدایت کی ۷ ☆

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی ۝ فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝

اور تمہیں تنگ دست پایا تو (تمہیں) غنی کر دیا ۸ ☆ سو تم یتیم پر ظلم نہ کرو ۹ ☆

القرآن: ووجدک ضآلا فھدیٰ (سورۃ الضحیٰ، آیت 8، پارہ 30)

ترجمہ: اور تمہیں گم کردہ راہ پایا تو ہدایت کی۔ (ترجمہ: مرزا حیرت دہلوی، اہلحدیث)

جبکہ صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیے جو کہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں کیا۔

ترجمہ کنزالایمان: اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی

امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ

''اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی''

کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن

ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور۔ کراچی۔ پاکستان

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى

اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی

القرآن: ووجدك ضالا فهدىٰ o (سورۂ والضحیٰ آیت 7، پارہ 30)

ترجمہ: اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی

امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے جو ترجمہ فرمایا ہے وہ اپنی رائے سے نہیں بلکہ معتبر و مستند تفاسیر کے عین مطابق ہے۔

تفسیر قرطبی: امام قرطبی علیہ الرحمہ اپنی مشہور تفسیر الجامع الکلام للبیان الاحکام میں لکھتے ہیں ''وقيل ووجدك محبا للهداية فهداك ابها ويكون الضلال بمعنى المحبة ومنه قوله تعالىٰ انك لفى ضلالك القديم'' آپ ﷺ کو اپنی محبت کی تلاش کرنے میں وارفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی، یہاں ضلال بمعنی محبت ہے۔

تفسیر عزیزی: اور بعض مفسرین نے فرمایا ہے کہ (اس آیت میں) ضلال سے مراد محبت اور مرتبہ عشق ہے جیسا کہ یعقوب کے بیٹوں نے ان کی یوسف سے محبت کو اس لفظ (ضلال) سے تعبیر کیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بیٹے بولے خدا کی قسم آپ اپنی خود رفتگی میں ہیں اور (اس آیت میں) ہدایت سے مراد محبوب حقیقی کے وصال کا راستہ بتاتا ہے (تفسیر عزیزی، ص 221)

قارئین کرام آپ کے سامنے واضح ہو گیا کہ ضلال یا ضالا کے معنی بھٹکنے اور بے راہ ہونے یا ناواقف راہ اور بے خبری کے نہیں بلکہ محبت کے ہیں

اہلسنت کے ممتاز عالم دین محدث اعظم ہند علامہ سید محمد کچھوچھوی کا ایمان افروز ترجمہ:

”اور تمہیں پایا متوالا تو اپنی راہ دی“

الضحیٰ ۹۳ الم نشرح ۹۴ التین ۹۵ — ۷۱۶ — عم ۳۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الضحیٰ مکیۃ — آیات ۱۱ رکوع ۱

وَالضُّحٰى ۝ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝ وَ

قسم ہے اس چمکیلی — اور اس سیاہی والی کی جب ڈھانپ لے — کہ نہ چھوڑا تمہیں تمہارے رب نے اور نہ ناپسند فرمایا اور

لَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝

یقیناً پچھلی بہتر ہے تمہارے لیے پہلی سے — اور یقیناً عنقریب دے گا تمہیں تمہارا رب کہ تم راضی ہو جاؤ گے

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝ وَوَجَدَكَ

کیا نہیں پایا تمہیں در یتیم تو خود ٹھکانہ دیا — اور پایا تمہیں متوالا تو اپنی راہ دے دی — اور پایا تمہیں

عَآىِٕلًا فَاَغْنٰى ۝ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَاَمَّا السَّآىِٕلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝

عیال والا پھر غنی کر دیا — تو یتیم پر — تو دباؤ نہ ڈالو — اور رہے بھکاری تو انہیں جھڑکو نہیں

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

اور رہی اپنے رب کی نعمت تو اس کا خوب چرچا کرو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الانشراح مکیۃ — آیات ۸ رکوع ۱

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ

کیا نہیں کھول دیا ہم نے تمہارے لیے تمہارا سینہ — اور اتار رکھا تم سے تمہارا بوجھ — جس نے توڑ رکھی تھی تمہاری

ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ

پشت کو — اور بلند فرما دیا ہم نے تمہارے لیے تمہارے ذکر کو تو بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے بیشک دشواری کے

الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

ساتھ آسانی ہے — تو جب نماز سے فراغت پا لی تم نے تو دعا کے لیے محنت کرو اور اپنے رب ہی کی طرف توجہ کرو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ التین مکیۃ — آیات ۸ رکوع ۱

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی — اور مقام سینا کے طور کی — اور اس امان والے شہر کی

منزل ۷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

ترجمہ قرآن مجید

مسمّٰی بہ

معارف القرآن

ترجمہ نگار

مخدوم الملت ابو المحامد سید محمد حضور محدث اعظم ہند کچھوچھوی طاب ثراہ و نور مرقدہ

تاریخ تکمیل ترجمہ ہذا ۲۰ ذی الحجہ ۱۳۶۶ھ لیلۃ الاولیٰ قبل العشاء

ناشر

گلوبل اسلامک مشن انک

نیویارک۔ یو۔ ایس۔ اے

زیر اہتمام

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور۔ کراچی۔ پاکستان

القرآن: ووجدک ضالاً فھدیٰ (سورۃ الضحیٰ، آیت 8، پارہ 30)

ترجمہ: اور پایا تمہیں متوالا تو اپنی راہ دے دی

اہلسنت کے ممتاز عالم دین علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز ترجمہ:

"اور آپ کو (اپنی محبت میں) گم پایا تو (اپنی طرف) راہ دی"

عم ۳۰ | ۸۹۲ | الضحیٰ ۹۳

اِنَّ عَلَیْنَا لَلْهُدٰی ﴿۱۲﴾ وَ اِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَ الْاُوْلٰی ﴿۱۳﴾

بیشک راہ دکھانا ضرور ہمارے ذمۂ کرم پر ہے (۱۲) اور بیشک ہم ہی مالک ہیں آخرت اور دنیا کے (۱۳)

فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰی ﴿۱۴﴾ لَا یَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَی ﴿۱۵﴾

تو میں نے تمہیں خبردار کر دیا بھڑکتی آگ سے (۱۴) اس میں نہ جائے گا مگر بڑا بدبخت (۱۵)

الَّذِیْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ﴿۱۶﴾ وَ سَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَی ﴿۱۷﴾ الَّذِیْ

جس نے (حق کو) جھٹلایا اور (اس سے) منہ پھیرا (۱۶) اور اس (آگ) سے بہت دور رکھا جائے گا سب سے بڑا پرہیزگار (۱۷) جو اپنا مال

یُؤْتِیْ مَالَهٗ یَتَزَكّٰی ﴿۱۸﴾ وَ مَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ

(راہ خدا میں) دیتا ہے تاکہ (دل) پاک ہو (۱۸) اور کسی کا اس پر کچھ احسان نہیں جس کا

تُجْزٰۤی ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰی ﴿۲۰﴾ وَ لَسَوْفَ یَرْضٰی ﴿۲۱﴾

بدلہ دیا جائے (۱۹) وہ تو اپنا مال دیتا ہے صرف اپنے رب کی رضا طلب کرنے کے لیے جو سب سے برتر ہے (۲۰) اور ضرور وہ عنقریب راضی ہوگا (۲۱)

آیاتہا ۱۱ — (۹۳) سُوْرَةُ الضُّحٰی مَكِّیَّةٌ (۱۱) — رکوعہا ۱

سورۂ ضحیٰ مکی ہے اس میں گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ نہایت رحمت والے بے حد رحم فرمانے والے کے نام سے

وَ الضُّحٰی ﴿۱﴾ وَ الَّیْلِ اِذَا سَجٰی ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَا

قسم چاشت کی (۱) اور رات کی جب (تاریکی کا) پردہ ڈالے (۲) آپ کے رب نے آپ کو نہیں چھوڑا اور نہ وہ آپ سے

قَلٰی ﴿۳﴾ وَ لَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰی ﴿۴﴾ وَ لَسَوْفَ

بیزار ہوا (۳) اور بیشک ہر بعد والی (گھڑی) آپ کے لیے پہلی سے بہتر ہے (۴) اور بیشک عنقریب آپ

یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ﴿۵﴾ اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ﴿۶﴾

کا رب آپ کو اتنا دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے (۵) کیا اس نے آپ کو یتیم نہ پایا پھر آپ کو ٹھکانا دیا (۶)

وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰی ﴿۷﴾ وَ وَجَدَكَ عَآىِٕلًا فَاَغْنٰی ﴿۸﴾

اور آپ کو (اپنی محبت میں) گم پایا تو (اپنی طرف) راہ دی (۷) اور آپ کو حاجت مند پایا تو غنی فرما دیا (۸)

فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾ وَ اَمَّا السَّآىِٕلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾

تو یتیم پر آپ شدت نہ فرمائیں (۹) اور سائل کو نہ جھڑکیں (۱۰)

منزل ۷

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ ﴿۴﴾

القرآن الحکیم

مع ترجمہ

البیان

از

امام اہلسنت غزالی زماں رازی دوراں

حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ

بانی و شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان

کاظمی پبلیکیشنز، کچہری روڈ، ملتان

القرآن: ووجدک ضآلا فھدی (سورۃ الضحیٰ، آیت 8، پارہ 30)

ترجمہ: اور آپ کو (اپنی محبت میں) گم پایا تو (اپنی طرف) راہ دی۔

حرف آخر

محترم حضرات! آپ لوگوں نے مختلف مکاتب فکر کے علماء کے تراجم ملاحظہ فرمائے اور آخر میں امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ کا ترجمۂ قرآن کنزالایمان ملاحظہ فرمایا۔ آپ خود فیصلہ کریں کون سے ترجمۂ قرآن میں مترجمین نے بے احتیاطی سے کام لیتے ہوئے گستاخی اور بے ادبی کی ہے۔ امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ نے اپنے ترجمہ میں بہت محتاط انداز اپناتے ہوئے تعظیم وادب پر مبنی ترجمہ کیا ہے۔

دیگر تراجم کو پڑھ کر غیر مسلم ہندو، سکھ، عیسائی اور یہودی یہ سوال کرتے ہیں۔ کیا تم مسلمانوں کا پروردگار ٹھٹھا، مذاق اور ہنسی کرتا ہے؟ کیا تمہارے پروردگار نے ایمان والوں کو جانا ہی نہیں؟ کیا تمہارے پروردگار کا جسم ہے جو وہ عرش پر چڑھتا اور بیٹھتا ہے؟ کیا تمہارا پروردگار بھولتا بھی ہے؟ کیا تمہارا پروردگار مکر وفریب بھی کرتا ہے؟ کیا تمہارے نبی ایمان بھی نہ جانتے تھے؟ کیا تمہارے نبی بھٹکے ہوئے تھے؟ کیا تمہارے نبی سے گناہ بھی سرزد ہوگئے جن کو تمہارے خدا نے معاف کردیا؟ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

ترجمۂ کنزالایمان پڑھنے کے بعد کافروں کی طرف سے اس قسم کے سوالات قائم نہیں ہوتے کیونکہ اس ترجمہ میں اللہ ورسول عزوجل وﷺ کی شان وعظمت کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ لہٰذا میری تمام مسلمانوں سے گزارش ہے کہ وہ جب بھی ترجمہ قرآن پڑھیں تو ترجمۂ کنزالایمان پڑھیں اور اس ترجمہ کو سمجھنے کے لئے مختصر اور جامع تفسیر ''تفسیر خزائن العرفان'' یا ''تفسیر نور العرفان'' کا مطالعہ ضرور کریں تاکہ آپ قرآن مجید کی آیات کا صحیح مطلب ومفہوم سمجھ سکیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن پاک سمجھ کر عمل کرنے کی توفیق دے اور ہم سب کے ایمان کی حفاظت فرمائے۔

آمین ثم آمین

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان
محدث بریلوی علیہ الرحمہ کا ایک سوانحی خاکہ

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ مورخہ 10 شوال المکرم 1272ھ مطابق 14 جون 1856ء کو ہندوستان کے مشہور و معروف شہر بریلی (اتر پردیش) میں پیدا ہوئے۔ متفقہ رائے سے نومولود بچے کا نام محمد رکھا گیا اور تاریخی اسم گرامی المختار تجویز کیا گیا۔

حسب و نسب:

ان کے آباؤ اجداد قندھار کے قبیلہ بڑیچ کے معزز پٹھان تھے اور وہ شاہان مغلیہ کے دور میں لاہور آئے اور باعزت عہدوں پر فائز رہے۔ لاہور کا شیش محل انہیں لوگوں کی جاگیر تھی۔ چند دنوں کے بعد وہاں سے منتقل ہو کر ہندوستان آ گئے۔

تعلیم و تربیت:

انہوں نے علم و فنون معقول و منقول کی بیشتر تحصیل اپنے والد گرامی حضرت مولانا شاہ نقی علی خان علیہ الرحمہ کی خدمت میں رہ کر فرمائی۔ اس کے علاوہ مولانا سید شاہ آل رسول مارہروی، علامہ عبدالعلی رامپوری، مولانا شاہ ابوالحسین نوری اور علامہ غلام عبدالقادر بیگ بریلوی علیہم الرحمہ سے بھی استفادہ فرمایا اور ان حضرات کی صحبت میں رہ کر علم و فضل، زہد و تقویٰ، حلم و بردباری، دین و کمال و فقاہت، عشق رسالت، توقیر سیادت اور دیگر علوم و فنون کی بھٹی میں تپ کر جب تیار ہوئے تو دنیا نے دیکھا کہ چودھویں صدی ہجری میں ان کا کوئی ثانی نہ تھا اور صرف 13 سال کی عمر شریف میں ہی یعنی 14 شعبان المعظم 1286ھ کو فارغ التحصیل ہو گئے۔ نیز اسی روز سے رضاعت کے بارے میں فتویٰ لکھ کر فتاویٰ نویسی کا آغاز فرمایا۔ پھر جو والد گرامی نے اس قدر ذوق و شوق اور طبیعت کے میلان کا رجحان دیکھا تو افتاء سے متعلق تمام ذمہ داریاں آپ کے سپرد کر دیں۔

علمی مہارت:

متعدد کتابوں میں اس بات کا ذکر ہے کہ انہیں پچاس سے زیادہ علوم و فنون پر کامل دسترس حاصل تھی چنانچہ وہ خود اپنے

رسالہ ''الافادۃ الرضویہ'' میں 54 علوم وفنون کا ذکر فرماتے ہیں اور بعض محققین نے ان کا شمار ستر تک بتایا ہے۔

بحیثیت کثیر التصانیف عالم:

وہ ایک کثیر التصانیف عالم بھی تھے۔ ایک لحاظ سے دنیائے اسلام میں انہیں تصنیف وتالیف کے اعتبار سے ایک امتیازی مقام حاصل ہے، کیونکہ ایک اندازے کے مطابق ان کی تصانیف 50 علوم وفنون میں ایک ہزار سے زائد ہیں۔ اس قدر تصانیف کے علاوہ آپ نے مختلف علوم وفنون کی تقریباً 80 کتابوں پر تعلیقات وحاشیے بھی تحریر کئے ہیں۔ ان سارے علمی سرمایہ کے علاوہ دو علمی وفقہی شاہکار خاص طور پر قابل ذکر اور لائق ستائش ہیں۔ ایک فتاویٰ رضویہ جس کا پورا نام ''العطایا النبویہ فی الفتاویٰ الرضویہ'' ہے جو بارہ مجلدات پر مشتمل ہے، جس کی صرف پہلی جلد جہازی سائز کے ایک ہزار صفحات پر مشتمل ہے۔ ان کے اکثر فتاویٰ بجائے خود تحقیقی مقالات ورسائل کا حکم رکھتے ہیں۔ دوسرا علمی شاہکار قرآن مقدس کا ترجمہ ہے جس کا نام ''کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن'' ہے۔ نگاہِ عشق ومحبت سے بہت کم لوگوں نے قرآن کا ترجمہ کیا ہے۔

زیارت حرمین شریفین:

1296ھ مطابق 1878ء کو والد ماجد کے ہمراہ زیارت حرمین شریفین اور حج بیت اللہ شریف کو تشریف لے گئے۔ اس موقع پر حرمین طیبین کے جلیل القدر علمائے کرام مثلاً مفتی حنفیہ حضرت عبدالرحمٰن سراج اور مفتی شافعیہ حضرت سید احمد دحلان وغیرہ سے فقہ وتفسیر اور اصول فقہ پر اسناد حاصل کیں اور خود بیش تر علماء کو اسناد سے سرفراز فرمایا۔

سفرآخرت:

عالم اسلام کا یہ آفتاب اپنی تمام تر تابانیوں کے ساتھ مورخہ 25 صفر المظفر 1340ھ مطابق 1921ء کو نماز جمعہ کے وقت بریلی شریف کا شانہ اقدس میں ہمیشہ کے لئے غروب ہوگیا۔ مزارِ پاک محلہ سوداگران بریلی شریف میں ہے۔ ہر سال 25 صفر کو عرسِ مبارک منایا جاتا ہے۔☆

مطابقة الاختراعات العصریہ لما اخبر بہ سید البریہ ﷺ کا اردو ترجمہ

اِسلام اَور عصری ایجادات

یعنی

رسُول اللہ ﷺ کی سچّی خبریں

تالیف:

الامام العلامہ الحافظ ابوالفیض احمد بن محمد الصدیق الغماری الحسنی رحمۃ اللہ علیہ

تلخیص و ترجمہ:

عالمی مبلغ اسلام، مجاہد العلماء، فخر رضویت، جانشین خلیل العلماء،

ابوحماد مفتی احمد میاں برکاتی مارہروی بغدادی

رئیس دارالافتاء و شیخ الحدیث دارالعلوم احسن البرکات حیدرآباد

زاویہ پبلشرز

C-8 دربار مارکیٹ - لاہور

Ph: 042-37248657- 37112954

Mob: 0300-9467047- 0321-9467047- 03004505466

Email:zaviapublishers@gmail.com

بہ تعاون: مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ ○ شاہراہ مفتی محمد خلیل خاں ○ حیدرآباد سندھ

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پاکستان

(بانیانِ پاکستان کے مطابق)

(افواجِ پاکستان، عدلیہ، سیاستدان، میڈیا، علماء اور عوام کیلئے تحفہ)

مصنف: عمیر محمود صدیقی

زاویہ پبلشرز
8-C دربار مارکیٹ - لاہور
Ph: 042-37248657- 37112954
Mob: 0300-9467047- 0321-9467047- 03004505466
Email:zaviapublishers@gmail.com

دکھ درد اور بیماریوں کا علاج

سنتِ مصطفیٰ ﷺ اور جدید سائنس

شریعتِ محمدی کے ہزار مسائل

صحاح ستہ اور عقائد اہل سنت

دینی تعلیم

مرنے کے بعد مومن خاک ہو جاتا ہے؟

خواتین اور دینی مسائل